www.KitaboSunnat.com

آیئے

جدید عربی بولنے، لکھنے پڑھنے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کریں

اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ

(اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي)

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ

محمد عاصم الحداد رحمہ اللہ

تحت الاشراف

الدکتور محمد اقبال نکیانہ

رئیس معہد القرآن

ورئیس قسم الدراسات الاسلامیۃ

واللغۃ العربیۃ بجامعۃ لیڈز لاہور باکستان

Institute of Quran Trust

IQT

الناشر: معہد القرآن (الوقف) 20/C جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان

INSTITUTE OF QURAN Trust (IQT)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فاعل = ـُ
مفعول = ـَ

آیئے

فعل جدید عربی بولنے لکھنے پڑھنے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کریں

فعل ماضی = ـَ
فعل مضارع = ـُ

اَلتَّرجَمَةُ العَرَبِيَّةُ

(اَلجُزءُ الأَوَّلُ وَالثَّانِي)

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ
محمد عاصم الحداد رحمہ اللہ

تحت الاشراف

الدکتور محمد اقبال نگیانہ حفظہ اللہ

رئیس معهد القرآن
ورئیس قسم الدراسات الاسلامیة
واللغة العربیة بجامعة لیڈز لاهور باکستان

المراجعة

عبدالرحیم بلتستانی

الناشر: معهد القرآن (الوقف) 20/C جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان
INSTITUTE OF QURAN Trust (IQT)

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جميع الحقوق محفوظة

اسم الكتاب : **التَّرجمةُ العربيّةُ**

المؤلف : مسعود عالم ندوي رحمه الله
محمد عاصم الحداد رحمه الله

تحت الاشراف : الدكتور محمد اقبال نكيانه حفظه الله
رئيس معهد القرآن
رئيس قسم الدراسات الاسلامية
واللغة العربية بجامعة ليدز لاهور پاكستان
Cell: 0333-4356382

المراجعة : عبد الرحيم بلتستاني

الناسخ : محمد طلحه طاهر
مدير معهد القرآن
Cell: 0344-8618889

الناشر : معهد القرآن (الوقف)
20/C جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان

INSTITUTE OF QURAN Trust (IQT)

C/20 JOHAR TOWN LAHORE PAKISTAN.

Web:www.mahadulquranonline.com
E-mail:mahadulquranonline@gmail.com
Skype Name: mahd-ul-quran

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفهرس

عرضِ ناشر		6
دیباچہ طبع سوم		9
مقدمہ	(عربی زبان اور اس کی تعلیم کا صحیح طریقہ)	12
اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ	کلمه	19
اَلدَّرْسُ الثَّانِي	معرفه اور نکره	24
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ	مرکب اضافی	27
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ	مرکبِ توصیفی	33
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ	جمله اسمیه	39
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ	تثنیه، جمع سالم، جمع مکسر	46
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ	جمله فعلیه، فعل ماضی	56
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ	فعل مضارع	65
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ	حرفِ نداء اور منادیٰ، فعل امر ونهی	79
اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ	ابوابِ ثلاثی مزید فیه	89
اَلدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ	فعل مهموز	99
اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ	فعل مضاف	102

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ	فعل مثال	109
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ	فعل اجوف	114
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ	فعل ناقص	130
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ	اسم فاعل	146
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ	اسم مفعول	149
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ	اسم مبالغه	152
اَلْجُزْءُ الثَّانِيُ		158
دیباچہ		159
اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (الف)	ادوات الشرط الجازمة	161
اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (ب)	ادوات الشرط غير الجازمة	171
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (الف)	مفعول به	179
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (ب)	له	183
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (ج)	مطلق	187
اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ (د)	فيه	190
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ	حال	197
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (الف)	تمییز-1	202
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)	تمییز-2	205

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ	اسم التفضيل	211
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ	بدل	217
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)	حروفِ استفهام	223
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ب)	کم کا بیان	227
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ	اسم موصول	230
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ	اسم اشارہ	236
اَلدَّرْسُ اَلْعَاشِرُ	حروف مشبّہ بالفعل	242
اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ	ما،لا المشبّہتان بِلَيْسَ	248
اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ	لائے نفی جنس	252
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ	افعال ناقصہ	256
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ	افعال المقاربة	264
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ	افعال تعجب	268
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ	مستثنٰی	270
مشکل الفاظ کی فرہنگ	(اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ)	274
مشکل الفاظ کی فرہنگ	(اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ)	280

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

کتاب "اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ" کے مؤلفین مسعود عالم ندویؒ اور محمد عاصم الحدادؒ برصغیر پاک وہند میں عربی زبان وادب کے معروف ادیب گردانے جاتے ہیں انہوں نے عربی زبان کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے مذکورہ بالا کتاب میں پیش کیا ہے۔جیسا کہ اُن کے تحریر کردہ مقدمہ سے بھی معلوم ہوتا ہے۔نصف صدی بعد بھی اس کتاب کی اہمیت وضرورت مزید بڑھ گئی ہے۔

خود خاکسار نے سعودی عرب سے واپسی پر اس کی تدریس شروع کی اور عربی زبان ہی میں اسے پڑھایا۔میرے پاس اس کا جزءاول ہی میسر تھا جب کہ مقدمہ میں اس کتاب کے جزء ثانی کا ذکر بھی کیا گیا تھا مگر جزء ثانی کافی عرصہ بعد مجھے میرے سسر محترم اللہ بخش سیالؒ کے ذاتی مکتبہ سے ملا جس کا سن طباعت 1954ء ہے اس پر سیال صاحب کا اپنا نام اُن ہی کے ہاتھ کا تحریر کردہ موجود ہے البتہ میری زوجہ محترمہ عائشہ اقبال نے اس کی گواہی دی ہے کہ ہمارے ابیّ (سیال صاحبؒ) نے ہم سب بہن بھائیوں کو سبقاً سبقاً اس کتاب کے اجزاء اول وثانی پڑھائے تھے جس نے ہمارے اندر قرآن اور حدیث کے ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا کردی۔

میری دلی خواہش تھی کہ دورجدید میں جدید انداز میں عربی بول چال، انشاء پردازی، اور ترجمہ (عربی، اُردو) کے لیے اس کتاب کو خوبصورت رنگوں کے حسین امتزاج کے ساتھ نئے انداز میں طبع کروایا جائے۔الحمد للہ تعالی نے خاکسار کو اس کی توفیق دی ہے اب یہ کتاب 4رنگوں میں پیش کی جارہی ہے وبفضل اللہ تتم الصالحات۔

مولانا خلیل احمد الحامدیؒ نے عربی کی تدریس کا مجھ میں شوق پیدا کیا اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

اب اس کتاب کے جزء اول اور ثانی کو مجلد شکل میں ادارہ معہد القرآن ٹرسٹ چھپوا کر پیش کر رہا ہے اس سے قرآن وحدیث اور علوم دینیہ کو سمجھنا آسان ہوجائے گا مزید یہ کہ عربی بولنے، لکھنے، عرب ممالک سے شائع ہونے والے اخبارات پڑھنے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل ہوجائے گی۔اس کتاب کی تعلیم کے بعد عرب ممالک کے ٹی وی چینلز سے نشر کی جانے والی خبریں اور دوسرے پروگرامز کا سمجھنا بھی آسان ہوجائے گا۔

البتہ جزء ثالث کی زبان پوری عربی ہی ہوگی جس کے لیے مواد اکٹھا کرلیا گیا ہے، وہ بھی اس کے بعد الگ جلد دوم کی شکل میں آئے گی دعا کیجئے۔

آپ سے التماس ہے کہ اگر اس میں کچھ اغلاط ہوں تو آگاہ فرمایئے تا کہ آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح کی جاسکے۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

خاکسار

پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال نکیانہ (Ph.D)

ابن سعود اسلامك يونيورسٹی الرياض

جمعة المبارك 28-11-2014

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

دیباچہ طبع سوم

یہ ''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ '' کا تیسرا منقح اور مہذب ایڈیشن ہے۔اس سے پہلے اس کے دو ایڈیشن شائع ہوکر مقبول ہو چکے ہیں۔مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سے طبیعت مطمئن نہیں تھی۔ متعدد قسم کی خامیاں رہ گئی تھیں جو طباعت و اشاعت کے بعد سامنے آئیں۔ نیز اپنی تجویز اور پروگرام کے مطابق کتاب مکمل بھی نہ ہو سکی تھی۔ ہمارا خیال تھا کہ عربی ترجمہ اور انشاء کے لیے دو تین حصوں میں ایک مکمل سلسلہ مرتب کر دیا جائے جو عربی زبان کے طلبہ اور شائقین کی ضرورت کو پورا کر سکے،لیکن اس کا دوسرا ایڈیشن بھی ایک جلد سے آگے نہ بڑھ سکا۔اب ہم اللہ کا نام لے کر تیسرے ایڈیشن کا پہلا حصہ شائع کر رہے ہیں۔اور اس ارادہ کے ساتھ کہ اس کے باقی دو حصے بھی چھ ماہ کے اندر مرتب ہوکر شائع ہو جائیں،اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔

پہلے دونوں حصوں میں تمام ضروری قواعد درج کئے جا رہے ہیں اور ان کے مطابق تدریجی مشقیں دی جا رہی ہیں۔

اُردو مشقوں کا عربی میں ترجمہ کیا اور کرایا جائے اور عربی مشقوں کے اُردو ترجمے کے ساتھ انہیں ''مشکول'' [پورے کلمہ یا عبادات پر حرکات (زبر،زیر،پیش)لگانے کو شکل کہتے ہیں۔ ''اعراب'' صرف کلمے کے آخری حرف پر حرکت کا نام ہے] کرایا جائے (صرف ''اعراب'' نہیں) گو ہم نے مشقوں کے آغاز میں ''اعراب'' لگانے ہی کی ہدایت کی ہے،مدرسین اور بالغ طَلَبہ ذہن میں رکھیں کہ ہمارے پیش نظر عربی مشقوں کا ''مشکول'' کرنا ہے۔تیسرے حصے میں عربی انشاء وخط وکتابت۔صِلات کا استعمال اور دوسری مناسب اور موزوں چیزیں بیان کی جائیں گی۔(ان شاء اللہ)۔

نیز یہ بھی مناسب معلوم ہوا کہ پہلے حصے ہی کے آغاز میں عربی زبان و ادب کی تعلیم سے متعلق اپنے حقیر خیالات مختصر طور پر عرض کر دوں۔رفقاء اور احباب کے خطوط اس سلسلے میں اکثر آتے رہتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ان سب کا یہ مختصر جواب ہو جائے گا۔

''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ'' کی بھی ایک تاریخ ہے۔ پہلا ایڈیشن اُس وقت مرتب ہوا جب راقم دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تکمیل ادب کا طالب علم تھا (30ء/49ھ) پھر ایک عرصہ کے بعد مولانا محمد ناظم ندوی رحمہ اللہ (سابق ادیب دارالعلوم ندوہ اور حال پرنسپل جامعہ عباسیہ بہاولپور) کی کوششوں سے دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔ یہ ایڈیشن بھی عرصے سے ناپید ہے، مگر عاجز کی صحت اور مصروفیتیں اس کی تنقیح اور تکمیل میں مانع رہیں آخر برادر عزیز محمد عاصم رحمہ اللہ (رفیق دارالعروبہ) نے اس کی تکمیل وتنقیح میں مساعدت ومعاونت کا بیڑا اُٹھایا اور حقیقت میں یہ ان ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ کتاب اس شکل میں اور اس منصوبے کے ساتھ شائع ہو رہی ہے۔ راقم کی حیثیت صرف منقح اور مرتب کی ہے۔ مواد خام انہوں نے جمع کیا ہے اور اس کتابچہ کی تالیف میں وہ برابر کے شریک ہے۔ دوسرے اور تیسرے حصوں کا بھی یہی پروگرام ہے۔ اللہ کرے، یہ جلد سے جلد تکمیل تک پہنچ جائے اور اس طرح برصغیر ہندوپاکستان میں عربی زبان کے طلبہ کی ایک بڑی ضرورت پوری ہو سکے۔ نیز اس تنقیح وتہذیب کے دوران میں مولانا محمد کاظم ندوی رحمہ اللہ کا مرتب کردہ دوسرا ایڈیشن بھی پیش نظر رہا ہے اور اس لیے ہم ان کے بھی ممنون ہیں۔

ایک اور بات: ہم نے پہلے دونوں کی تعلیمی زبان اُردو رکھی ہے۔ یعنی مقدمہ، دیباچہ اور ہدایتیں سب اُردو میں دی گئی ہیں۔ حالانکہ میں فطری طریقے [یعنی ایک زبان کی تعلیم میں دوسری زبان سے کام نہ لیا جائے۔] پر زبان کی تعلیم کا قائل ہوں۔ اور ایک حد تک اس پر عمل بھی کرتا ہوں جیسا کہ آپ کو ''مقدمہ'' سے معلوم ہوگا لیکن ملک میں عربی زبان کی کسمپرسی کا جو عالم ہے اس کے پیش نظر یہی مناسب معلوم ہوا کہ پہلے دونوں حصوں تعلیمی زبان ''اُردو'' رکھی جائے۔ تیسرا حصہ ان شاء اللہ معیاری ہوگا۔ اور اس کی زبانی خالص عربی ہوگی۔

مقدور بھر ہم نے کوشش کی ہے کہ عربی مشقوں کی زبان ستھری ہو۔ مگر قدم قدم پر قواعد کی پابندیاں حائل ہوتی رہیں یعنی ہم نے اس کا بھی التزام کیا ہے کہ جب تک ایک قاعدہ بیان نہ ہو جائے، اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سے پہلے کسی مشق میں اس کا استعمال نہ ہو۔اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ اس پہلے حصے میں شرط وجزا، مستثنٰی، تمیز وغیرہ کا کہیں استعمال نہیں ہوا ہے۔ پھر بھی اس پابندی کے باوجود جہاں تک ممکن ہوا، زبان اچھی اور ستھری استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دوسرے حصے میں یہ پابندیاں بہت کچھ دور ہو جائیں گی تو زبان تدریجی طور پر بلند اور ستھری ہو جائے گی۔(ان شاء اللہ)۔

آخر میں اہل علم اور خاص کر مدرسین اور ذہین طلبہ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے برتنے کے دوران میں کوئی کوتاہی یا فروگزاشت محسوس ہو تو راقم کو اس سے مطلع کریں۔ ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

عربی زبان قرآن مجید کی زبان ہے۔اسی میں حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذخیرہ ہے۔ یہ دنیائے اسلام کی فطری Lingua Franca (مشترک زبان) ہے۔ہم اس کی خدمت کو عین دین کی خدمت سمجھتے ہیں اور یہ ہماری زندگی کا مشن ہے اور اسی جذبے کے ماتحت طلبہ کے لئے یہ کمپوزیشن کی یہ کتاب مرتب کی جارہی ہے۔ بارگاہِ رب العزت میں التجا ہے کہ وہ ہماری نیتوں میں خلوص اور ہماری کوششوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائیں۔ وصلی اللہ علی نبیہ و خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

دارالعروبہ راولپنڈی

۲۰ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ

عاجز

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

عربی زبان اوراس کی تعلیم کا صحیح طریقہ:

۱۔ اس سلسلے میں سب سے پہلی بات یہ ذہن نشین ہونی چاہئے کہ عربی ایک زندہ زبان ہے۔ سنسکرت یا عبرانی کی طرح مُردہ زبان نہیں۔ اس لئے اس کے سیکھنے سکھانے کا طریقہ بھی زندہ زبانوں کا ہونا چاہئے۔

''زندہ زبان'' سے ہماری مراد یہ ہے کہ اس میں لکھنا بولنا آسانی کے ساتھ ممکن ہے، بشرطیکہ تعلیم صحیح طریقے پر ہو۔

۲۔ دُوسری بات یہ عرض کرنا ہے کہ زبان اور ادب دو چیزیں ہیں ۔ زبان پہلا زینہ ہے۔ ''ادب'' کی منزل اس کے بعد آتی ہے۔ ہمارے ملک میں عرصہ دراز سے عربی زبان کی تعلیم مردہ زبانوں کے طریقے پر ہوتی ہے۔ یعنی اس میں لکھنا، بولنا ضروری نہیں خیال کیا جاتا۔ دوسرے یہ کہ زبان سکھانے سے پہلے ادب کی معیاری کتابیں اُن لوگوں کو پڑھائی جاتی ہیں جو چند سطریں بھی لکھنے پر قُدرت نہیں رکھتے اور نہ وہ صحیح جُملے زبان سے ادا کر سکتے ہیں۔

''مَقَامَاتِ حَرِيْرِیْ''، ''دِيْوَانِ حَمَاسَة'' اور ''سَبْعَ مُعَلَّقَات'' جیسی معیاری کتابیں جو اہل زبان بھی منتہی طلبہ کو پڑھاتے ہیں، ہمارے ہاں ہر مدرسہ اور ہر کالج کے نصاب میں داخل ہیں۔

۳۔ اس لئے سب سے پہلے طالب علم (خواہ نوعمر یا بالغ) کو زبان سکھانے کا فطری طریقہ یہ ہے کہ اس کی تعلیم میں مقدور بھر کسی دوسری زبان سے مدد نہ لی جائے۔ شروع شروع میں کچھ دشواری محسوس ہو گی۔ لیکن اگر معلّم کو زبان کا ذوق ہو اور تھوڑی بہت بولنے پر قدرت بھی حاصل ہو تو کھلونوں اور تختہ سیاہ کے ذریعے یہ منزل طے ہو سکتی ہے۔ مشکل صرف ہفتہ دو ہفتہ محسوس ہو گی اور اگر عام معلّمین کے لئے موجودہ حالات میں یہ ممکن نہ ہو تو بہر حال زیادہ سے زیادہ اِس نہج پر چلنے کی کوشش کی جائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

، جہاں گاڑی رکتی نظر آئے وہاں مادری زبان کا سہارا لیا جائے۔

۴۔ زبان سکھانے میں یکسر اہلِ زبان کی مرتب کردہ ریڈروں سے مدد لی جائے۔ ہندی اور پاکستانی مصنفوں کی کتابیں ابتدائی منزل میں ہرگز ہرگز نہ پڑھائی جائیں۔ ہمارے تجربے میں ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِیْدَةُ'' کا سلسلہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ پہلے ''مُبَادِئُ اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِیْدَةُ'' کے دو حصّے پڑھائے جائیں۔ اس کے بعد ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِیْدَةُ'' کے چار حصّے یہ نوعمر لڑکوں کیلئے دو برس کا کورس ہے۔ دوسرے مضامین کے ساتھ زیادہ عرصہ بھی لگ سکتا ہے۔ بالغ اور تعلیم یافتہ حضرات بسا اوقات چھ مہینے میں بھی یہ حصّے ختم کر لیتے ہیں۔ کوئی لگی بندھی مدّت مقرر نہیں کی جا سکتی۔

۵۔ ان ریڈروں کے پڑھانے میں طالب علم سے پُوری محنت لی جائے۔ یعنی اوّل روز سے **معجم** (ڈکشنری) استعمال کرنے کی ہدایت کی جائے۔ اور **معجم** بھی عربی سے عربی۔ نوعمر لڑکوں کو دو تین ماہ، بلکہ زیادہ عرصہ بھی عربی سے اُردو لغت (**معجم**) استعمال کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے (یہ خاص کر اس صورت میں جب کہ تعلیم خاص فطری طریقے سے نہ ہو رہی ہو اور نوّے فی صد غالباً یہی صورت ہوگی) لیکن بالغوں اور تعلیم یافتہ لوگوں کے ہاتھ میں ابتدا سے ''اَلْمُنْجِد'' دی جائے۔ ہفتہ دو ہفتہ اُلجھن ہوگی۔ پھر مرحلہ آسان ہو جائے گا۔ راقم نے بیسیوں تعلیم یافتہ، بلکہ میٹریکولیشن کی استعداد رکھنے والے نوجوانوں پر بھی اس کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ اگر بعض طالب علم زیادہ الجھن محسوس کریں تو انہیں عارضی طور پر عربی سے انگریزی ڈکشنری ''اَلْفَرَائِدُ الدُّرِّیَّةُ'' (بشرطیکہ وہ انگریزی جانتے ہوں) برتنے کی اجازت دی جائے۔ لیکن ساتھ ساتھ ''اَلْمُنْجِد'' کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا جائے۔ دو تین ماہ کے بعد (یعنی جب تک مُبَادِئُ اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِیْدَةُ کے دو حصّے اور اَلْقِرَاءَةُ کا پہلا حصہ ختم ہو جائے تو) قطعی طور پر صرف عربی معجم برتنے کی تاکید کی جائے۔

۶۔ عربی معجم میں سب سے آسان اور کام چلاؤ ''اَلْمُنْجِد'' ہے۔ سال چھ ماہ کے بعد ''مُخْتَارُ الصِّحَاحِ'' (جدید مصری ایڈیشن اور ڈیڑھ دو سال کے بعد ''اَلْمِصْبَاحُ الْمُنِیْرُ'' (جدید

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مصری ایڈیشن) پر زیادہ اعتماد کیا جائے۔ ''اَلْمُنْجِد'' کام چلاؤ ہے، قابلِ اعتماد اور مستند نہیں۔] ان معاجم کا مشورہ ہم صرف اس منزل کے طلبہ کے لئے دے رہے ہیں۔ ادب کے معیاری کتابوں کے مطالعے کے لئے یہ معاجم کافی نہ ہوگی۔ اُن کے لئے بہرحال عربی کی مستند معاجم کی طرف رجوع کرنا ناگزیز ہوگا۔ اہلِ زبان مندرجہ ذیل سات کتابوں کو مستند مانتے ہیں۔

الصحاح (الجوہری)، المخصص (ابنِ سیدہ)، اساس البلاغة (الزمخشری)، المصباح المنیر (الفیومی)، القاموس المحیط (الفیروز آبادی)، لسان العرب (ابنِ منظور) اور تاج العروس (الزبیدی)۔

عربی سے اُردو معاجم میں کوئی بھی ایسی نہیں جس کے متعلق اطمینان سے سفارش کی جاسکے۔ لیکن اس کے باوجود اصحاب عربی سے اُردو لغت استعمال کرنے پر مجبور ہوں، انہیں ہم پنجاب یونیورسٹی کی مرتب کردہ عربی اُردو ڈکشنری کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیں گے۔ انگریزی جاننے والے ''اَلْفَرَائِدُ الدُّرِّيَةُ'' کو اچھا اور مفید پائیں گے۔ عربی سے عربی معجم کے بدل کے طور پر نہیں، مجبوری کی صورت میں نئے الفاظ اور اصطلاحات کے لئے ''لُغَاتِ جَدِيْدَة'' (سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ) سے فائدہ اٹھایا جائے۔

۷۔ ''اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ'' کا سلسلہ باضابطہ طور پر درسی کتاب (Text Book) کی حیثیت سے پڑھایا جائے۔ ہر ہر لفظ کو معجم میں دکھایا جائے۔ فِعل کی صورت میں باب اور اِسم کی صورت میں واحد، جمع یا مذکر و مؤنث کی تحقیق کی جائے۔ الفاظ کی صحت اور عبارت خوانی میں مخارج کی صحت اور عربی لہجہ پیدا کرنے اور کرانے کی کوشش کی جائے۔

اسی دوران میں عام مطالعہ کے لئے کامل کیلانی کی ''حکایات للأطفال'' اور ''قصص للأطفال'' سے کام لیا جائے۔ کامل کیلانی ایک نکتہ رس اور اداشناس ادیب ہیں، اُنہیں ''مربّی الأطفال'' بھی کہا جاتا ہے۔ عرب بچوں کی تعلیم کے لئے انہوں نے آسان اور ستھری زبان میں یہ کہانیاں لکھیں ہیں اور عمر و استعداد کے لحاظ سے ان میں ''تدریج'' کا بھی خاص خیال رکھا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

زبان سیکھنے کے لئے یہ بہترین سلسلہ ہے۔
"اَلْقِرَاءَةُ الرَّشِيْدَةُ" حصہ اول شروع کرتے ہی (یعنی مبادی کے دو حصے ختم کرنے کے بعد) حِکَایَات لِلْأَطْفَال کے ابتدائی سلسلے کا مطالعہ شروع کر دیا جائے۔ ان کے مطالعے کے دوران میں لغت کی چھان بین کی ضرورت نہیں۔ انہیں عام مطالعہ کے لئے رکھا جائے۔ کامل کیلانی کی کتابیں ہر استعداد کے لئے ہیں۔ ان سے ضرور فائدہ اُٹھایا جائے۔ مدرّسین اور باذوق ادیب بھی انہیں پڑھ کر محظوظ ہوں گے۔

۸۔ اس منزل سے گزرنے کے بعد "كَلِيلَة وَ دِمنَة" اور "مَجْمُوعة مِنَ النَّظم والنَّثرِ" درسی کتابوں کے طور پر پڑھی جائیں۔ عام مطالعہ کے لئے کامل کیلانی کی کتابوں کے علاوہ "كِتَابُ الْأَغَانِيْ" کا انتخاب "رِنَّاتُ الْمَثَالِثِ وَالْمَثَانِيْ فِي رِوَايَاتِ الْأَغَانِيْ" (۲ جلدیں) مفید رہے گا۔ ساتھ ساتھ عربی اخبار اور رسالے بھی پڑھائے جائیں۔ بچوں کا رسالہ "سندباد" اور "الفاتح" شروع میں مفید رہے گا۔ دوسرے رسالوں میں "لِسَانُ الدِّيْنِ" (تطوان) کی زبان بہت آسان ہوتی ہے۔۔۔۔ زبان سکھانے کے لئے یہ نصاب کافی ہے۔ "ادب" پر ہم اس وقت گفتگو نہیں کر رہے ہیں۔

۹۔ زبان کے ساتھ "نحو" کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر پہلے دو تین برس مسلسل صرف ونحو پڑھاتے ہیں۔ اس کے بعد فقہ اور دوسرے علوم۔ زبان، پڑھائی ہی نہیں جاتی۔ ہم زبان کو مقدم رکھتے ہیں اور ساتھ ساتھ مشقوں کے ذریعے "نحو" (گرامر) سکھاتے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔ ابتدا سے ایک ایک قاعدے کو لے کر عربی اور اُردو مشقیں بھی دی گئی ہیں۔ عربی مشقیں "معجم" کی مدد سے حل کی جائیں اور عبارتوں کو "مشکول" کیا جائے۔ اُردو مشقیں اس لئے دی گئی ہیں کہ طالبِ علم مختلف صیغے اور قاعدے اپنی کوشش اور فہم سے استعمال کرنے کے قابل ہو سکے۔ یہی ایک مقام ہے جہاں ہم اُردو سے مدد لیتے ہیں۔ یعنی نحو وصرف کی مشق کرانے کے لئے اُردو عبارتوں کا ترجمہ کراتے ہیں۔ طالب علم کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ترجمہ کردہ عربی عبارتیں ہر حال میں ''مشکول'' کرنا چاہئیں اور **معجم** سے مدد لے کر الفاظ کی صحت کا بھی اطمینان کر لینا چاہیے۔ اُستاد کا فرض ہے کہ الفاظ کی صحت کا خاص خیال رکھے اور شک کی صورت میں خود بھی معجم سے مدد لیتا رہے۔

اس کتاب میں صرف ضروری قاعدے دیئے گئے ہیں، جہاں جہاں معلّم محسوس کریں۔ وہاں ''مشق'' کرانے سے پہلے مزید نحوی اشارات دیئے جا سکتے ہیں۔ مگر اس احتیاط کے ساتھ کہ قواعد کا بوجھ نہ پڑ جائے۔ بالغ اور تعلیم یافتہ حضرات ضرورت محسوس کریں تو ''**عربی کا معلم**'' سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں لیکن صرف قواعد اور گردانوں کی حد تک۔ اس کی زبان بہت خراب اور ذوق کو خراب کرنے والی ہے۔

یہاں یہ ضرور پیش نظر رہے کہ کمپوزیشن اور نحو کی اس طریقے پر مشق، معلم کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ ہمارے تجربے میں نصاب سے بہت زیادہ اہمیت معلم اور اُستاد کی ہے۔ اچھے سے اچھا نصاب بھی لائق مدرس نہ ملنے کی صورت میں ناکام یا غیر مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

۱۰۔ ''اَلْقِرَاءَ ةُ الرَّشِيْدَةُ'' اور ''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ'' کے سلسلے سے فارغ ہونے کے بعد جب ''كَلِيْلة وَدِمْنَة'' شروع کرائی جائے۔ اس وقت نحو کی ایک مستند کتاب پڑھانا چاہئے۔

عام طور پر اہل ذوق ''مُفَصَّل (زمخشری)''، ''الفِيَةُ ابنُ مَالِك یا شُذُوْرُ الذَّهَب (ابن ہشام)'' کو پسند کرتے ہیں۔ راقم کے تجربے میں اِبْنِ هِشام کی شَرْحَ شُذُوْرُ الذَّهَب کا نیا ایڈیشن (مرتبہ محمد محی الدین عبدالحمید) ہو تو حواشی کی مدد سے تعلیم یافتہ لوگ بطورِ خود بھی پڑھ سکتے ہیں۔ صرف میں کمی محسوس ہو تو ''مرواح الأرواح'' یا کوئی اور مختصر کتاب پیش نظر رہے۔

ہمارے مدرسوں کی رواج کردہ کتابوں (شرح جامی وغیرہ) کو کسی حال میں ہاتھ نہ لگایا جائے۔

۱۱۔ ''كَلِيلة و دِمنَة'' اور ''شَرحَ شُذُوْرُ الذَّهَب'' کے ساتھ عربی انشاء کی مشق کرائی جائے۔ مضمون نویسی کا طریقہ ہر زبان میں یکساں ہے۔ ادب کی بہترین اور معیاری کتابوں کا پڑھنا اور بار بار پڑھنا۔ پڑھنا زیادہ اور لکھنا کم یعنی اگر روزانہ تین گھنٹے پڑھنے کا موقع ملے تو آدھا گھنٹے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

زیادہ نہ لکھیں۔ اس منزل میں بھی اُستاد کی رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔ مطالعہ کے لئے کتابوں کی فہرست بھی تیار کی جاسکتی ہے، جو لوگ اس منزل تک پہنچ جائیں اور خط و کتابت کے ذریعے مشورہ لینا چاہیں راقم ان کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ بالکل نوعمر طالب علموں کے لئے اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيّةُ کا یہ سلسلہ شاید مفید نہ ہو، اس لئے ابھی سے یہ ارادہ ہے کہ اس کے باقی دونوں حصوں کی تکمیل کے بعد (جس کے لئے ہم نے زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی مدت مقرر کی ہے) بچوں کیے لئے الگ عربی کمپوزیشن کی کتاب مرتب کی جائے۔ ہمیں توقع ہے کہ برادر عزیز محمد عاصم از خود اس کام کو کر لیں گے۔

یہ مختصر گذارشات راقم نے اس خیال سے مرتب کی ہیں کہ ان سے رفقاء احباب کو عربی زبان سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔ اللہ کرے ہمارا یہ خیال صحیح اور اپنے متعلق کسی غلط حُسن ظن پر مبنی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ وساوسِ نفس سے محفوظ رکھے اور ہمیں اپنے دین کی خدمت زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

عاجز

مسعود عالم ندوی رحمہ اللہ

١١ محرم الحرام ١٣٧٢ھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نموذج

ترجمہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل کو مدنظر رکھیں

* اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

ترجم الجمل التالية الى اللغة لأردية وشكلها

* عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

ترجم الجمل التالية الى اللغة العربية وشكلها

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

کلمہ

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ تین ③ طرح کا ہوتا ہے۔

کلمہ

① اسم — ② فعل — ③ حرف

اسم

١ جو کسی چیز، جگہ، شخص یا کام کا نام ہو۔

جیسے: کِتَابٌ۔ مَسْجِدٌ۔ حَامِدٌ وغیرہ

فعل

٢ جس سے کسی کام کے ہونے کا پتہ چلے اور اس میں زمانہ پایا جائے۔

جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا) تَجْلِسُ (تو بیٹھتا ہے) اِضْرِبُوا (تم مارو)

حرف

٣ جو اپنا معنی خود نہ رکھتا ہو، بلکہ اسم یا فعل سے مل کر معنی دے۔

جیسے: اِلَى الْبَيْتِ (گھر تک) میں اِلَى۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين (١)

مندرجہ ذیل کلموں کو زبانی یاد رکھیے:-

١۔ جسم کے حصے:

رَأْسٌ	سر	صَدْرٌ	سینہ	أَنْفٌ	ناک
فَمٌ	منہ	عَيْنٌ	آنکھ	رِجْلٌ	پاؤں
شَعْرٌ	بال	بَطْنٌ	پیٹ	إِصْبَعٌ	انگلی
قَلْبٌ	دل	أُذُنٌ	کان	لِسَانٌ	زبان
وَجْهٌ	چہرہ	يَدٌ	ہاتھ	لِحْيَةٌ	داڑھی

٢۔ پڑھنے لکھنے کا سامان:

قِرْطَاسٌ	کاغذ	جَرِيْدَةٌ	اخبار	صَفٌّ	جماعت
كُرَّاسَةٌ	کاپی	رِيْشَةٌ	نب		
مَجَلَّةٌ	رسالہ	تِلْمِيْذٌ	شاگرد		

٣۔ گھر کی چیزیں:

مِنْضَدَةٌ	میز	سِكِّيْنٌ	چاقو۔چھری	مِصْرَاعٌ	کواڑ
بَيْتٌ	گھر	فِنَاءٌ	صحن	جِدَارٌ	دیوار
بَابٌ	دروازہ	سَقْفٌ	چھت		
حُجْرَةٌ	کمرہ	نَافِذَةٌ	کھڑکی		

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

۴۔جانوروں کے نام :

هِرَّةٌ	بلی	جَمَلٌ	اونٹ	اَسَدٌ	شیر
غُرَابٌ	کوا	فِيلٌ	ہاتھی	غَزَالٌ	ہرن
فَرَسٌ	گھوڑا	بَقَرَةٌ	گائے	ثَعْلَبٌ	لومڑی
حِمَارٌ	گدھا	ثَوْرٌ	بیل	شَاةٌ	بکری

۵۔رشتہ داروں کے نام :

اَبٌ	باپ	عَمٌّ	چچا	صَدِيقٌ	دوست
اُمٌّ	ماں	خَالٌ	ماموں	جَارٌ	پڑوسی
اُخْتٌ	بہن	جَدٌّ	دادا۔نانا	اخٌ	بھائی

۶۔جگہوں کے نام :

سُوقٌ	بازار	مَطْعَمٌ	ہوٹل	زُقَاقٌ	گلی
قَصْرٌ	محل	بُسْتَانٌ	باغ	كُلِّيَةٌ	کالج

۷۔پھلوں کے نام :

تَمْرٌ	کھجور	رُمَّانٌ	انار	عِنَبٌ	انگور
تُفَّاحَةٌ	سیب	بِطِّيخٌ	تربوز	مَوْزٌ	کیلا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

۸۔دھاتوں کے نام:

ذَهَبٌ	سونا	نُحَاسٌ	تانبا
فِضَّةٌ	چاندی	حَدِيْدٌ	لوہا

۹۔موسموں کے نام:

صَيْفٌ	موسم گرما	رَبِيْعٌ	بہار
شِتَاءٌ	موسم سرما	خَرِيْفٌ	خزاں

۱۰۔لباس اور پہننے کی چیزوں کے نام:

حِذَاءٌ	جوتا	سِرْوَالٌ	پاجامہ	عِقْدٌ	ہار
قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	مِنْدِيْلٌ	ٹشو پیپر	قَمِيْصٌ	قمیض
عَمَامَةٌ	پگڑی	خِمَارٌ	دوپٹہ	رِدَاءٌ	چادر

۱۱۔اوقات:

دَقِيْقَةٌ	منٹ	يَوْمٌ	دن	شَهْرٌ	مہینہ
سَاعَةٌ	گھنٹہ۔گھڑی	أُسْبُوْعٌ	ہفتہ	سَنَةٌ	سال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

۱۲۔ مصدر:

اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا	اَلذَّهَابُ	جانا	اَلرُّكُوْبُ	سوار ہونا
اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا	اَلسُّقُوْطُ	گرنا	اَلنَّصْرُ	مدد کرنا
اَلْفَهْمُ	سمجھنا	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا	اَللَّعِبُ	کھیلنا
اَلنُّهُوْضُ	اٹھنا	اَلنُّزُوْلُ	اُترنا	اَلْكِتَابَةُ	لکھنا

۱۳۔ مختلف حروف:

هَلْ	کیا	عَلٰی	پر	بَلْ	بلکہ
لٰكِنْ	لیکن	فِيْ	میں	كَيْفَ	کیسے
اِذَا	جب	اِلٰی	تک	وَ	اور
مِنْ	سے	اَيْنَ	کہاں	عَنْ	سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ

معرفہ اور نکرہ

اسم کی ❷ دو قسمیں ہیں: معرفہ اور نکرہ

اسم
- ❶ معرفہ
- ❷ نکرہ

◀ ۱ معرفہ

جس سے کسی چیز کا خاص ہونا یا کم از کم عام نہ ہونا سمجھا جائے۔

جیسے: حَامِدٌ ۔ الرَّجُلُ (آدمی)

معرفہ کی سات ❼ قسمیں ہیں:۔

معرفہ
- ❶ عَلَم
- ❷ ضمیر
- ❸ اشارہ
- ❹ موصول
- ❺ اسم معرّف باللّام
- ❻ اسم منادیٰ
- ❼ وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو

۱۔عَلَم۔ جیسے: خَالِدٌ ۔ مَكَّةُ ۔ دِمَشْقُ

۲۔ضمیر۔ جیسے: هُوَ ۔ هِيَ ۔ اَنْتَ ۔ اَنَا

۳۔اشارہ۔ جیسے: هٰذَا ۔ هٰذِهٖ ۔ تِلْكَ ۔ اُولٰئِكَ۔

۴۔موصول۔ جیسے: اَلَّذِي ۔ اَلَّتِيْ ۔ اَلَّذِيْنَ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

۵۔اسم معرّف باللّام۔ جیسے: الرَّجُلُ۔ اَلْقَلَمُ۔ اَلنَّهَرُ۔

۶۔اسم منادیٰ۔ جیسے: يَاوَلَدُ۔

۷۔وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: كِتَابُ زَيْدٍ۔ بَيْتُكَ۔

۲ نکرہ

جس سے کسی چیز کا عام ہونا سمجھا جائے۔
جیسے قَلَمٌ (کوئی یا ایک قلم)، رَجُلٌ (کوئی یا ایک آدمی)،
مَاءٌ (کچھ پانی)

نکرہ پر تنوین (دو زبر ً دو زیر ٍ یا دو پیش ٌ) ہوتی ہے۔جس کا ترجمہ اُردو میں عام طور پر "ایک" یا "کوئی" یا "کسی" یا "کچھ" سے کیا جاتا ہے۔معرفہ کا ترجمہ بِلا کسی لفظ کے کیا جاتا ہے۔لفظ خاص استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ ذہن میں مخصوص ہوتا ہے۔

اَلْفَرَسُ کا ترجمہ عموماً "گھوڑا" کرتے ہیں۔

اگر نکرہ پر اَلْ داخل کر دیا جائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے۔اس وقت اس پر دو کے بجائے ایک زبر یا زیر یا پیش پڑھا جاتا ہے۔

جیسے: قَلَمٌ سے اَلْقَلَمُ

کسی لفظ پر اَلْ اور تنوین ایک ساتھ نہیں آسکتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۲

۱۔ اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

الام	القفل	امرأة	الكراسة	الارض
السماء	عبد	المطر	رأس	مجلة
القميص	حذاء	عمل	البيت	الرسول
السقف	خلفية	اللسان	حمار	هرّة
القلب	سوق			

التمرین ۳

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے:-

ایک لڑکی	روٹی	کوئی آدمی	کاغذ	پاجامہ	غلام
کوئی راستہ	ایک کسان	ایک کتا	دروازہ	کچھ پانی	کچھ دودھ
کوئی میز	ایک ہرن	جنگل	کوئی پیغمبر	ایک نب	آسمان
بادشاہ	فرشتہ	سُورج	چاند	گرمی	دن
رات	ایک مُسافر	ایک فقیر	کوئی چور	کرسی	آدمی
مُنہ	ماں	باپ			

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

مُرکّب اضافی (الف)

ایک لفظ کو مُفرد اور دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعہ کو مُرکّب کہتے ہیں۔

اگر مُرکّب سے پُوری بات (کوئی خبر، خواہش یا حکم) سمجھ میں آجائے تو وہ مُرکّب تام ہے۔ جسے جملہ بھی کہتے ہیں۔ اور اگر اس سے پُوری بات سمجھ میں نہ آئے تو وہ مُرکّب ناقص ہے۔

مُرکّب ناقص کی دو قسمیں ہیں۔

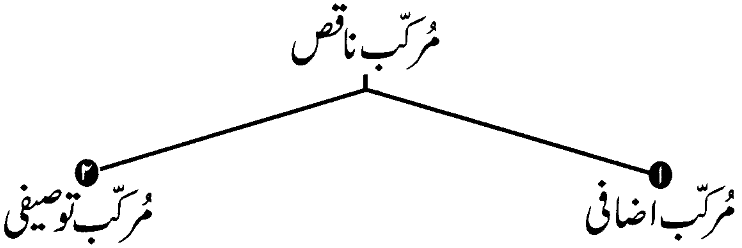

۱ مُرکّب اضافی:

مُرکّب اضافی کے اُردو معنی میں کا، کی، کے میں سے کوئی آتا ہے۔ اُردو میں جو لفظ کا، کے کی کے بعد آتا ہے، وہ عربی میں پہلے آتا ہے پہلے لفظ کو مُضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مُضاف الیہ۔

جیسے: کِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب) اس میں کِتَابُ (پہلا لفظ) مُضاف ہے اور اللّٰهِ (دوسرا لفظ) مضاف الیہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مضاف الیہ کو ہمیشہ جرّ (زیر) ہوگا۔

مضاف پر نہ (اَلْ) آتا ہے اور نہ تنوین (دو زبر ـً دو زیر ـٍ یا دو پیش ـٌ)۔

جیسے: بَابُ الدَّارِ (گھر کا دروازہ) قَلَمُ رَجُلٍ (ایک آدمی کا قلم)

وَلَدُ حَامِدٍ (حامد کا بیٹا)

التمرين ۴

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* قطرة المطر۔	* ساعة الفضة۔	* نجاح المجتهد۔
* كتاب امرأة۔	* صديق الرجل۔	* شجاعة الشاب۔
* جبن الشيخ۔	* بيت الامير۔	* قميص الولد۔
* ماء البحر۔	* لبن الشاة۔	* نظافة الغرفة۔
* سخط المعلم۔	* لحم البقرة۔	* ضوء النهار۔
* ظلام الليل۔	* نفقة البريد۔	* نخوة الجاهلية۔
* حلاوة الكسب۔	* شجرة ورد۔	* صداقة كاذب۔
* دخل الدولة۔	* فناء المدرسة۔	* سوق المدينة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* جمل عم خالد۔
* غلاء مطعم المدينة۔
* طول سوق القرية۔
* هول يوم القيامة۔
* فرع شجر التفاح۔
* خصب ارض الهند۔
* لون ورق الكتاب۔
* خال زوجة سعيد۔
* خفيف جناح الطائر۔
* سنة رسول الله۔
* جمال وجه المرأة۔

التمرين ٧

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* گھر کے دروازے کا تالا۔ * زید کے ماموں کا گھوڑا۔ * طارق کی کتاب کا کاغذ۔
* سالم کے پاجامے کا کپڑا۔ * لڑکے کی ماں کا دوپٹہ۔ * روزے دار کے روزے کا احترام۔
* موسم گرما کے دن کی گرمی۔ * اللہ کے کلمہ کی بلندی۔ * شہر کے بازار کی لمبائی۔
* کارخانے کے مالک کا کُتا۔ * حامد کی گھڑی کی سوئی۔ * درخت کے پھل کی مٹھاس۔
* طاہر کے سر کا بال۔ * خالد کی قمیص کا رنگ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* جمل عم خالد۔
* غلاء مطعم المدينة۔
* طول سوق القرية۔
* هول يوم القيامة۔
* فرع شجر التفاح۔
* خصب ارض الهند۔
* لون ورق الكتاب۔
* خال زوجة سعيد۔
* حفيف جناح الطائر۔
* سنة رسول الله۔
* جمال وجه المرأة۔

التمرين ٧

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* گھر کے دروازے کا تالا۔ * زید کے ماموں کا گھوڑا۔ * طارق کی کتاب کا کاغذ۔
* سالم کے پاجامے کا کپڑا۔ * لڑکے کی ماں کا دوپٹہ۔ * روزے دار کے روزے کا احترام۔
* موسم گرما کے دن کی گرمی۔ * اللہ کے کلمہ کی بلندی۔ * شہر کے بازار کی لمبائی۔
* کارخانے کے مالک کا کُتا۔ * حامد کی گھڑی کی سوئی۔ * درخت کے پھل کی مٹھاس۔
* طاہر کے سر کا بال۔ * خالد کی قمیص کا رنگ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مرکب اضافی (ج)

اسم کبھی ضمیر کی طرف مضاف ہوتا ہے اور ضمیر اسم سے ملی ہوتی ہے۔ اس کی صورت درج ذیل ہے:-

ضمیر	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
مونث غائب	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
مذکر حاضر	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
مونث حاضر	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
مذکر متکلم	كِتَابِيْ	كِتَابُنَا	
مونث متکلم	كِتَابِيْ	كِتَابُنَا	

ان میں کتاب مضاف ہے اور ہٗ۔ هُمَا۔ هُمْ وغیرہ مضاف الیہ۔ {اگر ضمیریں الگ ہوں تو ان کی شکل یہ ہوگی۔ هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ، اَنْتَ، اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُنَّ، اَنَا، نَحْنُ}

اگر دو لفظوں کو ایک ہی لفظ کی طرف مضاف کرنا ہو تو پہلے ایک لفظ کو مضاف کریں۔ اُس کے بعد دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کے مطابق ضمیر کی طرف مضاف کریں۔

جیسے: طارق کی کتاب اور اُس کا قلم۔ تو پہلے كِتَابُ طَارِقٍ کہیں گے۔ اس کے بعد وَقَلَمُهُ کہیں گے۔ اسی طرح شَفَقَةُ الْاُمِّ وَ مَحَبَّتُهَا (ماں کی شفقت اور اس کی محبت)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٨

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

قميصي	بيتكم	اذنها	عينك	جيبنا	منظارك

* لون القلنسوة وبهاؤها۔
* ورق الشجر و ثمره۔
* امر الله وطاعته۔
* عظمة المدينة وجلالها۔
* قراءة الطفلة وكتابتها۔
* فضل الله ورحمته۔
* كتاب الله وسنة رسوله۔
* حمار جار صديقك۔
* سقوط العجول ونهوضه۔

التمرين ٩

• عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* تیری ماں اور میری بہن۔
* اس (مؤنث) کا بیٹا اور تیری (مؤنث کی) بہن۔
* تمہارا خادم اور ان کا دوست۔
* گھر کا دروازہ اور اس کا تالا۔
* میری کرسی اور اس کا پایا۔
* تیری گھڑی اور اس کی سوئی۔
* تیری عینک اور میرا قلم۔
* دشمن کا حملہ اور شکست۔
* ہمارے شہر کی آب و ہوا
* زید کی فضول خرچی اور اس کی بیوی کی قناعت۔
* میری لنگی کا کپڑا
* میری بہن۔
* محمود کی کتاب۔
* لڑکے کی ماں اور کاپی۔
* ستارے کی چمک اور خوبصورتی۔
* مسافر کی ٹوپی اور جوتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

مرکب توصیفی (الف)

مُرکّب ناقص کی دوسری قسم مرکب توصیفی ہے۔

۲ مرکب توصیفی

مرکب توصیفی وہ ہے جس میں کسی چیز کی صفت یعنی کوئی کیفیت بیان کی جائے۔ جس لفظ کی کیفیت بیان کی جائے اُسے موصوف کہتے ہیں اور جو کیفیت بیان کی جائے اُسے صفت کہتے ہیں۔

جیسے: رَجُلٌ صَادِقٌ (ایک سچا آدمی) میں رَجُلٌ موصوف ہے اور صَادِقٌ صفت۔

اسی طرح اَلْوَلَدُ الْكَاذِبُ (جھوٹا لڑکا) میں اَلْوَلَدُ موصوف ہے اور اَلْكَاذِبُ صفت۔

عربی میں اردو کے خلاف موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

صفت اور موصوف کی حالت یکساں ہوتی ہے۔ یعنی اگر موصوف معرفہ ہے تو اس کی صفت بھی معرفہ ہوگی اور اگر موصوف نکرہ ہو تو اس کی صفت بھی نکرہ ہوگی۔

اسی طرح اگر موصوف مذکر ہو تو اس کی صفت بھی مذکر آئے گی۔ اور اگر موصوف مؤنث ہو تو اس کی صفت بھی مؤنث ہوگی۔ {عربی میں مؤنث کی علامت "ۃ" ہوتی ہے جیسے: اِمْرَأَةٌ، كُرَّاسَةٌ، جَدَّةٌ۔ تمام ملکوں کے نام مؤنث ہیں اسی طرح جسم کے ایسے تمام اعضاء جو دو ہوں عموماً مؤنث ہیں جیسے: يَدٌ، عَيْنٌ، رِجْلٌ، سب مؤنث ہیں جیسے: اَرْضٌ، بِئْرٌ (کنواں)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كَأْسٌ (گلاس)، حَرَبٌ (لڑائی)، رِيحٌ (ہوا) نَفْسٌ (جان)، نَارٌ سُوقٌ }

جیسے: اَلرَّجُلُ الصَّادِقُ (سچا آدمی)، وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ (ایک محنتی لڑکا)،

اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (نیک عورت)۔

التمرين ١٠

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* بنت جميلة۔	* الطفل الذكى۔	* الماء العذب۔
* الطريق السّهل۔	* رمح طويل۔	* الله الواحد۔
* المطر الغزير۔	* الارض القاحلة۔	* الشجر الاخضر۔
* العمامة الكبيرة۔	* عادة سيئة۔	* طالب مجتهد۔
* دقيقة واحدة۔	* السّاعة الثانية۔	* الدرس الاوّل۔
* المجلة الاسبوعية۔	* الحرب الطويلة۔	* الدين الصادق۔
* الاديب البارع۔	* اللون الجميل۔	* العين اللامعة۔
* المداد اللامع۔	* كلب حارس۔	* الصوت الخافت۔
* الرجل الجبان۔	* ريح شديدة۔	* بئر عميقة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین ۱۱

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ایک خوبصورت باغ۔
* آسان سبق۔
* سچّا رسول۔
* ایک بزدل آدمی۔
* قیمتی گھڑی۔
* ٹھنڈا دودھ۔
* تیز گاڑی۔
* بیمار بچہ۔
* کھیلنے والی لڑکی۔
* روزنامہ۔
* گندا لڑکا۔
* ایک سست طالبعلم۔
* تنگ بازار۔
* ٹھنڈا پانی اور گرم روٹی۔
* عربی زبان۔
* مصری رسالہ۔
* تاریک رات۔
* روشن دن۔
* سیاہ بال۔
* تیسری جماعت۔
* تیز چُھری۔
* اونچی میز۔
* سرخ روشنائی۔
* لنگڑا فقیر۔
* سستا جوتا۔
* چوڑا سینہ۔
* چمکدار ستارہ۔
* اچھی عادت۔
* لمبی تلوار۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُرکّب توصیفی (ب)

''آدمی کا قیمتی قلم ۔ نیک ماں کا بیٹا''

اوپر کے دونوں فقروں میں مرکب اضافی بھی ہے اور مرکب توصیفی بھی ۔ ایسے فقروں کا ترجمہ نہایت احتیاط سے کرنا چاہیے۔ پہلے خوب سمجھ کر مضاف و مضاف الیہ کا ترجمہ کیجئے۔ صفت خواہ مضاف کی ہو یا مضاف الیہ کی، بہر حال بعد میں آئے گی۔ اور وہ حرکت رفع (ـُ)، نصب (ـَ) یا جر (ـِ) اور مذکر و مونث ہونے میں اپنے موصوف کے مطابق ہوگی۔

چنانچہ اوپر کے دو فقرں کا ترجمہ یوں ہوگا۔ قَلَمُ الرَّجُلِ الثَّمِيْنُ اور وَلَدُ الْأُمِّ الصَّالِحَةِ۔

مضاف الیہ معرفہ ہو تو اس کا مضاف بھی معرفہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی صفت بھی معرفہ (یعنی الٓ کے ساتھ) آئے گی۔ جیسا کہ اوپر کے پہلے فقرے میں آپ دیکھتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۱۲

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* نجاة الفأر المسكين۔
* شهر السنة الرّابع۔
* شهر السنة الثالثة۔
* اسم التاجر الكاذب۔
* نصر الصديق المظلوم۔
* مجلة الفتح الاسبوعية۔
* حركة الهند السياسية۔
* ضوء النهار اللامع۔
* شعرنا الاسود۔
* بناء الكلية الفخم۔
* لساننا القومي۔
* جامع البلدة الجميل۔
* عم حامد الصالح۔
* ثوب القطن الابيض۔
* بيضة الدجاجة الكبيرة۔
* ماء البحر الغائر۔
* تلميذ الصف الاوّل۔
* عبدالله الصابر۔
* ولد الام النجيب۔
* استاذنا الجليل۔
* صوتك الخافت۔
* اختك الصغيرة۔
* ساعتي الرّخيصة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۱۳

• عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* خالد کا شفیق چچا۔
* بڑے بیٹے کی کمائی۔
* گھر کا بڑا دروازہ۔
* پرانی میز کا پایہ۔
* ہار کا چمکدار موتی۔
* سونے کی خوبصورت انگوٹھی۔
* کنویں کا ٹھنڈا پانی۔
* گھر کی کھلی چھت۔
* چھوٹے بھائی کی عمر۔
* ہاتھی کی لمبی سونڈ۔
* میرا قیمتی قلم۔
* سالانہ امتحان کا نتیجہ۔
* وطن کا سستا کپڑا۔
* لکڑی کی نفیس میز۔
* ہمارا قومی شاعر
* حامد کا سیاہ جوتا۔
* مدینہ کی میٹھی کھجور۔
* عربی زبان کا قاعدہ۔
* چھوٹے بچے کی گیند۔
* سادہ زندگی کا فائدہ۔
*

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

جملہ اسمیہ (الف)

جس مرکّب سے پوری بات سمجھ میں آجائے، اسے مرکّب تام یا جملہ کہتے ہیں۔ اگر جملہ میں کوئی خبر دی گئی ہو تو وہ جملہ خبریہ ہوتا ہے۔

جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اور ذَهَبَ طَاهِرٌ (طاہر گیا)۔

جملہ اسمیہ:

جملہ خبریہ میں اگر پہلے اسم ہے تو وہ جملہ اسمیہ ہے۔

جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے)

جملہ فعلیہ:

اور اگر جملہ فعل سے شروع ہوا ہو تو وہ جملہ فعلیہ ہے۔ جیسے: قَامَ زَيْدٌ (زید کھڑا ہوا)۔

جملہ اسمیہ کے پہلے جزء کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔

جیسے: اَلرَّجُلُ ظَالِمٌ (آدمی ظالم ہے) میں اَلرَّجُلُ مبتدا ہے اور ظَالِمٌ خبر۔ مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ۔ جیسا کہ اوپر کے جملہ میں آپ دیکھتے ہیں۔ مبتدا اور خبر ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔ مذکر و مؤنث ہونے میں مبتدا اور خبر ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

جیسے: اَلْوَجْهُ جَمِيْلٌ (چہرہ خوبصورت ہے)، اَلْأُخْتُ صَالِحَةٌ (بہن نیک ہے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۱۴

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* التفاحة حلوة	* انا ذاهب	* هو عالم أنت طالب
* القطار سريع	* الصورة جميلة	* النظافة واجبة
* البستان بهيج	* الطفل نشيط	* الله واحد
* الثوب وسخ	* البنت جاهلة	* الأم عالمة
* الساعة ثمينة	* الزقاق ضيق	* الفقير صابر
* سالم مجتهد	* الارض قاحلة	* اللهجة قاسية
* الصلاة قائمة	* الدكان قريب	* عليٌّ رحيم
* الجائزة نفيسة	* المدينة صغيرة	* الشعر طويل
* الماء عذب	* الدار واسعة	* القط جائع
* الذكی محبوب	* الغبی مطروح	* الجار كريم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۱۵

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* چاقو تیز ہے۔ * گھر صاف ہے۔ * کتاب سستی ہے۔
* درخت لمبا ہے۔ * اللہ بخشنے والا ہے۔ * بیٹی محنتی ہے۔
* رسول سچا ہے۔ * سردی سخت ہے۔ * ستارہ چمکدار ہے۔
* طالب علم کامیاب ہے۔ * آدمی بیمار ہے۔ * فقیر محتاج ہے۔
* تاجر ایماندار ہے۔ * اسلام ایک دین ہے۔ * دن چھوٹا ہے اور رات لمبی ہے۔
* چھت کھلی ہے۔ * کنواں گہرا ہے۔ * خادم حاضر ہے۔
* آگ سخت ہے۔ * ماموں شفیق ہے۔ * ہاتھ گندا ہے۔
* زمین شاداب ہے۔

التمرین ۱٦

مبتدا ترکیب اضافی کی صورت میں

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* فصل الرّبیع بھیج۔ * ظلام اللّیل حالك۔ * طاعة الله واجبة۔
* ولدك نجیب۔ * ثوب سالم نظیف۔ * وزیر الملك عادل۔
* جو البلدة ناشف۔ * ماء النھر بارد۔ * کلب الفلاح نائم۔
* جزاء السیئة سیئة۔ * ھدیة الجار مقبولة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ب: عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* تمہارا دوست کنجوس ہے۔
* لڑکے کا استاد رحم دل ہے۔
* آدمی کا چہرہ خوبصورت ہے۔
* کتاب کی جلد نفیس ہے۔
* تمھارے لڑکے کی ٹوپی چمکدار ہے۔
* گھر کی چھت وسیع ہے۔
* خالد کا خادم نیک ہے۔
* کالج کی عمارت پرانی ہے۔
* میرا نام سعید ہے۔
* میرے والد کا نام حسن ہے۔

التمرین ۱۷

خبر ترکیب اضافی کی صورت میں

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الله ربنا و محمد رسوله ۔
* سعيد استاذنا۔
* اَلنَّخْلَةَ شَجَرُ التمر۔
* الحكمة ضالة المومن۔
* هذا بيت طارق و ذلك دكانه۔
* سالم صاحب المزرعة۔
* خالد قائد الجند۔
* الإسلام دين الانسانية۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ب۔ عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* حامد سعید کا بیٹا ہے۔ * کعبہ اللہ کا گھر ہے۔ * محمد ہمارے رسول ہیں۔
* جمعہ ہفتہ کی عید ہے۔ * علی مطبخ کا ناظم ہے۔ * عورت گھر کی زینت ہے۔
* گوشت شیر کی خوراک ہے۔ * انسان اللہ کا خلیفہ ہے۔ * رحیم زبان کا ماہر ہے۔

التمرین ۱۸

مبتدا اور خبر ترکیب توصیفی کی صورت میں

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* الولد الفقير جالس۔ * السفر الطويل متعب (تھکا دینے والا)۔
* الماء البارد نعمة۔ * الرّبيع فصل بهيج۔
* البصرة مدينة جميلة۔ * الاسلام دين خالد۔
* الحداد رجل قوى۔ * البخل عادة سيئة۔
* الكذب اثم كبير۔ * اللبن شيء لطيف۔
* الثعلب حيوان خادع۔ * خدمة الاسلام سعادة عظيمة۔
* ابن الوزير ولد صالح۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ب: عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* میٹھا پانی صحت بخش ہے۔
* محنتی لڑکا کامیاب ہے۔
* یمنی رومال خوبصورت ہے۔
* قیمتی گھڑی چھوٹی ہے۔
* چاندنی رات دلفریب ہے۔
* موٹا آدمی کاہل ہے۔
* چھوٹا لڑکا پیارا ہے۔
* جھوٹا آدمی ملعُون ہے۔
* ہندی تلوار تیز ہے۔
* حامد سست لڑکا ہے۔
* محمود بزدل آدمی ہے۔
* قرآن آسمانی کتاب ہے۔
* "الفتح" مصری رسالہ ہے۔
* منجد عربی لغت ہے۔
* منظور سرکاری ملازم ہے۔
* ظہیر قومی شاعر ہے۔
* غیبت بڑا گناہ ہے۔
* اسلام سچا دین ہے۔
* عربی وسیع زبان ہے۔
* باغ دلکش جگہ ہے۔
* میرا چھوٹا گھر صاف ہے۔
* بوڑھے باپ کی خدمت خوش نصیبی ہے۔
* میرے والد کا نام عبداللہ ہے۔

حروف جار:۔

فِیْ (میں)، عَلٰی (پر)، مِنْ (سے)، عَنْ (سے)، اِلٰی (تک)، لِ (کے لیے) جب کسی اسم پر آتے ہیں تو اسے مجرور کر دیتے ہیں۔

جیسے: فِی الْبَیْتِ (گھر میں)، لِلْوَلَدِ (لڑکے کے لیے) مِنَ الْمَدْرَسَةِ (سکول سے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۱۹

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* للبیت فناء کبیر۔
* علی المنضدۃ کتاب۔
* عمك مسافر الی المدینۃ۔
* للولد کرۃ جمیلۃ۔
* الصلاۃ فریضۃ علی المسلم۔
* محمد جالس فی الغرفۃ۔

ب: عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* کتاب صندوق میں ہے۔
* قلم ہاتھ میں ہے۔
* جوتا پاؤں میں ہے۔
* میں کرسی پر بیٹھا ہوں۔
* میں گھر تک جانے والا ہوں۔
* گھڑی میز پر ہے۔
* زید کی بہن گھر میں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (الف)

تثنیہ۔جمع سالم۔جمع مکسّر

عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ ایک تیسرا صیغہ تثنیہ بھی آتا ہے۔ تثنیہ دو کے لیے بولتے ہیں اور جمع دو سے زائد کے لیے۔ واحد کے آگے الف نون (آنِ) بڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

جیسے: قَلَمَانِ (دو قلم)، سَاعَتَانِ (دو گھڑیاں)۔

اگر تثنیہ مضاف ہو تو (ن) گر جاتا ہے۔

جیسے: قَلَمَا طَالِبٍ (ایک طالبعلم کے دو قلم)، سَاعَتَا الْفِضَّةِ (چاندی کی دو گھڑیاں)

التمرین ۲۰

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* رجلان عظیمان
* الکلبان الجمیلان
* وزیران عادلان
* الاسدان قویان
* الطالبان الذکیان
* النجمان لامعان
* ابنتان حاضرتان
* القطاران سریعان
* الحجرتان نظیفتان
* الشجران طویلان
* الولدان الفقیران صابران

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* الساعتان الجديدتان ثمينتان
* كلبا الامير حارسان
* يدا الطفل نظيفتان
* بستانا المدينة بهيجان
* مجلتا العربية جميلتان
* ولدا حامد الصالحان
* قلنسوتاى الجديدتان

التمرين ٢١

عربی میں ترجمہ کیجئے

* دو ہفتہ وار رسالے
* دو قیمتی کپڑے
* دو چھوٹی لڑائیاں
* دو چمکدار آنکھیں
* دو جھوٹے آدمی
* دو صاف گھر
* دو بھوکے مسافر
* دو مسافر بھوکے ہیں
* ماں باپ رحم دل ہیں
* تم دونوں بیمار ہو
* دو پرندے پنجرے میں ہیں
* قرآن اور انجیل آسمانی کتابیں ہیں
* شہر کے دو بازار
* بادشاہ کے دو وزیر
* ہاتھ کی دو انگلیاں
* لوہے کی دو کرسیاں سستی ہیں
* ناصر کے دو خادم نیک ہیں
* باغ کے دو درخت لمبے ہیں
* چہرے کی دو چمکدار آنکھیں
* خالد کی دو چھوٹی بہنیں
* طارق کی دو پرانی سائیکلیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (ب)

جمع مکسّر و جمع سالم

جمع کی دو قسمیں ہیں:-

جمع

① جمع سالم
② جمع مکسر

1. **جمع سالم** جس کے بنانے کا ایک قاعدہ مقرر ہے۔
2. **جمع مکسر** جس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں۔

مذکر کی جمع سالم کیلئے واحد پر (ـُوْنَ) بڑھایا جاتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور کَافِرٌ سے کَافِرُوْنَ۔ اگر جمع سالم مضاف ہو تو اس کا نون گر جاتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمُو الْبَلْدَةِ (شہر کے مسلمان)

مؤنث کی جمع سالم کیلئے واحد پر (اتٌ) بڑھایا جاتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور کَافِرَةٌ سے کَافِرَاتٌ۔

جمع مکسر کی مثالیں:

رَجُلٌ سے رِجَالٌ، قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ، عَيْنٌ سے عُيُوْنٌ، كِتَابٌ سے كُتُبٌ، غُرْفَةٌ سے غُرَفٌ. مَدْرَسَةٌ سے مَدَارِسُ، وَزِيْرٌ سے وُزَرَاءُ۔ اس جمع کے بہت سے اوزان آتے ہیں جو آپ کو گرامر کی کتابوں میں مل سکتے ہیں۔ (مثلاً دیکھئے: النحو الواضح۔ جلد ۲ ص ۲۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

imp

التمرین ۲۲

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* المسلمون الصابرون۔
* المومنون قانعون۔
* المعلمون مجتهدون۔
* الرجال قوّامون على النساء۔
* رسل الله صادقون۔
* الاشجار طويلات۔
* الايام معدودات۔
* النساء محتجبات۔
* نحن راجعات الى اوطاننا۔
* هن قابعات فى بيوتهن۔
* الطلاب المجتهدون ناجحون فى الامتحان۔
* المومنات قانعات والكافرات يائسات۔
* المعلمات جالسات فى فناء المدرسة۔
* الفتيات محافظات على الصلوات۔
* الاصدقاء مخلصون فى صداقتهم۔
* معلمو المدرسة جالسون فى بيتنا۔
* عباد الله ذاهبون الى لمساجد۔
* النساء المسافرات جائعات۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین ۲۳

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* کسان صابر ہیں۔
* مسلمان مسجد میں بیٹھے ہیں۔
* معلّم اپنے کام میں کوشاں ہیں۔
* جھوٹے لڑکے نادم ہیں۔
* سچے لڑکے خوش ہیں۔
* مسافر آدمی بھوکے ہیں۔
* محنتی لڑکے اپنے کام میں مشغول ہیں۔
* مخلص دوست سچے ہیں۔
* فقیر کے لڑکے ذہین ہیں۔
* ہم شکر گزار ہیں اور تم مایوس ہو۔
* ہمارے معلّم نیک آدمی ہیں۔
* مسلمان لڑکیاں نیک ہیں۔
* بھوکی عورتیں مسافر ہیں۔
* دن چھوٹے ہیں۔
* مرغیاں موٹی ہیں۔
* گھڑیاں قیمتی ہیں۔
* مسلمان عورتیں صابر ہیں اور مومن لڑکیاں شکر گزار ہیں۔
* ہماری مائیں عالم ہیں اور تمہاری بہنیں جاہل ہیں۔
* فاسق عورتیں نقصان اٹھانے والی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (ج)

صفت و موصوف کا اور خبر و مبتدا کا واحد تثنیہ اور جمع ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہونا آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ لیکن اگر موصوف یا مبتدا انسان کے علاوہ کسی اور چیز کی جمع ہو تو اس کی صفت یا خبر عموماً واحد مونث آیا کرتی ہے۔ جیسے:

اَلْكِلَابُ حَارِسَةٌ (کتے رکھوالی کرنے والے ہیں)

اَلْاَيَّامُ الْمَعْدُوْدَةُ (گنے ہوئے دن)

اَلسَّاعَاتُ ثَمِيْنَةٌ (گھڑیاں قیمتی ہیں)

التمرین ۲۴

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* الحجرات واسعة۔
* الكتب المصرية رخيصة۔
* البيوت العظيمة نظيفة۔
* النجوم لامعة فى السّماء۔
* اعمال العباد مقبولة۔
* انهار الهند جارية۔
* فواكه الحديقة لذيذة۔
* ازهار البستان جميلة۔
* عجلات الحمل ثقيلة۔
* غرفات المدرسة ضيقة۔
* نوافذ القصر مفتوحة۔
* فنادق المدينة شاهقة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۲۵

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* جہاز بڑے ہیں۔
* بازار تنگ ہیں۔
* کتابیں قیمتی ہیں۔
* کاپیاں سستی ہیں۔
* پانی کی نہریں جاری ہیں۔
* گھر کے کمرے کھلے ہیں۔
* باغ کے درخت اونچے ہیں۔
* سبق آسان ہیں۔
* ہمارے قلم مہنگے ہیں۔
* تمہاری کاپیاں سستی ہیں۔
* گائیں اور بھینسیں مفید جانور ہیں۔
* آسمانی کتابیں سچی ہیں۔
* عربی رسالے خوبصورت ہیں۔

التمرين ۲٦

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* نظافة الغرفة۔
* وجهاء الامة و كبراؤها۔
* خطبة حاكم البلدة۔
* رب العرش العظيم۔
* العزم القوى۔
* طلوع الشمس و غروبها۔
* القط الجائع جالس۔
* ناصر صديق خالد۔
* شجرتا الفناء عاليتان۔
* الحديقة مكان فسيح۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* اولياء الله مفلحون۔
* حاجات الانسان كثيرة۔
* خلق الله۔
* ريشة القلم۔
* علماء الامة المسلمة۔
* صدق طاهر وكذبك۔
* النسيان آفة العلم۔
* الطاؤوس طائر جميل۔
* الطريق الى الجبل ضيق۔
* البابان مفتوحان۔
* علم الساعة عند الله۔
* اذنا الحمار وعيناه۔
* كتاب الله المبين۔
* التاجر الامين محبوب۔
* الريح باردة۔
* هدية ثمينة۔
* التاجر كاذب۔
* سقف الدار وجدرها۔
* رحمة الله واسعة۔
* المؤمنون فرحون بنصر الله
* نصر الصديق واجب۔
* نفس المؤمن المطمئنة۔
* اسم بلدتنا۔
* قلب ثابت۔
* الظالمون فى عذاب عظيم۔
* عجلات الحمل الثقيلة۔
* جبال الهند عالية۔
* فلاحو هذه البلدة مجتهدون فى عملهم۔
* البنات المتعلمات محتشمات۔
* الكافرون خالدون فى النار۔
* نساء قريتنا صالحات۔
* ثبات القلب۔
* عذوبة ماء الانهار الجارية۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۲۷

مشترک فقرے

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* پہاڑ کی چوٹی۔
* نئی موٹر۔
* اللہ کا فضل بڑا ہے۔
* سخت دھوپ۔
* میری بلی اور تیرا کتا۔
* محمود کے گھر کا نمبر۔
* کنوئیں کا ٹھنڈا پانی۔
* راستہ تنگ ہے۔
* ان (عورتوں) کے چچا کا نام سعید ہے۔
* مومن مومن کا آئینہ ہے۔
* میرا قلم زید کے ہاتھ میں ہے۔
* ہندوستان ہمارے دوست کا وطن ہے۔
* ہماری دکان دور ہے اور گھر قریب ہے۔
* اللہ کا سیدھا راستہ۔
* میرے ہاتھ کی انگلیاں چھوٹی ہیں۔
* اللہ کے بندے اپنی باتوں میں سچے ہیں۔
* سر کا بال۔
* چھوٹی کتاب سستی ہے۔
* ہمارا مہمان کمرے میں بیٹھا ہے۔
* دو کتے بھوکے ہیں۔
* بصرہ عراق کی بندرگاہ ہے۔
* سیاہ کتا بدصورت ہے۔
* سادہ زندگی کے فائدے۔
* نیک بیوی کی اطاعت۔
* خوبصورت چہرہ۔
* ہاتھ کی انگلی۔
* سر کے درد کی تکلیف۔
* بیمار کمزور ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* تمہارے ماموں کا مرض سخت ہے۔
* سونا اور چاندی قیمتی دھاتیں ہیں۔
* تمہاری دو ٹوپیاں اور ہمارے دو جوتے۔
* دروازے کے تالے کی کنجی۔
* پُھرتیلا لڑکا۔
* ناصر کے دونوں پڑوسی ایماندار ہیں۔
* منافق جھوٹے ہیں۔
* کاہل عورتیں سوئی ہوئی ہیں۔
* ہمارے باغ کے درخت بہت ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)

جملہ فعلیہ

اب تک جملہ اسمیہ کی مشقیں ہو رہی تھیں۔ جملہ خبریہ کی دوسری قسم جملہ فعلیہ ہے۔ جس جملہ خبریہ کے شروع میں فعل ہو، اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)، شَرِبَ طَارِقٌ (طارق نے پیا)، نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ (مسلمانوں نے مدد کی)

فعل ماضی

فعل کی مشہور چار قسمیں ہیں:-

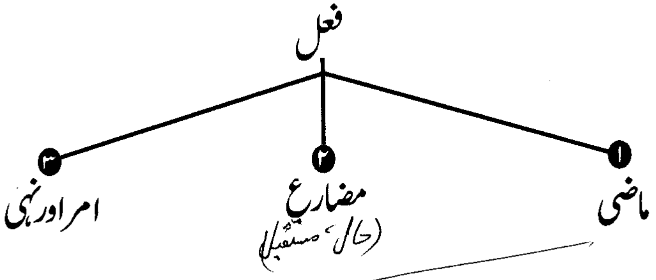

عربی میں فعل ماضی عموماً تین حرفوں کا ہوتا ہے۔ اور وہ فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ میں سے کسی ایک وزن پر آتا ہے۔

جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، سَمِعَ (اس نے سنا)، صَلُحَ (وہ نیک ہوا)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا
مؤنث غائب	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
مذکر حاضر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ
مؤنث حاضر	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
مذکر متکلم	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	
مؤنث متکلم	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

اسی طرح سَمِعَ اور صَلُحَ کی گردان بھی کیجئے۔

فعل لازم:-

جس فعل میں صرف فعل اور فاعل سے جملہ بن جائے اسے فعل لازم کہتے ہیں۔

جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)، جَلَسَ نَاصِرٌ (ناصر بیٹھا)

فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع، فعل ہمیشہ واحد ہی ہوگا۔

جیسے: جَلَسَ الْوَلَدُ (لڑکا بیٹھا)، جَلَسَ الْوَلَدَانِ (دو لڑکے بیٹھے)، جَلَسَ الْأَوْلَادُ (بہت سے لڑکے بیٹھے)، ذَهَبَتِ الْبِنْتُ (لڑکی گئی) ذَهَبَتِ الْبِنْتَانِ (دو لڑکیاں گئیں)، ذَهَبَتِ الْبِنَاتُ (بہت سی لڑکیاں گئیں)۔

غیر عاقل کی جمع کے لیے فعل واحد مونث کا صیغہ ہی آتا ہے۔ جیسے: ذَهَبَتِ الْكِلَابُ (کتے گئے) فاعل کے آخر پر ہمیشہ رفع ہوتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۲۸

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* لمع البرق فی السّماء۔
* لعبنا فی فناء المدرسة۔
* هرب اللصوص من السجن۔
* لعبت النساء فی فناء الدار۔
* سقطت الساعة من یدی۔
* نزل المطر من السماء۔
* نجح المجتهد وخسر الکسل۔
* حزن الاب لوفاة ولده الزکی۔
* فرحت الام بشفاء ولدها المریض۔
* کدر ماء النهر۔
* ذهب الرجال الی المسجد ثم رجعوا۔
* بزغ القمر فی السماء وغربت الشمس۔
* علی وصالح فترا عن عمیهما وجلسا علی الارض۔
* نهض الاولاد من الارض وقعدوا علی الکراسی۔
* وصلت البنات الی سوق المدینة ونزلن من سیاراتهن۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۲۹

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ہم گھر میں کرسی پر بیٹھے۔
* طارق شیر کے پنجرے پر بیٹھا۔
* سعید کا چچا بیمار رہا۔
* میں مدینہ سے کل لوٹی ہوں۔
* ہم دونوں گاڑی میں سوار ہوئیں۔
* استاد لڑکوں کے کام سے غافل ہوا۔
* خالد اپنی بہن کے ساتھ کھیلا۔
* گاڑی اسٹیشن پر پہنچی اور مسافر اترے۔
* سورج طلوع ہوا اور چاند غروب ہوا۔
* استاد طالب علم پر خفا ہوا۔
* تم ہماری کامیابی سے خوش ہوئیں اور ہمارے دشمن غمگین ہوئے۔
* تم دونوں (لڑکیاں) گھر سے نکلیں اور باغ گئیں۔
* تم (دونوں) بزدل ہوئیں اور ہم (دونوں) بہادر ہوئیں۔
* لڑکیاں اسکول گئیں اور لڑکے اسکول سے واپس ہوئے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ب)

فعل متعدی ماضی معروف

فعل متعدی:۔

جس فعل میں فعل اور فاعل کے علاوہ مفعول کا لانا بھی ضروری ہو اسے فعل متعدی کہتے ہیں۔

جیسے: ضَرَبَ حَامِدٌ الْكَلْبَ (حامد نے کتے کو مارا)، سَمِعَ صَالِحٌ الصَّوْتَ (صالح نے آواز سنی)

جملہ میں عموماً پہلے فعل، پھر فاعل، پھر مفعول اور اس کے بعد دوسری چیزیں ہوتی ہیں۔ مفعول پر ہمیشہ نصب (زبر) ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر کی مثالوں میں دیکھتے ہیں۔

نوٹ:۔

اب تک آپ نے جو مشقیں کی ہیں ان سے آپ کو معلوم ہو گیا کہ مبتدا، خبر اور فاعل پر آخر میں رفع ہوتا ہے۔ مفعول پر نصب ہوتا ہے۔ مضاف الیہ اور مجرور (جس سے پہلے حرف جر آئے) پر جر ہوتا ہے۔

اب یہ سمجھ لیجئے کہ جن حالتوں میں واحد پر رفع ہوتا ہے۔ ان میں تثنیہ پر آنِ، جمع مذکر سالم پر ءُونَ اور جمع مونث سالم پر آتٌ ہوتا ہے۔

جن حالتوں میں واحد پر نصب یا جر ہوتا ہے، ان میں تثنیہ پر ءَيْنِ، جمع مذکر سالم پر ءِيْنَ اور جمع مونث سالم پر آتٍ ہوتا ہے۔

بعض اسم ایسے ہیں جن پر حالت رفعی میں ایک ضمہ (ــُ) ہوتا ہے اور حالت نصبی اور حالت جری میں ایک فتحہ (ــَ) ہوتا ہے۔

جیسے: اَحْمَدُ۔ اَحْمَدَ۔ اَحْمَدَ ایسے الفاظ کو غیر منصرف کہتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

{اَفْعَلُ کا وزن ہمیشہ غیر منصرف ہوتا جیسے: اَحْسَنُ، اَجْمَلُ۔ غیر عربوں کے نام غیر منصرف ہوتے ہیں جیسے: فِرْعَوْنُ، یُوْنُسُ، اِبْرَاهِیْمُ۔ عورتوں کے نام غیر منصرف ہوتے ہیں۔ جیسے: عَائِشَةُ۔ فَاطِمَةُ۔ زَیْنَبُ۔ ملکوں کے نام اور شہروں کے نام اکثر غیر منصرف ہوتے ہیں جیسے: بَغْدَادُ، دِمَشْقُ، مِصْرُ، مَكَّةُ}

التمرين ۳۰

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* قطف محمد وردة۔　　* ركب سالم الحصان۔
* لدغني ثعبان في الحديقة۔　　* صنع النجار كرسيا۔
* حلبت الفتاة البقرة۔　　* طبخت الام الطعام۔
* حبس الشرطي اللص۔　　* شربنا كأسا من اللبن۔
* عرف الطبيب الداء۔　　* غرس البستاني الشجر۔
* درس الفلاح الغلة۔　　* ضرب المعلمان الطالبين۔
* دخلتم بيت خالكم۔　　* حرث القرويون مزارعهم۔
* شرب الرجل الخمر و شتم صديقه۔
* فتحتن شباك الغرفة فخرج منها الهواء الفاسد۔
* بلغنا خبر حملة الاعداء على بلاد المسلمين فدهشنا۔
* دخلت البنات بيوتهن ثم خرجن منها و ركبن السيارة وقصدن الى سوق المدينة ثم نزلن منها و دخلن دكاكين الثياب وقعدن على الكراسي۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۳۱

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* چور نے مسافر کا سامان چُرا لیا۔
* فرید نے اپنے بھائی کو ایک خط لکھا۔
* میری بہن نے مہمان کے لیے کھانا پکایا۔
* خالد نے ایک فقیر کو چھڑی سے مارا۔
* سالم نے کمرے کی کھڑکی کھولی۔
* سعید کے چچا نے کڑوی دوا پی۔
* تم نے میرا تحفہ قبول نہیں کیا۔
* اللہ نے اپنے مومن بندوں کی مدد کی۔
* حامد نے اپنے دوست کو گالی دی۔
* ہم نے آج صبح سے شام تک کام کیا۔
* مجھے میری ماں نے مسجد بھیجا۔
* حامد کی دو بہنیں گاڑی میں سوار ہوئیں۔
* کتے نے کسان کے کھیت کی رکھوالی کی۔
* ہم (دونوں مردوں) نے اللہ کی عبادت کی۔
* لڑکوں نے میری دو گھڑیاں چرا لیں۔
* لڑکیوں نے گھر کے کمروں کو جھاڑو دی۔
* ترکھان نے دو کرسیاں بنائیں۔
* ہم (دونوں عورتوں) نے آسمان کی طرف دیکھا۔
* تم دونوں دو سائیکلوں پر سوار ہوئے اور بازار گئے۔
* اللہ نے جہان کو پیدا کیا اور انسان کو اپنا خلیفہ بنایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ج)

ماضی مجہول

جس فعل کے ساتھ فاعل نہ لایا جائے ، بلکہ فعل اورمفعول ہی سے جملہ بنالیا جائے ، اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔ [مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ]

جیسے: شُرِبَ اللَّبَنُ (دودھ پیا گیا) كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ (خط لکھا گیا)

ماضی مجہول کا صرف ایک وزن فُعِلَ ہے۔جیسے ضُرِبَ ۔ سُمِعَ ۔ نُصِرَ

فعل مجہول میں چونکہ فاعل نہیں ہوتا اورمفعول ہی اس کا قائم مقام ہوتا ہے، اس لیے وہ مرفوع ہوتا ہے۔

جیسے: ضُرِبَ الْكَلْبُ (کتے کو مارا گیا)، فُتِحَتِ الْأَبْوَابُ (دروازے کھولے گئے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۳۲

اردو میں ترجمہ کیجئے اوراعراب لگائیے:-

* ذبحت الشاۃ وطبخ لحمھا۔
* فتح باب القصر۔
* فتحت ابواب الدکاکین فی الصباح۔
* طبخ العشاء فی النھار۔
* قتل طارق فی الحرب۔
* طرد السارقون من البلدۃ۔
* غرست الاشجار فی البستان۔
* الانسان والجن خلقا للعبادۃ۔
* جعل آدم خلیفۃ فی الارض۔
* صنعت الشبابیك من الخشب۔
* نصر المجاھدون فی میدان الحرب۔
* بعثت الکتب بالبرید الجوی۔
* حمل علی بلاد المسلمین۔

التمرین ۳۳

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* زید جنگ میں مارا گیا۔
* خادم کو بازار بھیجا گیا۔
* گائے ذبح کی گئی۔
* بھینس کا دُودھ پیا گیا۔
* آسان سبق سمجھا گیا۔
* بکری کا دُودھ دوہا گیا۔
* پاؤں پانی سے دھویا گیا۔
* ہم کو کام سے منع کیا گیا۔
* اللہ کی عبادت کی گئی۔
* فقیر کی آواز سنی گئی۔
* باغ میں سے پھول توڑا گیا۔
* تم (عورتوں) کو گالی دی گئی۔
* وہ دونوں (عورتیں) اندھیرے میں پہنچائی گئیں۔
* مسلمانوں کی جہاد میں مدد کی گئی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (الف)

مضارع معروف

فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں۔

جیسے : یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)، یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)

مضارع پر کبھی سَ یا سَوْفَ داخل ہوتا ہے، تو وہ مستقبل کے لیے خاص ہو جاتا ہے۔

جیسے: سَیَعْلَمُ (وہ جان لے گا)، سَوْفَ یَنْصُرُ (وہ مدد کرے گا)

ماضی سے مضارع بنانے کے پانچ ابواب ہیں اور تمام فعل ان ہی کے مطابق بنتے ہیں:

۱-	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	َ	ِ
۲-	نَصَرَ	یَنْصُرُ	َ	ُ
۳-	سَمِعَ	یَسْمَعُ	ِ	َ
۴-	فَتَحَ	یَفْتَحُ	َ	َ
۵-	صَلُحَ	یَصْلُحُ	ُ	ُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ
مؤنث غائب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبْنَ
مذکر حاضر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
مؤنث حاضر	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
مذکر متکلم	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	
مؤنث متکلم	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

(اسی طرح يَنْصُرُ اور يَسْمَعُ کی گردان بھی کیجیے)

عموماً مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے لا کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: لَا تَنْصُرُ (تو مدد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)، لَا نَذْهَبُ (ہم نہیں جاتے یا نہیں جائیں گے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۳۴

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الکلب یحرس المنازل۔
* یضحك الولد و تفرح امه۔
* لا یبخل الصدیق بماله۔
* یکثر النخل فی العراق۔
* یلعب الغلمان بالکرة۔
* یسطع النور فی الغرفة۔
* البستانی یجمع الازهار۔
* تذبل الوردة فی الصیف۔
* لا یظلم الله الناس شیئا۔
* امی تحلب الجاموس فی البیت۔
* اختای تحفظان درسهما کل یوم۔
* النساء یطبخن الطعام للضیوف۔
* تسقط اوراق الاشجار فی فصل الخریف۔
* انت تکنسین حجرتك و تترکین غرفتی وسخة۔
* الاولاد یرجعون من المدرسة و یحفظون دروسهم۔
* تلبسین ثیابك المغسولة و تخرجین الی میدان اللعب۔
* یفتح الفراش باب المدرسة۔
* هذه البنت لا تشرب الشای ابداً۔
* یقطف الازهار فی البستان۔
* ینزل المطر من السماء۔
* یحرث الثور الارض۔
* الاولاد یسبحون فی ماء النهر۔
* تنبح الکلاب فی الزقاق۔
* لا ینفع الحفظ بلا فهمٍ۔
* اخواتی یذهبن الی الحدیقة کل مساء۔
* لا نعبد ما یعبده الکافرون۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۳۵

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* میں ہر روز گاؤں سے شہر جاتا ہوں۔
* محنتی لڑکے اپنا سبق یاد کرتے ہیں۔
* عباس لذیذ کھانا پکاتا ہے۔
* ہم جمعہ کے دن اپنے کپڑے دھوتے ہیں۔
* ناصر کام کرتا ہے اور نہیں تھکتا۔
* یہ کتاب تمہیں فائدہ نہیں دے گی۔
* لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔
* نیک آدمی سچ بولتا ہے۔
* کافر اپنے مال میں کنجوسی کرتے ہیں۔
* ہم عصر کی نماز کے بعد کام نہیں کرتے۔
* حامد کے دونوں بھائی نہر میں تیرتے ہیں۔
* لڑکی اپنی ماں کو ہر ہفتہ ایک خط بھیجتی ہے۔
* بلی چوہے کی طرف دیکھتی ہے اور چوہا بھاگتا ہے۔
* تم (واحد) عربی زبان نہیں سمجھتیں اور میں سمجھتی ہوں۔
* وہ (دو مرد) ہم سے ہماری سائیکل مانگتے ہیں۔
* مسلمان کافروں کو جنگ میں شکست دیتے ہیں۔
* میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوتا ہوں اور گاؤں کی طرف جاتا ہوں۔
* کافر سورج کی پُوجا کرتے ہیں اور ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
* لڑکے استاد کے سامنے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں۔
* کتے رات کے وقت بازاروں میں بھونکتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* ہم (دونوں) اپنے کپڑے پہنتی ہیں اور مسجد کی طرف جاتی ہیں۔
* ظہر کے بعد ہم سکول سے گھر واپس آتے ہیں اور اپنے کپڑے بدلتے ہیں۔
* سست عورتیں اپنے گھروں میں ہر روز جھاڑو نہیں دیتیں۔
* گاؤں کے لوگ صبح کی نماز کے بعد دریا میں کپڑے دھوتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (ب)

مضارع مجہول

مضارع مجہول کا صرف ایک وزن يُفْعَلُ آتا ہے۔

جیسے: يُضْرَبُ (وہ مارا جاتا ہے)، نُنْصَرُ (ہماری مدد کی جاتی ہے)

التمرين ٣٦

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* يطرد الفساق من البلاد۔
* تقذف الكرة على الارض۔
* ينفخ في الصور يوم القيامة۔
* تغسل الملابس على الاحجار۔
* يحفظ الدرس بعد صلاة العشاء۔
* تقطع ايدي السارقين۔
* تعرفين في ضياء القمر ولا نعرف في الظلام۔
* تصنع الاحذية من الجلد و تصنع الكراسي من الحديد و تنسج الثياب من القطن۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ب۔ عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* دشمن کو جنگ میں شکست دی جاتی ہے۔
* ظہیر کو گالی دی جاتی ہے۔
* ہم چھوڑے جاتے ہیں۔
* وہ (عورتیں) پہچانی جاتی ہیں۔
* گرم دودھ پیا جاتا ہے۔
* سردی میں اونی کپڑے پہنے جاتے ہیں۔
* تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔
* کتے کو چھڑی سے مارا جاتا ہے۔
* کاغذ پر قلم سے لکھا جاتا ہے۔
* خط لکھے جاتے ہیں اور ڈاک سے بھیجے جاتے ہیں۔
* بکری ذبح کی جاتی ہے اور اس کا گوشت پکایا جاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (ج)

مضارع کے عوامل

فعل مضارع پر "لَمْ" آجائے، تو اس میں نفی اور ماضی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

جیسے: لَمْ يَحْفَظْ (اس نے یاد نہیں کیا)، لَمْ نَدْرُسْ (ہم نے نہیں پڑھا)۔

گردان مضارع لَمْ کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ يَذْهَبْ	لَمْ يَذْهَبَا	لَمْ يَذْهَبُوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَذْهَبْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ يَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَذْهَبْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ تَذْهَبُوْا
مؤنث حاضر	لَمْ تَذْهَبِيْ	لَمْ تَذْهَبَا	لَمْ تَذْهَبْنَ
مذکر متکلم	لَمْ اَذْهَبْ		لَمْ نَذْهَبْ
مؤنث متکلم	لَمْ اَذْهَبْ		لَمْ نَذْهَبْ

اسی طرح مضارع پر اَنْ (کہ) یا لَنْ (ہرگز نہیں) یا حَتّٰی (یہاں تک کہ) یا کَیْ (تا کہ) داخل ہو جائے تو وہ منصوب ہو جاتا ہے۔ جیسے: اَمَرْتُ زَيْدًا اَنْ يَجْلِسَ (میں نے زید کو حکم دیا کہ بیٹھ جائے) لَنْ نَدْرُسَ الْيَوْمَ (آج ہم ہرگز نہیں پڑھیں گے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

گردان مضارع "لَنْ" کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ يَذْهَبَ	لَنْ يَذْهَبَا	لَنْ يَذْهَبُوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَذْهَبَ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ يَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	لَنْ تَذْهَبَ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ تَذْهَبُوْا
مؤنث حاضر	لَنْ تَذْهَبِيْ	لَنْ تَذْهَبَا	لَنْ تَذْهَبْنَ
مذکر متکلم	لَنْ اَذْهَبَ		لَنْ نَذْهَبَ
مؤنث متکلم	لَنْ اَذْهَبَ		لَنْ نَذْهَبَ

التمرین ۳۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* محمد لم يحفظ درسه۔
* لم يقبض على اللص احد۔
* لم يحضر عليٌّ البارحة۔
* لم يعبد الله من ظلم جاره۔
* لم يظهر الفساد في الارض ولم يقتل فيها احد۔
* ذهبت البنات الى المدرسة ولم يلبسن ملابسهن الصوفية۔
* لم تحفظا درسكما جيداً۔
* لم تطبخي الطعام لضيوفنا۔
* لم ينجحا في الامتحان فلم يفرح ابوهما۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* امرنا ابونا ان نخرج معه الى الصيد۔
* نسمع كلام استاذنا كى ينفعنا۔
* هل ترغبان ان تشربا اللبن۔
* لن اصفح عن اخيك۔
* لن يغفر الله للعبد المشرك۔
* لن اكذب بعد اليوم۔
* لن يبخل المومنون بمالهم۔
* لن تضحكا امام ابيهما۔
* لن اترك طريقة الله المثلى۔
* يرغب أخى ان يبلغ غايته بدون تعب۔
* تركبون القطار حتى تبلغوا منازلكم۔
* لن ينجح الكسلان و لن يفشل المجتهد۔
* نَرْجوا ان نحصُد حقولنا فى الشهر القادم۔
* يلبس سالم ملابسه الفاخرة حتى يظهر جميلاً۔

التمرين ٣٨

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* آج ہم اسکول نہیں گئے۔
* حامد نے میری گھڑی نہیں توڑی۔
* آج بارش نہیں ہوئی۔
* ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے۔
* آج لڑکیوں نے اپنا سبق یاد نہیں کیا۔
* وہ ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔
* تم ہرگز میرے قلم سے نہیں لکھوگی۔
* بادل زیادہ ہوتے ہیں تاکہ بارش ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* کافروں نے مسلمانوں کو جنگ میں شکست نہیں دی۔
* بکری کا دودھ نہیں پیا گیا اور اس کا گوشت نہیں پکایا گیا۔
* ہم تمہیں ہرگز کھیلنے سے منع نہیں کریں گے۔
* وہ (لڑکے) ہرگز تمہاری نصیحت نہیں سنیں گے۔
* تم ہرگز ہمارے سامنے کرسیوں پر نہیں بیٹھو گے۔
* ہم (دونوں) ہرگز بارش میں بازار نہیں جائیں گے۔
* میں پڑھتا ہوں تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔
* لڑکی کام کرتی ہے تاکہ اس کی ماں خوش ہو۔
* تم دروازہ کھولتی ہو، تاکہ وہ (عورتیں) داخل ہو جائیں۔
* میرے باپ نے مجھے حکم دیا کہ میں کام کروں اور سست نہ بنوں۔
* ہم بازار جاتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ شام تک واپس آجائیں گے۔
* میری بہن چاہتی ہے کہ ہر روز اپنے کپڑے دھوئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (د)

ماضی کی دوسری اقسام

اگر ماضی پر كَانَ (تھا) داخل ہو جائے، تو اس میں ماضی بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: كَانَ سَالِمٌ كَتَبَ (سالم نے لکھا تھا)

اگر مضارع پر كَانَ داخل ہو جائے، تو اس میں ماضی استمراری کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: كَانَ سَالِمٌ يَكْتُبُ (سالم لکھتا تھا)، كُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ الْكَلْبَ (تم کتے کو مارتے رہتے تھے)۔

گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	كَانَ	كَانَا	كَانُوْا
مؤنث غائب	كَانَتْ	كَانَتَا	كُنَّ
مذکر حاضر	كُنْتَ	كُنْتُمَا	كُنْتُمْ
مؤنث حاضر	كُنْتِ	كُنْتُمَا	كُنْتُنَّ
مذکر متکلم	كُنْتُ		كُنَّا
مؤنث متکلم	كُنْتُ		كُنَّا

اسی طرح ماضی پر "قَدْ" داخل ہو تو عموماً ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: قَدْ ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ (محمود چلا گیا ہے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۳۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* كان الولد كسر ساعتى۔
* كانوا فتحوا ابواب القصر۔
* كانت البنات دخلن على ابيهن المريض۔
* ما كنت شربت الشاى فى هذا الفنجان۔
* ما كنتن طبختن الطعام لضيوف ابيكن۔
* ماظلمهم الله ولكن كانوا انفسهم يظلمون۔
* ما كنت تحفظ دروسك جيداً۔
* كانت البنات يلبسن ملابسهن و يخرجن الى سوق المدينة۔
* كان رسول الله (ﷺ) يصفح عن اعدائه۔
* ما كان المسلمون يشربون الخمر و لا يلبسون الحرير۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۰

عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* کل ہم گاڑی پر سوار ہوتے تھے اور آج اونٹ پر سوار ہوتے ہیں۔
* تمہاری بہن نے غریب مسافر کو گالی دی تھی۔
* تم نے میدان جنگ میں ہماری مدد نہیں کی تھی۔
* سالم نے اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا۔
* خالد نے اپنے دادا کی دکان کھولی تھی۔
* تمہارے بھائی نے ہمارا عذر قبول نہیں کیا تھا۔
* نعیم کھڑکی کے سامنے تیز ہوا میں بیٹھا کرتا تھا۔
* استاد ہر روز لڑکوں کو چھڑی سے مارا کرتا تھا۔
* احمد کا باپ ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوتا تھا۔
* ہم اپنے استاد کی نصیحت پر عمل کیا کرتے تھے۔
* گلی میں فقیروں کی آوازیں سنی جاتی تھیں۔
* ہم دریا کے پانی میں تیراکی کیا کرتے تھے۔
* گوشت چھری سے کاٹا جاتا تھا۔
* ہم تمہیں ہوائی ڈاک سے خط بھیجا کرتی تھیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (الف)

حرفِ ندا اور منادیٰ

چونکہ امر اور نہی سے پہلے حرفِ ندا استعمال ہوتا ہے، اس لیے حرفِ ندا اور منادیٰ کے متعلق ضروری باتیں درج کی جاتی ہیں۔

عربی میں پکارنے کے لیے عموماً "یا" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: یَا زَیْدُ (اے زید)، یَا جِبَالُ (اے پہاڑو)۔

کبھی "یا" وف بھی ہوتا ہے۔

جیسے: زَیْدُ اِجْلِسْ (اے زید بیٹھ جا)، فَاطِمَةُ لَا تَبْخَلِي (اے فاطمہ بخل نہ کر)

منادیٰ (جسے پکارا جائے) اگر مفرد ہو، تو اس کے آخر پر ضمہ (ـُ) ہوگا۔

جیسے: یَا وَلَدُ۔ یَا خَالِدُ۔ یَا جِبَالُ۔

اگر وہ مضاف ہو تو منصوب ہوگا۔

جیسے: یَا عَبْدَ اللّٰهِ (اے اللہ کے بندے!)

اگر منادیٰ پر الْ ہے، تو اس کے ساتھ اَیُّهَا مذکر کے لیے اور اَیَّتُهَا مونث کے لیے لایا جائے گا۔

جیسے: یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ ۔ یَا اَیَّتُهَا الْمُؤْمِنَاتُ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (ب)

فعل امر حاضر

فعل امر کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُكْتُبْ	اُكْتُبَا	اُكْتُبُوْا
مؤنث	اُكْتُبِيْ	اُكْتُبَا	اُكْتُبْنَ

اسی طرح یَضْرِبُ سے فعل امر اِضْرِبْ اور یَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ہوگا۔

فعل امر کو کسی پہلے لفظ سے ملا کر پڑھیں گے تو اس کا ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا۔

جیسے: یَاخَالِدُ اذْهَبْ۔ یَااَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللهَ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* یاناصر اقطف الوردة بیمینك۔
* یا اولاد افتحوا نوافذ الحجرة لیخرج الهواء الفاسد۔
* انْظرِی فی کتابِك واحفَظی درسَكِ۔
* یانوح اهبط بسلامٍ منا۔
* یاآدم اسکن انت وزوجكَ الْجنة۔
* یامریم اقنتی لربك واسجدی وارکعی مع الراکعین۔
* یاایتها النفس المطئنة ارجعی الی ربك۔
* یاام خالد اطرقی باب جارك واطلبی منها قلیلاً من الماء۔
* اعمل فی صغرك ما ینفعك فی کبرك۔
* یانساء المسلین اعملن الصالحات واحفظن اموال ازواجکن فی غیابهم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* حامد تو میرے سامنے بیٹھ اور کاپی پر لکھ۔
* اپنا فرض پہچانو اور کام کرو۔
* تم دونوں میری بات سنو۔
* تم ہر روز میرے کمرے کو جھاڑو دو۔
* اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔
* اے لڑکو! اپنے استاد کی نصیحت پر عمل کرو۔
* گرم لوہے کو ہتھوڑے سے کوٹ۔
* اپنے دشمن کو پہچانو اور اسے معاف کر دو۔
* اے عباس! ہمارے لیے لذیذ کھانا پکا۔
* اے میرے بھائی! اپنے بوڑھے باپ کی خدمت کر۔
* اپنے سوتی کپڑے اتارو اور ریشمی کپڑے پہنو (صیغہ مونث جمع)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (ج)

فعل نہی حاضر

گردان

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
لَا تَذْهَبُوْا	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبْ (تو نہ جا)	مذکر
لَا تَذْهَبْنَ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبِيْ	مؤنث

(اسی طرح لَا تَضْرِبْ اور لَا تَنْصُرْ کی گردان بھی کیجئے)

التمرین ۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* انا فقیر فلا تطلب منی شیاء۔
* لا تشربا الماء الکدر۔
* العب مع القط ولا تلعب مع الکبش۔
* اسجدوا اللہ وحدہ ولا تسجدوا للشمس ولا للقمر۔
* لا تشتموا باعدائکم واعطفوا علیھم۔
* لا تکرھوا شیأ من طعامکم واشکروا اللہ۔
* لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقۃ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* يا نساء المؤمنين لا تبخلن باموالكن۔
* لا تفجر من حياتك واعمل ما ينفعك فی الدنيا و الآخرة۔
* يا غلام اسكت ولا تنبح كالكلب۔
* لا تصنعوا المناضد من الخشب و انسجوا الثياب من القطن۔
* لا تغضب على ابنك واصفح عنه۔
* يا خالد لا تقبع فی بيتك ولا تلزم السرير۔
* فذٰلك يجلب اليك الكسل۔
* لا تغدروا بذمتكم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* اے مسلمانو! سچ بولو اور جھوٹ نہ بولو۔
* میدان میں کھیلو اور گھر میں نہ بیٹھو۔
* اپنے خادم پر خفا نہ ہو۔
* سردی میں ٹھنڈا پانی نہ پیو۔
* اپنے باپ کی بات سنو اور مت شرماؤ۔
* اپنی ناکامی پر غمگین نہ ہو اور صبر کرو۔
* اپنے دوست کی پنسل نہ چراؤ۔
* لوگوں سے مذاق نہ کرو۔
* اپنے کام میں بزدل نہ بنو۔
* اپنے علم اور اپنے مال میں کنجوسی نہ کرو۔
* میری تختی پر نہ لکھ۔
* اپنی کاپی پر لکھ۔
* خالد! شیر کے پنجرے کے قریب نہ جاؤ۔
* اللہ کی عبادت کرو اور بتوں کو سجدہ نہ کرو۔
* گائے کو کند چھری سے ذبح نہ کرو۔
* میرا آئینہ نہ توڑو۔
* مجھے گالی نہ دے
* تیز گاڑی میں سوار نہ ہو۔
* اے مسلمانوں کے بیٹو! اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔
* اے میری بہن! مجھے اس گھر میں اکیلا نہ چھوڑ۔
* درخت کے پتے توڑو اور اس کے پھل مت توڑو۔
* تم (تثنیہ مونث) فقیر کو مت جھڑکو اور یتیم کو حقیر نہ جانو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (د)

فعل امر و نہی (غائب و متکلّم)

عربی میں فعل امر و نہی حاضر کے علاوہ غائب اور متکلم کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔اس وقت ان کا ترجمہ عموماً لفظ "چاہیے" سے کیا جاتا ہے۔

جیسے: لِيَعْمَلْ زَيْدٌ (زید کو کام کرنا چاہیے) لِنَشْكُرِ اللّٰهَ (ہمیں اللہ کا شکر کرنا چاہیے) لَا يَجْلِسْ صَالِحٌ فِيْ بَيْتِهٖ (صالح کو اپنے گھر میں نہ بیٹھنا چاہیے) لَا أَرْكَبِ الْقِطَارَ السَّرِيْعَ (مجھے تیز گاڑی میں سوار نہیں ہونا چاہیے)۔

کسی پہلے لفظ سے ملاتے وقت فعل امر کے "ل" پر جزم آجائے گا۔ جیسے: فَلْيَعْبُدُوْا (پس انہیں چاہیے کہ عبادت کریں)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* لیحفظ المجتهد درسه۔
* لیشرب الطفل اللبن۔
* فلیعبدوا ربّ هذا البیت۔
* لا تسخر جارۃ من جارتها۔
* لنعبد الله ولا نعبد من دونه شیئا۔
* لا نذبح البقرۃ ولنشرب لبنها۔
* لا یمدح الصدیق صدیقه فی وجهه۔
* لنزجر الاشرار ولنعطف علی الاخیار۔
* لینصر مسلمو پاکستان اخوانهم فی فلسطین۔
* لنرجع الی بیتنا من قبل ان یرجع الیه ابونا۔
* لیترك الاولاد عملهم لیغسلوا ملابسهم ولُیکنسوا حجراتهم۔
* لنطعم الطعام ولنشرب الماء حتی نشبع۔
* لیقبل الآباء عذر ابنائهم ولا یغضبوا علیهم۔
* لیحرص کل انسان علی اداء واجبه۔
* لا یقطف محمد ازهار البستان حتی یسمح له به۔
* لنطلب من الی ابینا ان یبعثنا الی مصر لتعرف النساء واجبهن ولیعلمهن ما یفرح به ازواجهن۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۶

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* طاہر کو عصر کے بعد کام نہیں کرنا چاہیے۔
* مسلمان کو سچ بولنا چاہیے۔
* شریف لڑکوں کو کبھی گالی نہ دینا چاہیے۔
* ہمیں تیز گاڑی سے اُترنا نہیں چاہیے۔
* بچوں کو کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھونا چاہئیں۔
* مسلمان عورت کو اپنے خاوند کی خدمت کرنی چاہیے۔
* کسانوں کو زمین میں آلو بونا چاہیے۔
* ان دونوں (لڑکیوں) کو مغرب سے پہلے اپنے گھر واپس لوٹ جانا چاہیے۔
* ہمیں اپنے استاد کی نصیحت سننی چاہیے اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔
* عائشہ کو وہ کام کرنا چاہیے جس سے اس کا باپ خوش ہو۔
* تمہاری بہنوں کو صبح سکول جانا چاہیے اور شام کو گھر واپس آنا چاہیے۔
* سلمان کو شیر کے پنجرے کے قریب نہیں ہونا چاہیے۔
* ہم دونوں کو مسافر پر مہربانی کرنی چاہیے۔
* لڑکوں کو اپنے ساتھیوں کی چیزیں نہ چرانا چاہئیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (الف)

اسم فاعل اور اسم مفعول

اب تک جتنے افعال گذرے ہیں ، انہیں "ثلاثی مجرد" کہتے ہیں۔یعنی ان میں اصلی تین حرفوں کے علاوہ کوئی حرف زائد نہیں تھا۔ان کا اسم فاعل "فَاعِلٌ" اور اسم مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے: ضَرَبَ سے اسم فاعل ضَارِبٌ مارنے والا اور اسم مفعول مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) ہوگا۔ اسی طرح نَصَرَ اور سَمِعَ سے اسم فاعل نَاصِرٌ اور سَامِعٌ ہوگا اور اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مَسْمُوْعٌ ہوگا۔

اسم فاعل اور اسم مفعول کی مشقیں درس نمبر ۱۴ میں آئیں گی۔ذیل میں ثلاثی مزید فیہ (جن میں اصلی تین حروف کے علاوہ زائد حروف بھی ہوں) کے اوزان دیئے جاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(ب) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

نمبر شمار	ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
۱	اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	اَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	اِكْرَامٌ
۲	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِيمٌ
۳	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبُّلٌ
۴	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	جَاهِدْ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ	مُجَاهَدَةٌ / جِهَادٌ
۵	تَنَاصَرَ	يَتَنَاصَرُ	تَنَاصَرْ	مُتَنَاصِرٌ	مُتَنَاصَرٌ	تَنَاصُرٌ
۶	اِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	اِنْكَسِرْ	مُنْكَسِرٌ	مُنْكَسَرٌ	اِنْكِسَارٌ
۷	اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتَنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ	اِجْتِنَابٌ
۸	اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	اِسْوَدِدْ	مُسْوِدٌّ	مُسْوَدٌّ	اِسْوِدَادٌ
۹	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفِرْ	مُسْتَغْفِرٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتِغْفَارٌ

فعل رباعی کا صرف ایک باب ہے

۱	دَحْرَجَ	يُدَحْرِجُ	دَحْرِجْ	مُدَحْرِجٌ	مُدَحْرَجٌ	دَحْرَجَةٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

۱

* نظف اسنانك بعد الأكل۔
* اليوم اكملت لكم دينكم۔
* الحسنات يذهبن السيات۔
* لا تبطلوا صدقاتكم بالمنِّ والاذى۔
* يتسلق الغلمان الجدار۔
* يا ايها الرسول بلِّغ ما انزل اليك۔
* وذكر فان الذكرى تنفع المومنين۔
* اشرقت الارض بنور ربها۔
* الطفل الصغير يتلف اثاث المنزل۔
* الهنادك يتبركون بماء الانهار۔
* تعلمت البنات الحياكة وارتزقن بها۔
* حرمت عليكم الميتة والدم۔
* قد اعجبني منظر هذه المدينة الجميلة۔
* نزول المطر ما انقطع۔
* لا تكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم۔
* الغلام يمزق الاوراق ويلوث يديه بالمداد۔
* يا عبد الله تمهل في سيرك۔
* العصافير تغرد على اشجار الحديقة۔
* قال ابراهيم أسلمت لله ربّ العالمين۔
* لا تقدموا انفسكم لمنصب من مناصب المسؤولية۔
* اللّهم تقبل منا اعمالنا وانصرنا على القوم الكافرين۔
* ادخلن البستان و متعن انفسكن بمناظره البهيجة۔
* نظر الطفل الى الطيور وهي تحلق في السماء۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

﴿ب﴾

* المزاح يذهب المهابة۔
* كدر ماء الجرة فامتعنا عن شربه۔
* الولد المهذب يجتهد فى دروسه۔
* ينتبه الحارس من نومه۔
* يلاعب اسمٰعيل القط۔
* لا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها۔
* و فى ذٰلك فليتنافس المتنافسون۔
* يفتضح النمّام اذا يعلم الناس حقيقة كلامه۔
* شرفت النساء لأنهن عملن ما يوافق الدين والمُروءة۔
* قبض على لصٍ حاول النقب فى دار غنى۔
* حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطىٰ۔
* ضرب موسى الحجر بعصاه فانفجرت منه العيون۔
* لاتقاتلوا هم عند المسجد الحرام حتى يقاتلوكم فيه۔
* اليوم قد شاهدنا مشاهد عظيمة جميلة فى الحديقة۔
* قاتلوا فى سبيل الله الذين يقاتلونكم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ج

* عاشروهن بالمعروف۔
* اجتنب مرافقة الاشرار العاطلين۔
* تسود وجوه المجرمين يوم القيامة و تبيض وجوه المسلمين۔
* يا اخي ارغب ان اجتمع بك في الوحدة واتحدث اليك قليلاً۔
* استعلم المفتش اسماء الاولاد فاعلموه بها۔
* تقشعر جلود المؤمنين المخلصين من سماع كلام ربهم۔
* يا ايها الذين اٰمنوا اجتنبوا كثيرا من الظن۔
* سيعتذر اليكم المنافقون اذا رجعتم اليهم۔
* انا كنا نستنسخ ما كنتم تعملون۔
* افلا يعلم اذا بُعثر ما في القبور و حُصِّل ما في الصدور۔
* الله يزحزح عبده المؤمن عن النار ويدخله الجنة مع الداخلين۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۸

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

۱

* اپنے مہمان کی عزت کرو۔
* چور نے باغ کی دیوار پھاندی۔
* رسول پر کتاب نازل کی گئی۔
* اس کتاب کی جلد مجھے بہت پسند آئی۔
* بچے نے روشنائی سے اپنے ہاتھ بھر لئے۔
* آج لڑکوں نے سکول میں ہڑتال کر دی۔
* اپنے چچا کی طرف بڑھو اور انہیں سلام کرو۔
* دولت مندوں نے فقیروں کو کھانا کھلایا۔
* اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور پھل اگائے۔
* اللہ کے رسول نے مسلمانوں کو قرآن سکھایا۔
* صبح کے وقت مَیں سیر کے لیے باغ کی طرف نکل جاتا ہوں۔
* بے کار لڑکوں کی صحبت اچھے لڑکوں کے اخلاق خراب کر دیتی ہے۔
* میں نے حامد کے ماموں کو دور سے دیکھ لیا تھا۔
* میں نے تمہارے دوست کا ہدیہ قبول نہیں کیا۔
* لڑکوں نے اپنے کپڑے بدلے اور کھیل کے میدان کا رخ کیا۔
* اے مسلمان عورتو! اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرو۔
* میں اپنے آپ کو اس مشکل کام کے لیے پیش کرتا ہوں۔
* بلی نے ہماری خادمہ کے کپڑے پھاڑ ڈالے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ب

* مسلمان ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔
* میری گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔
* اپنے غریب پڑوسی سے مذاق نہ کر۔
* اپنے دوست کی امانت کی حفاظت کرو۔
* اے مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور اس پر بھروسہ کرو۔
* مسلمان عورتیں گاڑی میں تنہا سفر نہیں کرتیں۔
* میں نے چھری سے گوشت کاٹا تو وہ آسانی سے کٹ گیا۔
* مسلمان نیک کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت کرتے تھے۔

ج

* مجرموں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا۔
* حامد کے باپ کی داڑھی سفید ہوگئی۔
* ہمارے خادم کی قمیض آگ میں جل گئی۔
* میرے سامنے مت جھگڑو۔
* امتحان کے دن قریب آ گئے۔
* بارش سے زمین سرسبز ہوگئی۔
* مریض کا چہرہ بیماری کی وجہ سے زرد ہوگیا۔
* اے میری دونوں بہنو! اپنے کام میں مشغول ہو جاؤ اور دائیں بائیں متوجہ نہ ہو۔
* میدان جنگ میں مجاہدین نے مسلمانوں سے مدد چاہی۔
* ہم اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

* ہم دونوں (عورتیں) اپنے بڑے بھائی پر شفقت کرتی ہیں۔
* اے میرے بھائیو! علم حاصل کرنے میں کوشش کرو۔
* عید کے روز شہر کے بازار لوگوں سے بھر جاتے ہیں۔
* میں نے اس کتاب کا اردو سے عربی میں ترجمہ کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۹

مشترک فقرے (۳)

ردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* لم یعرف المشرکون رسولھم۔
* اجعلنی علی خزائن الارض۔
* یحصد القمح فی شھر ابریل۔
* بلغت القلوب الحناجر۔
* یعرف المجرمون بسیماھم۔
* نحن نجتھد لرفع کلمۃ الحق۔
* الم نشرح لك صدرك۔
* ننظف ثیابنا کل یوم الجمعۃ۔
* لم تربح تجارتنا فی ھذہ السنۃ۔
* اعملوا آل داود شکرا۔
* لعق الطفل الطعام بالملعقۃ۔
* نقل الخیر الی المحافل والمجالس۔
* سرق اللصوص اثاث بیت جارنا۔
* یفرح المؤمنون بنصر اللہ۔
* کذلك مکّنّا لیوسف فی الارض۔
* ما کان الملك یکتم اسرارہ عن وزرائه۔
* لا تخرجوا من بیوتکم بعد صلاۃ العشاء۔
* تغرس فی البستان اشجار الکمثری۔
* العرب یبالغون فی اکرام ضیوفھم۔
* رفع یوسف ابویه علی العرش وسجد له اخوانه۔
* کدر ماء النھر فی ایام المطر فما رغبنا فی شربه۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* لِمَ (کیوں) تعطفان علی الولد المسکین؟
* لن تبلغن بمنزلکن حتی ترکبن القطار۔
* اجلسن علی الکراسی و تمتعن بمنظر الحدیقة الجمیل۔
* شاھدنا فی العراق مشاھد تاریخیة۔
* ولیشھد عذابھما طائفة من المؤمنین۔
* لا تجھر بصلاتك ولا تخافت بھا۔
* قطفت البنت زھرة ثم عرضتھا علی امھا۔
* المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده۔
* انفجر برکان ثورة عظیمة فی مصر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۰

مشترک فقرے (۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* دشمن سے انتقام لیا گیا۔
* شیر جنگل میں دھاڑ رہا تھا۔
* میں بیمار ہوئی اور تم نے ڈاکٹر کو بلایا۔
* ہم دونوں (مردوں) نے انگور کھائے۔
* روئی بوئی گئی اور گیہوں کاٹا گیا۔
* ہم ہر روز موٹر پر سوار ہوتے تھے۔
* تم دونوں اپنے اخلاق کو درست کرو
* دل غمگین ہوتا ہے اور آنکھ بہتی ہے۔
* مسلمانوں کو کفار سے لڑنا چاہیے۔
* لکڑی چیری جاتی ہے۔
* ہل سے زمین بوئی جاتی ہے۔
* برے لڑکوں کو اپنے اعمال پر شرمندہ ہونا چاہیے۔
* میری بہنیں کمرے میں داخل ہوئیں اور کرسیوں پر بیٹھ گئیں۔
* خالد کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے اور کام کرنے کے وقت کام کرتا ہے۔
* کمرے کی کھڑکیاں بند کر دی جاتی ہیں تا کہ ٹھنڈی ہوا داخل نہ ہو۔
* ہمارے دوست کے گھر سے ایک مرغی اچک لی گئی۔
* گھڑے کا پانی ٹھنڈا ہوا اور ہم نے اس کے دو گلاس پیئے۔
* ہمارے اعمال قبول کئے گئے اور گناہ معاف کئے گئے۔
* عثمان کی ماں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیئے۔
* اسماعیل اور اس کا دوست دریا میں تیر رہے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ

فعل مہموز

جس فعل کے اصلی حروف میں ہمزہ (ء) ہو، اسے فعل مہموز کہتے ہیں۔

جیسے: أَمَرَ (اس نے حکم دیا) ، سَأَلَ (اس نے سوال کیا)، قَرَأَ (اس نے پڑھا)۔

فعل مہموز کے ماضی، مضارع، امر و نہی کی گردانیں عام افعال ہی کی طرح ہوتی ہیں۔ اس لئے اِن کے الگ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

البتہ أَمَرَ، أَخَذَ، سَأَلَ، أَكَلَ کا فعل امر بلا کسی قاعدے کے مُرْ، سَلْ، خُذْ اور كُلْ آتا ہے۔

التمرین ۵۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* يقرأ الحميد الكتاب۔
* تأكل الشاة الشعيرة۔
* المؤمن الجرئ ينطق بالصدق۔
* أكل الذئب خروفا۔
* يا يحيى خذ الكتاب بقوة۔
* سأل المعلم التلميذ عن درسه۔
* امر الوالد اولاده بالصلاة۔
* ابتدأ الشهر ولم تستأجروا احدًا۔
* يساعد كم فى عملكم۔
* طيّن الفقراء اكواخهم بالطين۔
* من نبأ كم بهذا الخبر المؤلم؟
* نهنئكم بالعيد السعيد۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* لم تفعلون مالم يأذنكم به الله؟
* قد اخذت على نفسي ان لا اكذب ابدًا۔
* كثيرا ما كان القطار يتأخر عن موعده في ايام الحرب۔
* يا ايها الذين اٰمنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء، ولا تؤثروا الحياة الدنيا على الآخرة۔
* من المأمول ان يتقبل الامير تهنئتنا له بنجاح ابنه۔
* انبأنا به خادم البيت وقد المنا و احزننا۔
* استأذن الاولاد اباهم في الخروج الى سوق البلدة فاذن لهم بذلك۔
* يستهزأ المنافقون بالفقراء من المؤمنين۔
* نسأل الله تعالى ان لا يجعل في قلوبنا غلاً للذين اٰمنوا۔
* كثيرا ما يتأثر الاطفال بعادات الكبار۔
* لماذا تأخر المسلمون وتقدم غيرهم؟
* خذ العفو وأمر بالعرف و اعرض عن الجاهلين۔
* يبرئ الطبيب المريض بأذن الله۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۵۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* لڑکوں کو نماز کا حکم دو۔ * کھاؤ، پیو اور اسراف نہ کرو۔
* تم نے ایک ایماندار آدمی کو ملازم رکھا۔ * ہم تمہارے بلند اخلاق سے متاثر ہوئیں۔
* پولیس نے ایک سیاسی لیڈر کو قید کر لیا۔ * ہم نے اپنے پڑوسی کو عید کی مبارک باد دی۔
* موذن نے اذان دی اور نماز شروع ہوئی۔ * اپنے غریب پڑوسی سے مذاق نہ کرو۔
* میں نے لڑکے سے اس کی ماں کا حال دریافت کیا۔
* اس نے مجھے خبر دی کہ اُس کا مرض سخت ہے۔
* ہم غفلت سے بیدار ہوئے اور اپنا کام شروع کیا۔
* کیا ہمارے استاذ ہمیں آج سبق پڑھائیں گے؟
* میں نے حامد کے چھوٹے بھائی کو اپنا دوست بنایا۔
* سردی شروع ہوئی اور لوگوں نے اونی کپڑے پہنے۔
* ہم اللہ، اس کے رسول اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہیں۔
* اللہ سے اپنے لیے اور اپنے والدین اور بھائیوں کے لیے عافیت اور سلامتی طلب کرو۔
* فقیر نے جرأت کی اور ظالم بادشاہ سے گفتگو کی۔
* اے اللہ کے بندو! ایمان لاؤ اور شراب اور جوئے سے بچو۔
* میں امید کرتی ہوں کہ تم مجھے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دوگی۔
* استانیوں نے لڑکیوں کو حکم دیا کہ ہر روز قرآن پڑھا کریں۔
* اے میرے بھائیو! کاغذ لو اور اس پر قلم سے لکھو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

فعل مضاعف

جس فعل کا ع اور ل کلمہ ایک جنس کے ہوں، اسے مضاعف کہتے ہیں۔

[فعل کے اصلی حروف میں سے پہلے حرف کو ''ف'' کلمہ دوسرے کو''ع'' کلمہ اور تیسرے کو ''ل'' کلمہ کہتے ہیں]۔

جیسے: رَدَّ (اس نے لوٹایا)، فَرَّ (وہ بھاگا)، مَسَّ (اس نے چھوا) وغیرہ

گردان ماضی معروف

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	رَدَّ	رَدَّا	رَدُّوْا
مونث غائب	رَدَّتْ	رَدَّتَا	رَدَدْنَ
مذکر حاضر	رَدَدْتَ	رَدَدْتُمَا	رَدَدْتُمْ
مونث حاضر	رَدَدْتِ	رَدَدْتُمَا	رَدَدْتُنَّ
مذکر و مونث متکلم	رَدَدْتُ	رَدَدْنَا	

رَدَّ باب نَصَرَ سے ہے۔اسی طرح فَرَّ (باب ضَرَبَ) اور مَسَّ (باب سَمِعَ) کی گردان بھی کیجئے۔ فعل مضاعف کا ماضی مجہول رُدَّ کے وزن پر آتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

گردان ماضی مجہول

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
رُدُّوْا	رُدَّا	رُدَّ	مذکر غائب
رُدِدْنَ	رُدَّتَا	رُدَّتْ	مؤنث غائب
رُدِدْتُمْ	رُدِدْتُمَا	رُدِدْتَ	مذکر حاضر
رُدِدْتُنَّ	رُدِدْتُمَا	رُدِدْتِ	مؤنث حاضر
	رُدِدْنَا	رُدِدْتُ	مذکر و مؤنث متکلم

مضارع معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
يَرُدُّوْنَ	يَرُدَّانِ	يَرُدُّ	مذکر غائب
يَرْدُدْنَ	تَرُدَّانِ	تَرُدُّ	مؤنث غائب
تَرُدُّوْنَ	تَرُدَّانِ	تَرُدُّ	مذکر حاضر
تَرْدُدْنَ	تَرُدَّانِ	تَرُدِّيْنَ	مؤنث حاضر
	نَرُدُّ	اَرُدُّ	مذکر و مؤنث متکلم

اسی طرح يَفِرُّ (باب ضَرَبَ) اور يَمَسُّ (باب سَمِعَ) کی بھی گردان کیجیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مضارع مجہول کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یُرَدُّ	یُرَدَّانِ	یُرَدُّوْنَ
مؤنث غائب	تُرَدُّ	تُرَدَّانِ	یُرْدُدْنَ
مذکر حاضر	تُرَدُّ	تُرَدَّانِ	تُرَدُّوْنَ
مؤنث حاضر	تُرَدِّیْنَ	تُرَدَّانِ	تُرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	اُرَدُّ	نُرَدُّ	

فعل امر کی گردان

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	رُدَّ	رُدَّا	رُدُّوْا
مؤنث	رُدِّیْ	رُدَّا	اُرْدُدْنَ

یا

مذکر	اُرْدُدْ	اُرْدُدَا	اُرْدُدُوْا
مؤنث	اُرْدُدِیْ	اُرْدُدَا	اُرْدُدْنَ

(اسی طرح فَرَّ کا فعل امر فِرَّ اور مَسَّ کا فعل امر مَسَّ ہے۔ ان کی گردان بھی کیجئے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مضارع معروف کی گردان

(لَمْ کے ساتھ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ یَرُدَّ	لَمْ یَرُدَّا	لَمْ یَرُدُّوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَرُدَّ	لَمْ تَرُدَّا	لَمْ یَرْدُدْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَرُدَّ	لَمْ تَرُدَّا	لَمْ تَرُدُّوْا
مؤنث حاضر	لَمْ تَرُدِّیْ	لَمْ تَرُدَّا	لَمْ تَرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَرُدَّ	لَمْ نَرُدَّ	

(اسی طرح لَمْ یَفِرَّ اور لَمْ یَمَسَّ کی گردان کیجیے)

مضارع معروف کی گردان

(لَنْ کے ساتھ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ یَرُدَّ	لَنْ یَرُدَّا	لَنْ یَرُدُّوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَرُدَّ	لَنْ تَرُدَّا	لَنْ یَرْدُدْنَ
مذکر حاضر	لَنْ تَرُدَّ	لَنْ تَرُدَّا	لَنْ تَرُدُّوْا
مؤنث حاضر	لَنْ تَرُدِّیْ	لَنْ تَرُدَّا	لَنْ تَرْدُدْنَ
مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ اَرُدَّ	لَنْ نَرُدَّ	

(اسی طرح لَنْ یَمَسَّ اور لَنْ یَفِرَّ کی گردان بھی کیجیے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* عمت الامراض فی البلاد۔ * عد الولد طیوره۔
* الحصان یجر عجلات الحمل الثقیلة۔ * تُرش الشوارع بالماء کل مساء۔
* یمنون علیك ان اسلموا۔ * لا تمنوعلی اسلامکم۔
* الرجل العفیف یحبه جمیع الناس۔ * تبت یدا ابی لهب و تب۔
* غرتکم الحیاة الدنیا۔ * الکریم یهش لضیفه اذا نزل علیه۔
* هزی الیك بجذع النخلةِ۔
* قطف علیٌّ الوردة فی البستان و شمها۔
* قد قص علینا ابونا قِصَصا عجیبة سارَّةً۔
* یا بنی لا تقصص رؤیاك علی اخوتك۔
* المؤمنون یغضون من ابصارهم عند ما یمرون بالطرق العامة۔
* یشتد حزن الرّجال الذین یفاجَؤُونَ بالمصائب۔
* نساء بلدتنا یکرهن العمل ویحببن الفراغ۔
* یود اهل الکتاب ان یحرفو المسلمین عن جادة الحق۔
* یشتد البرد فوق الجبال و یخف فی السهول۔
* یسرنا ان تشرفونا کل یوم بقدومکم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* لا تستحممن بالماء البارد فی الشتاء۔
* يُستدل علی عقل المرء بقلة مقاله وعلی فضله بكثرة احتماله۔
* لقد سرت الام سرورًا عظيماً عندما أنقذ ولدها الغريق۔
* اسرّوا قولكم اواجهروا به انه عليم بذات الصدور۔
* وحاجَّ ابراهيمَ قومه قال اتحاجونی فی الله؟
* المؤمن المتوكل علی الله لا يضره شئ من كيد الظالمين۔
* قد فَرض الله تعالی علی الاغنياء من المؤمنين ان يحجوا بيته الحرام۔
* قل انصار المسلمين و كثر اعداؤهم۔
* فتحت ابواب الغرفة فخرج منها الهواء الفاسد وحل محله الهواء الجيد۔
* يحل الاسلام مشاكل الحياة الانسانية كلّها۔
* الاولاد جادُّون فِي اعمالهم ايامَ الامتحان۔
* لا يؤمن احد كم حتی يحب لاخيه ما يحب لنفسه۔
* الكريم يبربوعده ولا يخلفه ابداً۔
* يا ايّها العزيز مسنا واهلنا الضر۔
* يجتهد المسلمون ليستردوا مجدهم الغابر۔
* الهند تربة خصبة تغل انواعاً من الحبوب۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* بارش ہوئی اور گرمی کم ہوگئی۔
* میں تمہاری بات سے خوش ہوا۔
* یہ کتاب ایک ماہ کے بعد پوری ہوجائے گی۔
* احمد کے والد کا مرض سخت ہوگیا ہے۔
* آج ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔
* اپنے قلم شمار کرو۔
* منافق اپنا وعدہ پورا نہیں کرتا۔
* اللہ قوی مومن کو پسند کرتا ہے۔
* بارش نے موسم کی شدت کو ہلکا کردیا ہے۔
* اپنا بستر باندھو اور سفر شروع کرو۔
* لڑکی نے مجھے اپنے بھائی کا پتہ نہیں بتایا۔
* بے کاری نوجوان کو نقصان دیتی ہے۔
* انجن گاڑی کو کھینچتا ہے اور لوگ گاڑی میں سوار ہوتے ہیں۔
* لڑکوں نے امتحان کے دنوں میں محنت نہیں کی۔
* لوگوں نے اللہ کے گھر کا حج کیا اور اپنے گناہوں کی معافی چاہی۔
* تو اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتی ہے۔
* ہم سردیوں میں گرم پانی سے نہاتے اور وضو کرتے ہیں۔
* کمرے میں پانی چھڑکو اور اس میں جھاڑو دو۔
* خالد اپنی کھوئی ہوئی دولت واپس لینے کی کوشش کررہا ہے۔
* میری ماں چاہتی ہے کہ میرے ساتھ مصر جائے۔
* متکبر دولت مند نے اپنے غریب پڑوسی کا ہدیہ واپس کردیا۔
* آج ہم تمہارے چچا کے پاس سے گذرے۔
* میں نے دائیں ہاتھ سے پھول توڑا اور اسے سونگھا۔
* مریض کو ٹھنڈے پانی کا استعمال ہرگز نقصان نہ دے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

فعل مثال

جس فعل کے اصلی تین حروف میں کوئی حرف علت (و یا ی) ہو، اسے فعل معتل کہتے ہیں۔

جیسے: وَعَدَ۔ قَالَ۔ دَعَا وغیرہ۔

جس فعل کا ف کلمہ حرف علّت ہو، اسے مثال کہتے ہیں۔

جیسے: وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) وَھَبَ (اس نے دیا) یَئِسَ (وہ مایوس ہوا)۔

مثال کے ماضی کی شکل چونکہ عام فعل ہی کی طرح ہوتی ہے۔ اس لیے الگ گردان کی ضرورت نہیں۔ البتہ مضارع اور امر کی گردانوں میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔

مضارع معروف

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	یَعِدُ	یَعِدَانِ	یَعِدُوْنَ
مؤنث غائب	تَعِدُ	تَعِدَانِ	یَعِدْنَ
مذکر حاضر	تَعِدُ	تَعِدَانِ	تَعِدُوْنَ
مؤنث حاضر	تَعِدِیْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَعِدُ	نَعِدُ	

مضارع مجہول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کی گردان عام فعل کی طرح ہوگی۔

جیسے: یُوْعَدُ۔ یُوضَعُ وغیرہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فعل امر

صیغه	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	عِدْ	عِدَا	عِدُوْا
مؤنث	عِدِیْ	عِدَا	عِدْنَ

التمرين ٥٥

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* وعد الكريم فانجز۔
* زن كلامك قبل ان تنطق به۔
* لا تعظ من لا يتّعظ۔
* الكسِل يكل اموره الى غيره۔
* لاتضعي المعروف فى غير اهله۔
* صفوا حاتما كيف كان جوده۔
* ولغ كلب زيد الاسود فى اناء الحليب۔
* صفي زوجك كيف يعاشرك۔
* لا اثق بمن خدعني مرة۔
* المؤمن لا يلدغ من جحر مرتين۔
* وضح الدليل ووجب العمل۔
* صرخ الولدان وايقظوا المريض۔
* اينعت الاثمار ويبست الازهار۔
* ربِّ يسر ولا تعسر۔
* اوقدت البنت السراج فى الغرفة۔
* لا تزر وازرة وزر اخرى۔
* ربنا هب لنا من ازواجنا قرة اعين وجعلنا للمتقين اماما۔
* قد كثر الضيوف عندنا حتى لم تسعهم دارنا۔
* المؤمن يصل من يقطعه ويهب لمن يمنعه۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* يا بُنَيَّ لا تعدوا الناس بما لا تقدرون على الوفاء به۔

* المزاح يذهب المهابة ويورث المهانة۔

* ايتها المعلمات عظن تلميذاتكن باخلاقكن لا باقوالكن، فهن يتأثرن بما يشاهدن من اخلاقكن الجميلة، لا بما يسمعن من كلامكن البليغ الفصيح۔

* لا تُولع بالدّنيا، هى غدّارة مكارة، مذاقها حلو وعاقبتها مرة۔

* وردّ عليَّ كتاب من اخ لى فى كلكتة۔

* وفد اعضاء الجماعه الى مؤتمرها السنوى الذى انعقد فى العاصمة قبل شهرين۔

* وحدوا الله ولا تشركوا به احداً من خلقه۔

* وصل القطار الى المحطة ونزل ركابه۔

* يا نبى الله لا توجل، نحن نبشرك بغلام عليم۔

* يا بنيَّ اذهبوا فتحسسوا من يوسف واخيه ولا تيئسوا من روح الله۔

* اليوم يئس الذين كفروا من دينكم۔

* قدم لضيوفك ما تيسر لك فى حال العوز۔

* حرية الرأى قوة لا تقف فى سبيلها قوة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ٥٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ہم نے تیری جیب میں کچھ نہیں پایا۔
* جھوٹے نے وعدہ کیا اور پورا نہ کیا۔
* اپنا ہاتھ میری گردن پر نہ رکھ۔
* مجھ سے وعدہ کرو کہ تم واپس آجاؤ گی۔
* ہم پر بلاوجہ خفا نہ ہو۔
* بوڑھے باپ نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی
* وزیر کا بیٹا شکار کا شائق ہے۔
* ناصر اپنے چچا کا وارث ہوا۔
* یقین کر اور شک نہ کر۔
* محنت کرو اور انعام پاؤ۔
* اللہ نے ہم پر آسانی کی اور سختی نہیں کی۔
* مسافر جاگتا ہے اور گاڑی پر سوار ہوتا ہے۔
* سلمان کی بڑی بہن عید کے روز پیدا ہوئی تھی۔
* اے میری بہن! آگ سلگا اور میرے لیے چاول پکا۔
* بچے نے چاند کی طرف دیکھا اور اپنی جگہ سے اُچھل پڑا۔
* ہم جمعہ کے دن کراچی پہنچے اور اتوار کے دن لاہور لوٹ آئے۔
* گاڑی اسٹیشن پر پہنچتی ہے اور مسافر اترتے ہیں۔
* اسلام سے پہلے عرب میں اپنی لڑکیوں کو زندہ درگور کردیتے تھے۔
* اللہ نے ہمارے بھائی کو ایک نیک بیٹا عطا کیا۔
* کتا برتن میں منہ ڈالتا ہے اور ہم اسے صاف کرتے ہیں۔
* تم (دو عورتیں) وہم نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے اور روزہ واجب ہوتا ہے۔
* دنیا پر فریفتہ نہ ہو، آخرت کے لیے عمل کرو۔
* یہ گاڑی چھوٹے اسٹیشنوں پر کھڑی نہیں ہوتی۔
* جھوٹے پر اعتماد نہ کرو اور اس کی بات نہ سنو۔
* میں حامد کے باپ پر اعتماد کرتا ہوں اور وہ ہر بار مجھے دھوکہ دیتا ہے۔
* اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور اس پر بھروسہ کرو۔
* خادم کو جگاؤ تاکہ ہمارے ساتھ بازار چلے۔
* گرمی سخت ہوتی ہے اور زبان خشک ہوتی ہے۔
* موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں اور پھل پکتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

فعل اجوف

جس فعل کا ع کلمہ (درمیانی حرف) حرف علت ہو، اسے فعل اجوف کہتے ہیں۔

جیسے: قَالَ (اس نے کہا) بَاعَ (اس نے بیچا) نَالَ (اس نے پایا) خَافَ (وہ ڈرا)

اجوف واوی ماضی معروف (باب نَصَرَ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا
مؤنث غائب	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْنَا	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
مؤنث غائب	خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ
مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْنَا	

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اجوف یائی ماضی معروف (باب ضَرَبَ)

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا
مؤنث غائب	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْنَا	

اجوف واوی ماضی مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قِيْلَ	قِيْلَا	قِيْلُوْا
مؤنث غائب	قِيْلَتْ	قِيْلَتَا	قُلْنَ
مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْنَا	

(بَاعَ کے ماضی مجہول بِيْعَ کی گردان بھی اسی طرح ہوگی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۵۷

* ماضاع المعروف عند كريم۔
* قد وثب على شاة فى فِناء دارى۔
* غامت السماء ولم تمطر۔
* كلتن للناس ونجستن اشياء هم۔
* لقد جاء كم رسول من انفسكم۔
* خفت على نفسى حين بصرت اسداً۔
* قيل أهكذا عرشكِ؟
* سمعت قول المؤذن، قد قامت الصلوة۔
* قد نزل المطر غزيراً فسالت الاودية والانهار۔
* هؤلاء البنات جلن البارحة فى شوارع البلدة ثم عادت احداهن ولم تعد صواحبها۔
* قومى قد راحوا الى ساحة القتال للدفاع عن البلاد۔
* ايتها الامهات فزتن فى تربية اولادكن اذا حسنت اخلاقهم۔
* حاسبنا انفسنا فوجدناها تخطئ مرات وتصيب مرة۔
* لا تغفلوا عن المارّة عند ما تسيرون فى الطرق المزدحمة۔
* وقال نسوة فى المدينة امرأة العزيز تراودفتاها عَن نفسه۔
* حاول لص ان ينقب فى دار غنى، فقُبض عليه وسيق به الى مركز الشرطة۔
* لم تغلظون على رجل أُصيب فى ماله وعياله۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۸

عربی میں ترجمہ کیجیے:-

* مظلوم نے اپنا حق پالیا۔
* فقیر کی بیٹی زمین پر سوگئی۔
* حاجیوں نے اللہ کے گھر کا طواف کیا۔
* لڑکے کا باپ مرا اور وہ یتیم ہوگیا۔
* نماز قبول ہوئی اور ثواب زیادہ ہوا۔
* ہمیں بھوک لگی اور تم نے روٹی پکائی۔
* ہم نے جنگل میں ایک ہرن کا شکار کیا۔
* زید نے پرانی سائیکل بیچ دی۔
* سینہ تنگ ہوا اور دل رنجیدہ ہوا۔
* مجھ سے کہا گیا کہ کمرے میں داخل ہو جاؤ۔
* کبوتر ہوا میں اُڑا۔
* دل خوش ہوا اور رنج زائل ہوا۔
* تُو طیش میں آئی اور میں خاموش ہوئی۔
* انتظار لمبا ہوا اور مسافر اکتا گئے
* تو نے دوڑ دھوپ کی اور پالیا۔
* قیمتی انعام پایا گیا۔
* اندھیرے میں ایک شیر کا شکار کیا گیا۔
* مجھ سے کہا گیا کہ کمرے میں داخل ہو جاؤ۔
* احمد نے پیشاب کیا اور اس کے باپ نے منع کیا۔
* تم (دو عورتیں) غائب ہوئیں اور تمہارے بھائی ڈرے۔
* آج ایک نیک آدمی ہمارے گھر مہمان ہوا۔
* تم (عورتوں) نے ناپا اور ان (عورتوں) نے لیا۔
* نبی نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا اور علماء نے انبیاء کی نیابت کی۔
* میرے والد نے ارادہ کیا کہ سیر کے لیے جائیں۔
* آج ہمارے سکول میں میز اور کرسیاں فروخت کی گئیں۔
* آج میرے پاس میرے دوست کا ایک خط آیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اجوف واوی مضارع معروف

باب نَصَرَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ
مؤنث غائب	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ
مذکر حاضر	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
مؤنث غائب	تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
مذکر حاضر	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ
مؤنث حاضر	تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَخَافُ	نَخَافُ	

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اجوف یائی مضارع معروف

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَبِيْعُ	يَبِيْعَانِ	يَبِيْعُوْنَ
مؤنث غائب	تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	يَبِعْنَ
مذکر حاضر	تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	تَبِيْعُوْنَ
مؤنث حاضر	تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعَانِ	تَبِعْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَبِيْعُ	نَبِيْعُ	

(اسی طرح یُخَافُ اور یُبَاعُ کی گردان بھی ہوگی)

مضارع لم کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يَقُوْلُوْ
مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ يَقُلْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلُوْ
مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُلْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	لَمْ اَقُلْ	لَمْ نَقُلْ	

(اسی طرح لَمْ یَخَفْ اور لَمْ یَبِعْ کی گردان کیجئے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اجوف واوی مضارع مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُقَالُ	يُقَالَانِ	يُقَالُوْنَ
مؤنث غائب	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَلْنَ
مذکر حاضر	تُقَالُ	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ
مؤنث حاضر	تُقَالِيْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	أُقَالُ	نُقَالُ	

مضارع "لَنْ" کے ساتھ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقُوْلَا	لَنْ يَقُوْلُوْا
مؤنث غائب	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ يَقُلْنَ
مذکر حاضر	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقُوْلُوْا
مؤنث حاضر	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقُلْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	لَنْ أَقُوْلَ	لَنْ نَقُوْلَ	

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۵۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* وجدنا الطائر يحوم فى الهواء۔ * نعرف الواجب ونقوم به۔
* يُعظَّم الكريم حيث يسير۔ * يذوب الملح فى الماء۔
* تبيض الحمامة فى عشها۔ * اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين۔
* يطير العصفور فى الهواء ويصيح الديك فى الصباح و يعيش السمك فى الماء۔ و تسير السفن فى البحار۔
* اليوم ذهبنا الى بيت خالد لنزور اخاه الاكبر۔
* كثيراً ما تضيع اوقاتك فى اللهو واللعب۔
* وجدنا البارحة امرأتين تجولان فى شوارع المدينة۔
* يستفيد الانسان من قراءة الكتب و صحبة العلماء۔
* يتعب الانسان فى صغره ليستريح فى كبره۔
* من عادت الافغان اذا نزل باحدهم ضيف ان يضيفه ذووقرباه واصدقاؤه۔
* يرتاب الناس فى من يجول على طرق المدينة بعد منتصف اللّيل۔
* يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر۔
* يريدون ان يطفؤوا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو كره الكافرون۔
* قالوا سمعنا فتى يذكرهم يقال له ابراهيم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

* قال الحواريون يا عيسیٰ بن مريم هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء؟
* منها خلقنا كم و فيها نعيد كم و منها نخرجكم تارةً اخرى۔
* لن تنالو البر حتى تنفقوا مما تحبون۔
* لن ينال الله لحومها ولا دماء ها ولكن يناله التقوى منكم۔

التمرين ٦٠

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* قصاب گوشت بیچتا ہے۔
* لڑکی اپنے بھائی کی قمیص سیتی ہے۔
* اس مضمون نے مجھے بہت فائدہ دیا۔
* مجرموں کو جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔
* لیکن ان کی تمنا ناکام ہوتی ہے۔
* تمہاری بہن سوتی ہے اور تم جاگتے ہو۔
* میں چاہتی ہوں کہ کل روزہ رکھوں۔
* مسلمان دشمن سے نہیں ڈرتا اور اللہ سے ڈرتا ہے۔
* تاج شہر میں گھومتا ہے آدمی دن کو کام کرتا ہے اور رات کو سوتا ہے۔
* ہمارا خادم صبح کے وقت شہر جاتا ہے اور شام سے پہلے واپس آجاتا ہے۔
* مریض دوا کھاتا ہے اور اس کی بیماری زائل ہو جاتی ہے۔
* تم دولت مند آدمی کے گھر کے گرد کیوں گھومتے ہو؟
* تم (دو لڑکیاں) اپنی استانیوں کی صحبت سے فائدہ نہیں اٹھاتیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* محنتی لڑکیاں امتحان میں کامیاب ہوتی ہیں اور قیمتی انعام پاتی ہیں۔
* ہم (دونوں) کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے گھر کی طرف جاتے ہیں۔
* تم جوتے بیچتے ہو اور ہم ٹوپیاں بیچتے ہیں۔
* کافر مسلمانوں کو جنگ میں شکست نہیں دے سکتے۔
* ہم چاہتی ہیں کہ کھانا کھائیں اور پانی پئیں۔
* ظالم چاہتے ہیں کہ اسلام کو جڑ سے اکھیڑ دیں۔
* ہم اللہ کے سوا کسی سے مدد نہیں چاہتے اور اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔
* احمد گھر کے صحن میں پیشاب کرتا ہے اور اس کا باپ منع کرتا ہے۔
* نیک لوگ اللہ کے گھر کا طواف کرتے ہیں اور اس کے رسول کی مسجد کی زیارت کرتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اجوف واوی فعل امر

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا
مؤنث	قُوْلِي	قُوْلَا	قُلْنَ

فعل نہی

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُوْلُوْا
مؤنث	لَا تَقُوْلِي	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُلْنَ

اجوف یائی فعل امر

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	بِعْ	بِيْعَا	بِيْعُوْا
مؤنث	بِيْعِي	بِيْعَا	بِعْنَ

فعل نہی

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعُوْا
مؤنث	لَا تَبِيْعِي	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِعْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦١

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* لا تخافوا غير الله۔
* ايتها البنت لا تطوفي حول المرقد۔
* يا غلام لا تبل في الماء الراكد۔
* قد وهب الله لك مالاً فجد به للناس۔
* لا يغتب بعضكم بعضاً۔
* خفن الله ولا تخفن غيره۔
* صونا عرضكما ولو ضاع مالكما۔
* صوموا شهر رمضان وقوموا لياليه۔
* ولا تقولوا لمن يقتل في سبيل الله اموات۔
* يا ولد لماذا اسخطت اباك، قم اليه واطلب عفوه۔
* لا تنمن خارج البيت في ايام المطر۔
* يا قوم استغفروا ربكم و توبوا اليه۔
* تعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان۔
* ياايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول۔
* قولوا للناس حسنا واقيموا الصلاة۔
* لا تقل لهما اف ولا تنهرهما وقل لهما قولاً كريماً۔
* قد ساد الرجال باموالهم في هذا الزمان، فسد انت باخلاقك الكريمة۔
* الن جانبك واخفض للناس جناحك۔
* لا تضيعا ما وهب لكما الله من المال في معصية الله۔
* لا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا واتبع هواه۔
* يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلاة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦٢

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* کپڑا بیچ اور قیمت لے۔
* خوش ہو اور دل سے رنج زائل کر۔
* دشمن سے نہ ڈرو اور اللہ سے ڈرو۔
* اے محمود! سڑک پر پیشاب نہ کر۔
* امتحان میں کامیاب ہو، اور انعام پاؤ۔
* اللہ کے لیے روزہ رکھو اور نماز قائم کرو۔
* تم (دونوں) ہماری مہمانی کرو اور کھانا کھلاؤ۔
* رات کو جلد سو (واحد مونث) اور صبح جلدی اٹھ۔
* اپنا وقت برے لڑکوں کی صحبت میں ضائع نہ کرو۔
* اپنے بھائی کا احترام کر اور اپنے والد اور استاد کی اطاعت کر۔
* اس معاملے میں کسی جاہل سے مشورہ نہ کرنا۔
* امتحان کے دنوں میں کھیل کود میں اپنا وقت ضائع نہ کرو۔
* اے میری بہن! میرے لیے ایک عمدہ قمیض سی۔
* بارش کے موسم میں کمرے کے اندر سویا کرو۔
* مؤذن نے اذان دی، کھڑے ہو اور مسجد جاؤ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦٣

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الصدقة تطفئ غضب الله۔
* اطعموا الجائع وعودوا المريض۔
* قد آمنت بالله فاستقم۔
* الكيس من دان نفسه۔
* كل مولود يولد على الفطرة۔
* المرء مع من احبه۔
* السلام على من اتبع الهدى۔
* استعينوا على الحاجات بالكتمان۔
* بالعلم نهضت الامم وسادت۔
* نحن نجل آراء الرجال المجربين۔
* لقد فاز من اتبع الرسول۔
* الحزم ان تشاور ذا رأى ثم تطيعه۔
* من البر أن تصل صديق ابيك۔
* عفف الله من استعففه۔
* لقد تمت حجة الله على خلقه۔
* ما آمن بالقرآن من استحل محارمه۔
* ضع فى يد المسكين ولو ظلفا محرقاً۔
* غض بصرك عما لا يحل لك النظر اليه۔
* قل سيروا فى الارض ثم انظروا۔
* لا يثق المؤمن بكل احد ولا يكل اموره الى غيره۔
* قال الله تعالىٰ لا ينال عهدى الظالمين۔
* جرائد بلادنا اليومية تذيع انباءً مختلفة
* قال النبى ﷺ بعثت لا تمم مكارم الاخلاق

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* لن تسعوا الناس بأموالكم، فسعوهم بأخلاقكم۔
* جبلت القلوب على حبِّ من احسن اليها و البغض من اساء اليها۔
* لاتلتمس تقويم من لا يستقيم ولا تعالج تاديب من لا يتأدب۔
* لننشئ مسا كننا على الطراز الصحى۔
* ضعوا معروفكم فى من لا يضيع عنده۔
* اللهم هب لنا من ازواجنا و ذرياتنا قرة اعين۔
* ارادت امرأة العزيز تراودفتاها عن نفسه فاستعصم۔
* خذوا على ايدى سفهائكم قبل ان يُهلكوا أو يُهلكوا۔
* ايتها النسوة لا تغتبن اخواتكن، اتحب احدا كن أن تأكل لحم اختها؟
* زرت سوقا من اسواق الريف لأعرف شيئاً عن عادات القوم۔
* كما تدين تدان۔
* ما خاب من استخار ولا ندم من استشار۔
* رب هب لى من لدنك ولياً يرثنى و يرث من اٰل يعقوب۔
* اصيب المسلمون فى مراكش بمصائب فادحة۔
* دعوا ما حاك فى صدوركم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ٦٤

عربی میں ترجمہ کیجیے :-

* حق کہو اور اُس پر عمل کرو۔
* حضرت مسیح بلا باپ کے پیدا ہوئے۔
* کشتی جھکی اور مسافر ڈر گئے۔
* اس دوا سے میرا مرض زیادہ ہو گیا۔
* اے لڑکے! اپنی کتابیں کم داموں پر فروخت نہ کر۔
* رات کے وقت ہم چراغ بجھا دیتے ہیں اور اندھیرے میں سو جاتے ہیں۔
* آج سکول کے لڑکوں نے میرے بیمار بھائی کی عیادت کی۔
* میں تمھیں مشورہ دیتی ہوں کہ اس معاملے میں جلدی نہ کرو۔
* اپنے بھائی کو حکم دو (تثنیہ مونث) کہ ہمارے ساتھ اونٹنی پر سوار ہو جائے۔
* کافروں نے کوشش کی کہ مسلمانوں کو اللہ کی راہ سے روک دیں۔
* اپنی عزت بچاؤ اور امن و سلامتی سے زندگی بسر کرو۔
* تم چاہتے ہو کہ اپنے نیک اعمال کا بدلہ دنیا میں ہی پا لو۔
* ایک چور رات کے وقت ہمارے گھر کا چکر لگا رہا تھا۔
* ہم نے یہ زمین مسجد بنانے کے لیے وقف کر دی ہے۔
* مجھے افسوس ہے کہ آج میں تمہارے چچا سے ملنے نہیں جا سکا۔
* جس چیز کو اللہ نے حلال کیا اسے حلال سمجھو اور جو چیز اس نے حرام کی ہے اُسے حرام سمجھو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

فعل ناقص

جس فعل کے اصلی حروف میں آخری حرف و یا ی (حروف علّت) ہو۔ اسے فعل ناقص کہتے ہیں۔

جیسے: دَعَا (اس نے بلایا) جَرَیٰ (وہ دوڑا) رَضِیَ (وہ راضی ہوا)۔

فعل ناقص واوی ماضی معروف

باب نصر

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
دَعَوْا	دَعُوَا	دَعَا	مذکر غائب
دَعَوْنَ	دَعَتَا	دَعَتْ	مؤنث غائب
دَعَوْتُمْ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتَ	مذکر حاضر
دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتِ	مؤنث حاضر
	دَعَوْنَا	دَعَوْتُ	مذکر، مؤنث متکلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

باب سَمِعَ

صیغه	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	رَضِیَ	رَضِیَا	رَضُوْا
مؤنث غائب	رَضِیَتْ	رَضِیَتَا	رَضِیْنَ
مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رَضِیْتُمَا	رَضِیْتُمْ
مؤنث حاضر	رَضِیْتِ	رَضِیْتُمَا	رَضِیْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	رَضِیْتُ	رَضِیْنَا	

فعل ناقص یائی ماضی معروف

باب ضرب

صیغه	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا
مؤنث غائب	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
مذکر حاضر	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ
مؤنث حاضر	رَمَیْتِ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	

باب سَمِعَ

لَقِیَ ۔ لَقِیَا ۔ (رَضِیَ کی طرح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فعل ناقص ماضی مجہول

واوی اور یائی دونوں کا ایک وزن

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا
مؤنث غائب	دُعِیَتْ	دُعِیَتَا	دُعِیْنَ
مذکر حاضر	دُعِیْتَ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُمْ
مؤنث حاضر	دُعِیْتِ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	دُعِیْتُ	دُعِیْنَا	

اسی طرح رُمِیَ۔ رُمِیَا الخ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦٥

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* مال الحاكم الى من رشاه۔
* لقى المسئ جزاءه۔
* دنا فصل الشتاء۔
* دعا المريض الطبيب۔
* بكى الطفل لرؤية الاسد۔
* ذهب الصياد والقى الشبكة فى الماء۔
* خلونا الى انفسنا وحاسبناها۔
* ليس للانسان الا ماسعىٰ۔
* وقضى ربك ألّا تعبدوا الا اياه۔
* ولقد ابتلى ابراهيمَ ربه۔
* رضى الله عنهم ورضوا عنه۔
* وسقاهم ربهم شراباً طهورًا۔
* عفا الله عما سلف۔
* قد خلت من قبله الرسل۔
* ما بكت عليهم السماء والارض۔
* قد ارتشى الوالى فضاع الحق وخربت البلاد وعم الظلم والطغيان۔
* يكثر ابتهاج الفقير اذا أُعطى فى الشتاء ثوبا۔
* دعانا صاحب العرس الى الوليمة فاجبنا دعوته۔
* خرج الغزاة الى ميدان الحرب، ثم تلتهم نساؤهم۔
* سقتنى امى قليلاً من الماء فما ارتويت۔
* ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا۔
* اعطيت الفقير قرشاً ففرح ودعا لنا بالخير۔
* قد بنى الملوك المسلمون فى الهند ابنية شاهقة۔
* جاءت البنات وشكون الى ابيهن اخاهن۔

كتاب و سنت كى روشنى ميں لكهى جانے والى اردو اسلامى كتب كا سب سے بڑا مفت مركز

التمرين ٦٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* جھنڈا بلند ہوا اور فوج چلی۔
* شہر خالی ہو گیا اور اس میں کوئی نہ رہا۔
* حاکم کو رشوت دی گئی۔
* ہم نے طالب علم کو آزمایا اور حقیقت جانی۔
* ہم نے اپنے دوست سے ملاقات کی۔
* احمد نے پڑوسیوں کو اللہ کی طرف بلایا۔
* ہم نے اپنے ساتھیوں کو دعوت دی اور ان کے لیے کھانا پکایا۔
* بندے نے گناہ کیا اور اللہ نے اسے معاف کر دیا۔
* تمہاری بہنیں صبح گئیں اور شام واپس آئیں۔
* تم دونوں (عورتوں) نے قرآن کی تلاوت کی اور نماز پڑھی۔
* احمد نے استاد سے شریر لڑکے کی شکایت کی۔
* مسلمانوں نے غزوہ کیا اور کفار بھاگے۔
* لڑکی کے بھائی نے اس کے لئے چاندی کی گھڑی خریدی۔
* اللہ نے ہمیں ہدایت دی اور ہم مسلمان ہوئے۔
* گاڑی بان کو آواز دی گئی، تو اس نے اپنی گاڑی روک لی۔
* غریب عورتوں کو کپڑے دیے گئے تو وہ خوش ہو گئیں۔
* تمہارے کپڑے پرانے ہو گئے، انہیں بدل دو۔
* ہمارے شہر میں بہت سی شاندار عمارتیں بنائی گئیں۔
* ہم دونوں (عورتوں) کو آزمایا گیا اور حقیقت جانی گئی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مضارع معروف ناقص واوی

باب نَصَرَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مؤنث غائب	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مؤنث حاضر	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

باب سَمِعَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَرْضٰى	يَرْضَيَانِ	يَرْضَوْنَ
مؤنث غائب	تَرْضٰى	تَرْضَيَانِ	يَرْضَيْنَ
مذکر حاضر	تَرْضٰى	تَرْضَيَانِ	تَرْضَوْنَ
مؤنث حاضر	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيْنَ
مذکر،مؤنث متکلم	اَرْضٰى	نَرْضٰى	

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

باب ضَرَبَ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَرْمِيْ	يَرْمِيَانِ	يَرْمُوْنَ
مؤنث غائب	تَرْمِيْ	تَرْمِيَانِ	يَرْمِيْنَ
مذکر حاضر	تَرْمِيْ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ
مؤنث حاضر	تَرْمِيْنَ	تَرْمِيَانِ	تَرْمِيْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَرْمِيْ	نَرْمِيْ	

باب سَمِعَ

يَلْقٰى ---- يَلْقَيَانِ ---- (يَرْضٰى کی طرح)

مضارع مجہول ناقص

واوی اور یائی کا ایک وزن

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُدْعٰى	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ
مؤنث غائب	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	يُدْعَيْنَ
مذکر حاضر	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ
مؤنث حاضر	تُدْعَيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَيْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اُدْعٰى	نُدْعٰى	

(اسی طرح يُرْمٰى ۔ يُرْمَيَانِ ۔ الخ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مضارع مجزوم ناقص

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَدْعُوْا
مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْا
مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	لَمْ اَدْعُ		لَمْ نَدْعُ

(اسی طرح لَمْ يَرْضَ ۔ لَمْ يَرْمِ اور لَمْ يَلْقَ کی گردان کیجئے)

مضارع منصوب ناقص

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَنْ يَدْعُوَ	اَنْ يَدْعُوَانِ	اَنْ يَدْعُوْا
مؤنث غائب	اَنْ تَدْعُوَ	اَنْ تَدْعُوَانِ	اَنْ يَدْعُوْنَ
مذکر حاضر	اَنْ تَدْعُوَ	اَنْ تَدْعُوَانِ	اَنْ تَدْعُوْا
مؤنث حاضر	اَنْ تَدْعِيْ	اَنْ تَدْعُوَا	اَنْ تَدْعُوْنَ
مذکر، مؤنث متکلم	اَنْ اَدْعُوَ		اَنْ نَدْعُوَ

(اسی طرح اَنْ يُرْمِيَ ۔ اَنْ يُلْقِيَ اور اَنْ يُدْعِيَ کی گردان کیجئے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦٧

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* یمشی الاولاد وتجری السیارۃ۔
* المریض یرجو الشفاء من اللہ۔
* انّما یخشی اللہ من عبادہ العلماء۔
* ولسوف یعطیك ربك فترضی۔
* من حق المریض ان یداوٰی۔
* بعض العلماء یغلون فی دینهم۔
* الذئاب تعوی علی الشاۃ۔
* یسعی نورهم بین ایدیهم و بأیمانهم۔
* المجرمون یغشی وجوهَهم الذل والهوان اذا یُساقون الی السجون۔
* زرت سوق المدینة و کنت ابغی ان اشتری کتابا وابیع قلما۔
* قد رضی عنی والدی واستاذی فلا ابالی بمن سخط علیّ بعدَهما۔
* الموت یعدو الینا ونحن نلهو ونلعب۔
* هل تدعین من دون اللہ من لا یضرك ولا ینفعك۔
* ستجدنی ان شاء اللہ صابراً ولا اعصی لك امراً۔
* قال الکافرون لن نؤمن حتی نؤتی مثلَ ما اُوتی رسل اللہ۔
* اُثنی علیك لأنك تقول الحق و تواسی الفقراء والمساکین۔
* اللہ یهدی من یشاء من عبادہ الی صراط مستقیم۔
* لا یخفی علی اللہ شیء فی الارض ولا فی السماء۔
* اولئك یجزون الغرفة بما صبروا ویُلَقَّوْنَ فیها تحیةً و سلاماً۔
* العرب یبالغون فی اکرام ضیوفهم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ٦٨

عربی میں ترجمہ کیجیے:۔

* نماز برائی اور بدکاری سے روکتی ہے۔ * میں چاہتا ہوں کہ تمھارے والد سے ملوں۔
* موٹر سڑک پر چلتی ہے اور ریل گاڑی لائن پر۔ * قائد نے جھنڈا بلند نہیں کیا تو فوج نہیں چلی۔
* نماز قائم کی جاتی ہے اور زکوٰۃ دی جاتی ہے۔ * اللہ تم دونوں کو نیک اعمال کا بدلہ دے گا۔
* کسان اپنے کھیت کو کنویں کے پانی سے سیراب کرتا ہے۔
* قاضی جھگڑا کرنے والوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔
* فقیر جھونپڑی بناتا ہے اور بادشاہ محل بناتا ہے۔
* تم (عورتیں) اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے کوشش کرتی ہو۔
* محدث روایت کرتا ہے اور اس کے شاگرد سنتے ہیں۔
* مالی ہر روز کنوئیں کے پانی سے درختوں کو سینچتا ہے۔
* شہر میں مسجدیں بنائی جاتی ہیں تاکہ ان میں لوگ نماز ادا کریں۔
* مسلمان عورتیں قرض ادا کرتی ہیں اور نئی چیزیں خریدتی ہیں۔
* خادم کو آواز دی جاتی ہے۔ تُو تمنّا کرتی ہے کہ امتحان میں کامیاب ہو۔
* ہم اس شہر میں اپنا مکان کبھی نہ بنائیں گے۔
* ماں اپنے بیٹے کے لیے ہرگز بددعا نہیں کرے گی۔
* میں اپنا مال اپنے دوستوں میں بانٹ دیتا ہوں اور میرے پاس کچھ نہیں بچتا۔
* تم اپنے دوست کی اس کے سامنے تعریف کرتے ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فعل ناقص امر

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
اُدْعُوْا	اُدْعُوَا	اُدْعُ	❶ مذکر حاضر
اُدْعُوْنَ	اُدْعُوَا	اُدْعِیْ	مونث حاضر

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
اِرْضَوْا	اِرْضِیَا	اِرْضَ	❷ مذکر حاضر
اِرْضَیْنَ	اِرْضِیَا	اِرْضَیْ	مونث حاضر

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
اِجْرُوْا	اِجْرِیَا	اِجْرِ	❸ مذکر حاضر
اِجْرِیْنَ	اِجْرِیَا	اِجْرِیْ	مونث حاضر

فعل نہی کی گردان خود کیجیے لَا تَدْعُ - لَا تَرْضَ - لَا تَجْرِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦٩

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* فاعف عنهم واصفح۔
* اهدنا الصراط المستقيم۔
* ارضى بما آتاك الله ولا تستكثرى۔
* تحرّ الصدق فى ما تقول۔
* يا اختى اسقين قليلاً من الماء۔
* فليضحكوا قليلاً وليبكوا كثيراً۔
* لا تقس على الارانب والقطط۔
* لا تدعوا مع الله الهاً آخر۔
* لا تخشوهم واخشونى۔
* لا تنس نصيبك من الدنيا۔
* لا تشتروا بآيات الله ثمناً قليلاً۔
* اقض بالعدل ولا تمل الى من رشاك۔
* يا خالد عمُّك يناديك فاَصْغ الى ما يقول۔
* اقيموا الصلاة واُتوا الزكاة واركعوا مع الرّاكعين۔
* اسعوا فى سبيل اعلاء كلمة الله ولا تبالوا بمن يسخر منكم أويضحك عليكم
* فاقض بما انت قاض، انما تقضى هذه الحياة الدنيا۔
* لا تمشوا فى الاسواق حاسرى الرؤوس۔
* انفقوا فى سبيل الله ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة۔
* ربنا آتنا فى الدينا حسنةً وفى الآخرة حسنة۔
* ربنا واُتنا ما وعدتّنا على رسلك ولا تُخزنا يوم القيامة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* ما اٰتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا۔
* يانساء المسلمين لا تشركن بالله شيئاً ولا تدعون من دونه احداً۔
* وليخش الذين لو تركوا من خلفهم ذرية ضعافا خافوا عليهم۔
* لا تلهكم اموالُكم ولا اولادكم عن ذكر الله۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۰۷

عربی میں ترجمہ کیجئے :-

* اے لڑکے گیند میدان میں پھینک۔
* تو نہ رو، اپنے بھائی سے باتیں کر۔
* اپنے ملازم کو آواز دے کہ پانی پلائے۔
* دشمن پر تیر پھینکو اور اسے شکست دو۔
* گرمی کے موسم میں آگ کے قریب نہ جاؤ۔
* میرا نام سعید ہے، اسے نہ بھولو۔
* نیک لڑکے! اپنا فرض نہ بُھول۔
* مجھے ایک روپیہ دو، میں اس سے ایک کتاب خریدوں گی۔
* ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت کر۔
* کھانے کے بعد دھوپ میں نہ چلو۔ صبح کے وقت گھاس پر دوڑو۔
* تیز چلو تا کہ ہم وقت پر مدرسہ پہنچ جائیں۔
* اے میرے دو بھائیو! اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو۔
* خالد کے دادا کی دوکان سے ہمیشہ کپڑا خریدو۔
* نیک کام کا حکم دے اور برے کام سے روک۔
* برائی سے دوسروں کو روکو اور اس سے خود بھی رُک جاؤ۔
* اے احمد سخت دل بن جا دشمن سے غزوہ کر اور اس سے مت ڈرو۔
* ہر روز صبح کی نماز کے بعد قرآن کی تلاوت کیا کرو۔
* چھوٹے بچوں پر سختی نہ کرو بلکہ ان سے محبت کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۷۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* ووقاهم الله شرّ ذالك اليوم۔ لا تستوی الحسنة والسيئة۔
* مالی یا اخی اراك حزيناً كثيباً۔ اتقوا فراسة المؤمن۔
* يا ايها الذين اٰمنوا اتقوا الله وذروا ما بقى من الربا۔
* يا ايها الذين اٰمنوا قوا انفسكم و اهليكم نارا۔
* تكوٰى بها جباههم و جنوبهم و ظهورهم۔
* الم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل؟
* فاطرَ السمٰوات والارض انت وليّي فی الدنيا والآخرة، توفنی مسلماً والحقنی بالصالحين۔
* يسومونكم سوءَ العذاب، يذبحون ابنائكم و يستحيون نسائكم۔
* ليهلك من هلك عن بينة وَ يحيى من حيَّ عن بينة۔
* ربنا اٰتنا فی الدنيا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔
* الانكليز امة استولت على البلاد بدهائها وسياستها۔
* اذقال ابراهيم ربي الذی يحيي ويميت قال انا احيي واميت۔
* يوم نطوی السماء كطی السجلّ للكتب۔
* كان عمر بن الخطاب ولی عمرو بن العاص على مصر۔
* يا اخی ما ذا ترى فی هذا الأمر الخطير الذی تراه قد نزل بنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۷

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* اللہ نے مسلمانوں کو ہدایت دی اور انہیں دوزخ کی آگ سے بچایا۔
* قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو لپیٹ لے گا۔
* میں اپنے کھیت کو کنوئیں کے پانی سے سیراب کرتا ہوں۔
* اے میری بہن اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچا۔
* اے دوست! روایت بیان کر اور اپنی طرف سے کچھ نہ کہہ۔
* کسان نے اپنے بیل کے سر اور پیٹ کو داغ دیا۔
* اللہ کے نیک بندے اپنے وعدے پورا کرتے ہیں۔
* عائشہ اپنی چادر لپیٹتی ہے اور صندوق میں رکھتی ہے۔
* ان (عورتوں) نے پانی پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئیں۔
* اے مریم اور فاطمہ! اللہ سے شرم کرو اور اپنے اعمال درست کرو۔
* بادشاہ نے ایک غلام کو ہمارے ملک کا والی بنا دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرسُ السَّادِسُ عَشَرَ

اسم فاعل

اسم فاعل کا استعمال زیادہ تر جملہ اسمیہ میں ہوتا ہے۔

جیسے: اَللّٰہُ عَالِمٌ (اللہ جاننے والا ہے) اَلْعِلْمُ نَافِعٌ (علم نفع دینے والا ہے)۔

اسم فاعل کے کل چھ⁶ صیغے ہیں۔ تین³ مذکر کے لیے اور تین³ مونث کے لیے۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	عَالِمٌ	عَالِمَانِ	عَالِمُوْنَ
مؤنث	عَالِمَۃٌ	عَالِمَتَانِ	عَالِمَاتٌ

اسم فاعل جملہ میں کبھی فعل کی طرح فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔

جیسے: اَنَا شَارِبٌ الْقَھْوَۃَ اور بسا اوقات فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

جیسے: اَنَا شَارِبُ الْقَھْوَۃِ۔

اور بعض اوقات اسم فاعل کے بعد اس کے معمول سے پہلے بعض حروف جار آجاتے ہیں، جو محض تاکید کیلئے آتے ہیں اور وہ اس کا صلہ نہیں ہوتے۔ عموماً لام کا استعمال ایسے موقع پر زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے لام کو لام تقویت کہتے ہیں۔

جیسے: اَلْمَلِكُ ظَالِمٌ لِلنَّاس (بادشاہ لوگوں پر ظلم کرنے والا ہو)

حالانکہ ظَلَمَ کا مفعول بلا کسی صلہ کے آتا ہے۔

جیسے: وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰہ (اللہ نے ان ظلم نہیں کیا) گویا فعل کی نسبت اسم فاعل کا عمل کمزور ہوتا ہے۔ اس کی تقویت کے لیے یہ لام لاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* یربح الفائز جائزۃ ثمینۃ۔
* ایقظ الرّعد النائم۔
* اللہ کاف عبدہٗ
* الخائن للامانۃ غیر مفلح عند اللہ۔
* قالوا وجدنا آباء نالھا عابدین۔
* اخوك مُعطی الناس حقوقھم۔
* الناطق بالصدق لا یفتضح ابداً۔
* لا احب الخائنین لا ماناتھم۔
* النفس محبۃ لمن احسن الیھا۔
* و مبغضۃ لمن آذاھا۔
* الدال علی الخیر کفاعلہ۔
* انا شاکر لنعمتك التی انعمت علیّ۔
* اللہ موھن کید الکافرین۔
* کل نفسٍ ذائقۃ الموت؟
* لِمَ تعِظون قوماً اللہ مھلکھم أو معذبھم؟
* وانی مرسلۃ الیھم بھدیۃ فناظرۃ بما یرجع المرسلون۔
* المؤمن واصل لمن قطعہ ومعطٍ لمن منعہ۔
* انا ملاقیك یومَ الراحۃ وسائلك عن دراھم اودعتك ایاھا۔
* الحجاج عائدون الی أوطانھم بعد شھرین۔
* المؤمنات قانتات للہ حافظات لاموال ازواجھن۔
* قال ابراھیم ماھذہ التماثیل التی انتم لھا عاکفون؟
* انتم منجزون وعودکم موفون بعھودکم۔
* اِنّما یرید الشیطن ان یوقع بینکم العدواۃ والبغضاء فی الخمر و المیسر۔

ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ فھل انتم منتھون۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین ۴۷

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* جھوٹ بولنے والا ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔ * تم موت سے بھاگنے والے ہو۔
* میں تمہارا ہدیہ تمہیں واپس کرنے والی ہوں۔ * بادل آسمان سے پانی برسانے والا ہے۔
* میں آج تمہارے والد سے ملنے والا ہوں۔
* اللہ تعالیٰ قیامت کے روز شکر و صبر کرنے والوں کو ان کا بدلہ دے گا۔
* ہماری بہن اللہ سے ڈرنے والی ہے اور تم دشمن سے ڈرنے والی ہو۔
* جاہل سے مشورہ کرنے والا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
* نماز برائی سے روکنے والی ہے۔
* اللہ کے بندے آخرت پر یقین رکھنے والے ہیں۔
* مسلمان لڑکیاں شام تک اپنے گھر واپس آجانے والی ہیں۔
* اپنے وعدوں کو پورا کرنے والے اللہ کے ہاں اونچے درجے پانے والے ہیں۔
* بندہ گناہ کرنے والا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے۔
* مسلمان مدد چاہنے والا ہے اور اللہ ان کی مدد کرنے والا ہے۔
* ہمیں سوئے ہوئے مسافر کو جگانا نہیں چاہیے۔
* اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے والے آدمی کے لیے دنیا تاریک ہے۔
* دنیا میں تمام لوگ موت کا مزہ چکھنے والے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

اسم مفعول

اسم مفعول کے بھی کل چھ⁶ صیغے آتے ہیں۔ تین³ مذکر کے لیے اور تین³ مونث کے لیے۔

واحد	تثنیہ	جمع
مَظْلُوْمٌ	مَظْلُوْمَانِ	مَظْلُوْمُوْنَ
مَظْلُوْمَةٌ	مَظْلُوْمَتَانِ	مَظْلُوْمَاتٌ

التمرین ۷۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:-

* الولد المثقف مجتهد في دروسه۔
* الصبر يلقى جزاءه الموفور عندالله۔
* يسوءني ان اراك محزونا۔
* المرء مخبوء تحت لسانه۔
* منزلنا موفور الهواء والنور۔
* المكان المخوف مهجور۔
* الجمال والعفاف مرغوب فيهما۔
* دعاء المظلوم مستجابٌ۔
* انا معجب بجهادك و مثنٍ على اعمالك۔
* القائم بالواجب محبوب عندالله وعند الناس۔
* الاموال المغصوبة مردودة الى اهلها۔
* النصارى ضالون واليهود مغضوب عليهم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس، الصحة والفراغ۔
* هذه المسألة منصوص عليها فى القرآن والسنة۔
* الاسد مهروب منه والطاؤوس مشوق اليه۔
* هذه الحاجة مقضى عليها برصاصة۔
* كل مبذول مملول و كل ممنوع مرغوب فيه۔
* اموال اهل الذمة واعراضهم مصونة فى الدولة الاسلامية۔
* الجنة محفوفة بالمكاره والنار محفوفة بالشهوات۔

التمرین ٧٦

اردو میں ترجمہ کیجئے:۔

* صلہ رحمی اللہ کے نزدیک پسندیدہ چیز ہے۔
* فاسق عورتیں آگ میں ڈالی جانے والی ہیں۔
* ہر آدمی اپنے اعمال کا بدلہ دیا جانے والا ہے۔
* اپنے دھلے ہوئے کپڑے پہن لو۔
* آج ہمارے گھر میں ایک قابل احترام مہمان پہنچنے والا ہے۔
* ہر انسان کا خون قابل احترام اور اس کا مال قابل حفاظت ہے۔
* میں تمہیں غمگین کیوں پاتی ہوں؟
* چوری کرنے والا لوگوں کی نظروں میں قابل ملامت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* کھڑکی کھلی ہے اور دروازہ بند ہے۔
* تمام مذاہب میں شراب پینا ممنوع ہے۔
* لالچی آدمی دل کی راحت سے محروم ہے۔
* اللہ کا کلام تغیر و تبدل سے محفوظ ہے۔
* جماعت سے نماز کی اہمیت حدیث میں کثرت سے مذکور ہے۔
* ہمارا شہر بیماریوں سے بچا ہوا ہے۔
* عید کے دن تمام دکانیں صبح سے کھلی ہوئی ہیں۔
* یہ کتاب ایک روپیہ میں بیچی جانے والی ہے۔
* گھر کا سامان ترتیب دیا ہوا ہے اور دکان کے کپڑے لپٹے ہوئے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اسم مبالغہ

اس مبالغہ بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے اور وہ ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ جہاں فاعل میں کوئی بات خاص طور پر زیادتی کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

جیسے: اَللّٰهُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (اللہ غیبوں کو بہت جاننے والا ہے)

اس مبالغہ کے اوزان مقرر نہیں۔ اہل زبان نے جس طرح اسے استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ مشہور اوزان یہ ہیں۔

فَعُوْلٌ	جیسے	غَفُوْرٌ	فَعُّوْلٌ	جیسے	قَيُّوْمٌ
فَعِيْلٌ	جیسے	رَحِيْمٌ۔عَلِيْمٌ	مِفْعَالٌ	جیسے	مِقْدَامٌ۔مِفْضَالٌ
فَعَّالٌ	جیسے	ظَلَّامٌ۔نَمَّامٌ	فُعَلَةٌ	جیسے	هُمَزَةٌ (چغلی کھانے والا)
فَعَّالَةٌ	جیسے	عَلَّامَةٌ	فَعْلَانُ	جیسے	ظَمْآنٌ (بہت پیاسا)
فِعِّيْلٌ	جیسے	صِدِّيْقٌ۔سِكِّيْرٌ	فَاعِلَةٌ	جیسے	دَاعِيَةٌ۔دَاهِيَةٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* المؤمن صبور شكور لا نمام ولا مغتاب ولا حسود ولا حقود۔
* لن يفلح الحسود ولن ينجح الكسول۔
* لا يحب الله عبداً خواناً اثيماً۔
* رُبَّ (حروف جار) جواد يكبو ورب صدوق يكذب ورب كذوب يصدق۔
* فتضح أمرُه عندما تظهر للناس حقيقة كلامه۔
* ابو بكر الصديق اول خليفة لرسول الله ﷺ۔
* لا يخلو المؤمن من ودود يمدح وعدو يقدح۔
* المهذار يسقط فی عيون الناس۔
* سيعلمون غداً من الكذاب الاشر۔
* الرجل المضياف يهش لضيفه اذا نزل عليه۔
* الطالب الغيور يندى جبينه اذا ذكرت خيبته فی الامتحان۔
* ذهب المسافر الظمآن الى الشجرة كی يتظل بظلها۔
* لا يجد العجول فرحاً ولا الغضوب سروراً ولا الملول صديقاً۔
* ويل لكل همزة لمزة۔
* الرجل الشحيح عصيٌّ للرحمٰن۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۷۸

عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* زخمی آدمی ہمدردی کا مستحق ہے
* ہمارا پڑوسی بہت شراب پینے والا ہے۔
* اللہ پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور دعا کو سننے والا ہے۔
* مومن ہر حال میں نہایت سچ بولنے والا ہے۔
* مہمان نواز انسان اللہ اور بندوں کے نزدیک محبوب ہے۔
* انور کا باپ غریب پڑوسیوں پر شفقت کرنے والا ہے۔
* جری آدمی ہر کام میں آگے بڑھنے والا ہے۔
* لوگوں پر بہت ظلم کرنے والا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
* پرہیز گار آدمی تکلیف و مصیبت میں بہت صبر کرنے والا ہے۔
* نعیم اجتماعی مسائل میں بہت بولنے والا ہے۔
* احمد دنیائے اسلام کی بہت سیر کرنے والا ہے۔
* چغل خور آدمی اللہ و رسول کا سخت نافرمان ہے۔
* جھوٹا تاجر اپنی تجارت میں فائدہ نہیں اٹھاتا۔
* اللہ عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔
* نیک بندے ہر حال میں اللہ کا بہت شکر کرنے والے ہیں۔
* کافر مصیبت کے وقت بہت گھبرانے والا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۷۹

مشترک فقرے

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* الذنب لا ینسی والبر لا یبلی۔
* رأس الحکمة مخافة الله۔
* الزکاة قنطرة الاسلام۔
* تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد۔
* الحیاء من الایمان۔
* نفقة الرجل علی اهله صدقة۔
* لا تثق بما دحیك فی وجهك۔
* احسن من اساء الیك۔
* الراحمون یرحمهم الرحمٰن۔
* القناعة مال لا ینفد و کنز لا یغنی۔
* توزن الامور بالعقل۔
* لکل امرئٍ مانوی۔
* بشروا ولا تنفروا، ویسروا ولا تعسروا۔
* الخلق السیء یفسد العمل کما یفسد الخل العسل۔
* الاقتصاد فی المعیشة نصف المعیشة۔
* کلکم راع و کلکم مسؤول عن رعیته۔
* کان عبد من عباد الله یدعوهم الی دین الحق۔
* الاحسان الی الفقراء واجب علی الاغنیاء۔
* یسیر الترام فی کثیر من شوارع المدینة۔
* ادّ الامانة الی من ائتمنك ولا تخن من خانك۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* الطمع يذهب الحكمة من قلوبِ العلماء۔

* جاء الحق وزهق الباطل۔

* يبغض الله المختال الفخور۔

* اقترب للناس حسابهم وهم فى غلفة معرضون۔

* المجرمون يغشى وجوههم الذل والهوان حينما يساق بهم الى السجون۔

* العالم التقى الجليل لا يبغى السمعة ابداً۔

* يا ايها الذين اٰمنوا هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم ؟

* تؤمنون بالله ورسوله وتجاهدون فى سبيل الله باموالكم وانفسكم۔

* يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۸۰

مشترک فقرے

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* عورتوں پر اعتماد نہ کیا کرو۔
* تندرست آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ تیمم کرے یا گھر میں نماز پڑھے۔
* میں اپنے رب سے کامیابی کی امید رکھتی ہوں۔
* ہر انسان کو اپنے پڑوسی کی مدد کرنی چاہیے۔
* عائشہ صبح کی نماز کے بعد میرے گھر آئی اور دروازہ کھٹکھٹایا، وہ اندر آنے کی اجازت چاہتی تھی مگر میں نے اسے اندر آنے کی اجازت نہ دی۔
* ہم ایک جاہل مالدار کو ایک عالم فقیر پر کبھی ترجیح نہیں دے سکتے۔
* اے میری بیٹیو! میں چاہتی ہوں کہ آج تمہیں بہت سی کہانیاں سناؤں۔
* ہم (دونوں) اپنے بڑے بھائی کی اطاعت، اور چھوٹے بھائی پر شفقت کرتے ہیں۔
* رات مچھروں کی کثرت سے میں سو نہ سکا۔
* تمہارے باپ اور بھائی کو ولیمہ کی دعوت دی گئی مگر انہوں نے دعوت قبول نہ کی۔
* میں امید کرتا ہوں کہ تم میرے والد سے میری شکایت نہ کرو گے۔
* چڑیا کے پر کاٹ دیے گئے اور وہ اڑ نہ سکی۔
* ہاتھی نے اپنی سونڈ سے درخت کو زمین سے اکھیڑ دیا۔
* ہماری گلی میں ہر روز جھاڑو دی جاتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْجُزْءُ الثَّانِيُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

دیباچہ

''اَلتَّرْجَمَةُ الْعَرَبِيَّةُ'' کے نئے ایڈیشن کا پہلا حصّہ آج سے کوئی دس گیارہ مہینے پیشتر کاتب کے حوالے کیا جاچکا تھا، اور توقع تھی کہ پروگرام کے مطابق تینوں زیرِ تجویز حصّے مارچ ۵۳ء کے اواخر تک چھپ کر شائع ہو جائیں گے اور اس طرح عربی زبان کے طلبہ کی ایک بڑی ضرُورت پُوری ہو جائے گی۔
مگر اس علل واسباب کی دنیا میں بعض حوادث اس طرح پیش آتے ہیں کہ خالق کونین کی ہستی اور قدرت کا منکرین کو بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پہلے حصّے کی کتابت ہو چکی تھی کہ یک لخت کاغذ کی کمیابی اور ہوش رُبا گرانی سے ناشرین کی ہمت سُست پڑ گئی، اور دُوسری طرف راقم کی گرفتاری سے دوسرے حصّے کی تکمیل بھی نہ ہوسکی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس وقت تک ایک حصّہ بھی شائع نہ ہوسکا۔ عرفت ربّی بفسخ العزائم (میں نے اپنے رب کو ارادوں کی شکست سے پہچانا) شاید ایسے ہی موقع پر کہا گیا ہے۔
اب ہمارے ناشرین نے (جو ہمارے مخلص دوست اور رفیق راہ بھی ہیں) توقع دلائی ہے کہ دونوں حصے ایک ساتھ ہی شائع ہو جائیں گے۔ اللہ کرے ان کی توقع پُوری ہو اور ہماری یہ کوشش ٹھکانے لگے۔

ان دو حصّوں سے عربی کمپوزیشن کا ایک مرحلہ طے ہوتا ہے۔ انشاء وبلاغت کے لئے تیسرا حصّہ لکھا جائے یا نہیں؟ اس کے متعلق اب تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکا۔ رُجحان یہ ہے کہ آگے کے مرحلوں کے لئے مِصر وشام کی لکھی ہوئی کتابیں کام آسکتی ہیں اور وہ مفید رہیں گی۔ ہمارے ہاں کے مبتدی کے لئے اہلِ زبان کی ابتدائی کتابوں سے فائدہ اُٹھانا بسا اوقات مشکل ہوتا ہے، اس لئے ان دو حصّوں کی ضرورت پڑی۔
اس دُوسرے حصّے کی ترتیب وتدوین میں بھی برادرِ عزیز محمد عاصم صاحب رحمہ اللہ (رفیق دار العروبہ) برابر کے شریک ہیں، بلکہ موادِ خام کی فراہمی کا سارا کام ان ہی نے کیا ہے۔ ترتیب وتدوین کی ذمہ داری بہر حال راقم پر ہے۔
ہمیں یقین ہے کہ ہماری اِس عاجلانہ کوشش میں خامیاں محسوس ہوں گی۔ اگر زندگی رہی تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ان شاءاللہ دوسرے ایڈیشن کوزیادہ سے زیادہ مفید اور مکمل بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اساتذہ اور طلبہ دونوں اپنے مشوروں سے سرفراز فرمائیں۔ ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول ہوگا۔

آخر میں بارگاہِ رب العزت میں التجا ہے کہ وہ ان حقیر کوششوں کوشرفِ قبولیت عطا فرمائے کہ ہمارے نزدیک عربی زبان کی خدمت بھی، دین کی خدمت کا ایک جزء ہے۔

وآخر دعونا ان الحمدللہ رب العلمین۔

دارالعروبہ راولپنڈی
۲۳/۲/۷ھ
عاجز
مسعود عالم ندوی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (الف)

ادوات الشرط الجازمة (الف)

اِنْ (اگر) مَا (جو کچھ) مَنْ (جو کوئی) اَيْنَ (جہاں کہاں) اَيْنَمَا (جہاں کہیں) حَيْثُمَا (جہاں کہیں) اَنّٰى (جس جگہ) مَتٰى (جب) اَيَّانَ (جس وقت) اَيُّ (جونسا) كَيْفَمَا (جس طرح) یہ حروف جملہ شرطیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اگر جملہ شرطیہ اور جملہ جزائیہ دونوں فعل مضارع ہیں تو دونوں کو جزم ہو جائے گا۔

جیسے: اِنْ تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ (اگر تو برائی کرے گا، شرمندہ ہوگا) مَا تُنْفِقْ فِي الْخَيْرِ تُجْزَ بِهٖ (تو خیر میں جو چیز خرچ کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا) مَنْ يُّسَافِرْ تَزْدَدْ تَجَارِبُهٗ (جو کوئی سفر کرے گا، اس کے تجربات زیادہ ہو جائیں گے) اَيْنَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ مَعَكَ (تم جہاں جاؤ گے میں تمہارے ساتھ جاؤں گا) مَتٰى يُسَافِرْ اَخِي اُسَافِرْ مَعَهٗ (جب میرا بھائی سفر کرے گا، میں اس کے ساتھ سفر کروں گا) اَيَّ كِتَابٍ تَقْرَأْ يَنْفَعْكَ (تو جو کتاب پڑھے گا، تجھے نفع دے گی)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۱

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ما تدّخر من مالك ينفعك۔
* اى لعب تلعب يلعب أخوك۔
* كيفما يكن المرء يكن ابنه۔
* انى يكن النهر تخصب الارض۔
* من يتعب فى صغره يتمتع فى كبره۔
* من يستغفر الله يجده غفوراً رحيما۔
* ان تتلف شيأ لغيرك تدفع ثمنه۔
* أى نفع تنفع الناس يحمدوك عليه۔
* كيفما تكونوا يكن قرناؤكم۔
* من لم يذد عن حوضه يهدم۔
* من احترم الناس احترموه۔
* من جد وجد ومن جال نال۔
* ان تحسن الى الناس تنل محبتهم۔
* ما تقدم من خير أوشر تجزبه۔
* كيفما تعاملوا الناس يعاملوكم۔
* ان تجلس فى مجرى الهواء تمرض۔
* اى بستان تدخل تبتهج۔
* من يحذر عدوه ينج من اذاه۔
* حيثما ينزل المطر ينمُ الزرع
* انى ينزل ذوالعلم يكرم۔
* اين يكثر الظلم يضعف العمران ويعم الفساد۔
* ان تفتح نوافذ الغرفة يتجدد هواؤها۔
* متى يات فصل الربيع يزرع القطن ومتى يات فصل الصيف ينضج العنب۔
* كيفما يكن العود يكن ظله۔
* ان دنوت من النار شعرت بحرارتها۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* اينما تكونوا يدرككم الموت ولو كنتم في بروج مشيَّدة۔
* اين ما تكونوا يأت بكم الله جميعاً۔
* ما تضع من وقتك وما لك تندم عليه۔
* مهما يحصل المرء من العلم يعرف من كلامه۔
* من يشفع شفاعةً حسنة يكن له نصيب منها۔
* ان يكن منكم عشرون صابرون يغلبوا مئتين۔
* يا ايها الذين امنوا لا تسألوا عن أشياء إن تبد لكم تسؤكم۔
* ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه، نكفر عنكم من سيئاتكم
* من يصحب الاخيار و يتبع نصح الحكماء تستقم اموره۔
* من يفرط في السهر يضعف و يسرع اليه الهرم۔
* يا ايها الذين امنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على أعقابكم۔
* ان تمسسكم حسنة تسؤهم وان تصبكم سيئة يفرحوا بها۔
* ان يشأ يذهبكم أيها الناس ويأت بآخرين۔
* من يشأ الله يضلله ومن يشأ يجعله على صراط مستقيم۔
* من استخف بصديقه ذهبت مودته۔
* ايان يكثر فراغ الشبان يكثر فسادهم۔
* من يكثر كلامه يكثر ملامه۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٢

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* اگر تم میرے گھر آؤ، میں تمہیں چڑیا گھر لے جاؤں۔
* جب بھی تم اس بازار سے گزرو گے، اسے لوگوں سے بھرا پاؤ گے۔
* تم جہاں جاؤ گے، میں تمہارے ساتھ جاؤں گا۔
* جو نیک کام تم کرو گے، اس کا بدلہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔
* اگر ہم اللہ سے مدد چاہیں گے، تو وہ ہماری مدد کرے گا۔
* تم جس شہر جاؤ گے، وہاں ایک کھلا میدان پاؤ گے۔
* جب بھی لڑکے محنت کریں گے، کامیاب ہو جائیں گے۔
* جو شخص نماز پڑھے گا، برائی سے رک جائے گا۔
* اگر تم ٹھنڈے پانی سے وضو کرو گے، تمہاری بیماری بڑھ جائے گی۔
* جب سردی کا موسم آئے گا، استاد سے تمہاری شکایت کروں گا۔
* جیسے لوگوں کے اعمال ہوں گے، اللہ کے ہاں ان پر اجر پائیں گے۔
* انسان اپنی تنہائی میں جو کرے گا، اللہ پر پوشیدہ نہ رہے گا۔
* جو کوئی لوگوں کو ستائے گا، اس کے دشمن زیادہ ہو جائیں گے۔
* ہم جہاں بھی حکمت پائیں گے، اسے اپنی گم شدہ دولت سمجھیں گے۔
* جہاں عدل ہو گا، امن چھا جائے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* جب رمضان کا مہینہ گزر جائے گا، لوگ برائیوں میں پڑ جائیں گے۔
* جو روپیہ تم خوش حالی کے وقت جمع کرلو گے، تنگ دستی کے وقت اس سے فائدہ اٹھاؤ گے۔
* جب پھل پک جائیں گے، ہم کھائیں گے۔
* جو لوگوں سے بُرائی کرے گا، اس کا ضمیر اسے ملامت کرے گا۔
* جیسا معاملہ تم مجھ سے کرو گے، ویسا ہی میں تجھ سے کروں گا۔
* جیسا تم عمل کرو گے، ویسا ہی بدلہ پاؤ گے۔
* جیسی تمہاری نیت ہوگی، ویسے ہی تمہارے اعمال ہوں گے۔

ادوات الشرط الجازمة (ب)

اگر جملہ شرطیہ کے جواب میں جملہ جزائیہ اسمیہ ہو، یا فعلیہ تو اس کا فعل، فعل امر یا فعل نہی ہو، اس سے پہلے قَدْ، لَنْ، مَا، لَيْسَ، سَ یا سَوْفَ میں سے کوئی حرف آ گیا ہو، تو اس پر ف کا لانا ضروری ہے۔ اور مضارع میں اس پر جزم نہیں آئے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* من سعى في الخير فسعيه مشكور۔
* ان حياك احد بتحيَّةٍ فحيه بمثله۔
* ان عصيت امرى، فلن تنال محبتى۔
* ان تجتهد فلن اقصر فى مكافاتك۔
* ان احسنت الينا، فقد احسنّا الى ابيك۔
* ان توليتم فما سألتكم من اجر۔
* ما يفعل الانسان من خير فلن يُكفره۔
* من يطع الله ورسوله فقد فاز۔
* من مدحك بما ليس فيك خدعك۔
* من يشرك بالله، فقد حرم الله عليه الجنة۔
* من يرتد منكم عن دينه فسوف يأتى الله بقوم يحبهم و يحبونه۔
* مهما تخف من طباعك فلن يخفى على الناس شئ من اعمالك۔
* ان احسنتم احسنتم لانفسكم وان اسأتم فلها۔
* لا تقاتلوا هم عند المسجد الحرام حتى يقاتلوكم فيه، فان قاتلوكم فاقتلوهم۔
* من اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم۔
* من يعتصم بالله فقد هُدى الى صراط مستقيم۔
* ان يمسسكم قرح فقد مس القوم قرح مثله۔
* من يهد الله فهو المهتدى و من يضلل فأولئك هم الخاسرون۔
* ان نافس المسلمون اليوم غيرَهم من امم الارض، فما تقصّر عن ذلك فطنتهم۔
* وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو وان يمسسك بخير فهو على كل شئ قدير۔
* ان امن بعضكم بعضا فليئود الذى اؤتمن امانته۔
* اينما ما تولوا فثم وجه الله

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اگر تو کامیابی چاہتا ہے، تو محنت سے نہ بھاگ۔
* جس شخص نے محنت کی، کامیابی اس کی حلیف ہے۔
* اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو گے، تو کبھی ناکام نہ ہو گے۔
* جس شخص نے اپنے پڑوسی کو ستایا، اس نے اللہ اور رسول کو ناراض کر لیا۔
* جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اسے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔
* اگر تم ظلم کرو گے، تو عنقریب تم سے حساب لیا جائے گا۔
* جس دکاندار نے سستی کی، اس کی تجارت ناکام رہی۔
* ہم جو نیکی یا برائی کرتے ہیں، اللہ اسے جاننے والا ہے۔
* جو بِلا محنت کے کامیابی چاہے گا، ہرگز کامیاب نہ ہو گا۔
* جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی۔
* جس نے اپنے والدین کی خدمت کی، اس نے اپنے رب کو خوش کر لیا۔
* اگر محمود برائی سے باز نہ آئے، تو مجھ سے اس کی شکایت کرو۔
* اگر تمھیں خوشحالی نصیب ہو، تو اس پر اتراؤ نہیں اور اگر تنگ دستی ہو جائے، تو اس سے گھبراؤ نہیں۔
* جو سو جائے، اسے مت جگاؤ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* جس نے احسان کرنے والے کے احسان کو نہ پہچانا، وہ ناشکرا ہے۔
* اگر ہم نے تنگ دستی میں اپنے بھائی کی مدد نہ کی، تو ہم ظالم ہیں۔
* اگر زید نے جلدی نہ کی، تو وہ ہرگز مدرسے نہ پہنچے گا۔
* اگر تم سارا دن کام کرو گے اور اپنے جسم کو اس کا حق نہ دو گے، تو بیماری سے کبھی نہ بچ سکو گے۔
* اگر تم ہمارے گھر آؤ، تو دروازہ کھٹکھٹاؤ اور ہمارے نوکر کو آواز دو۔
* جو شخص سردی میں مجھے قمیض پہنائے گا میں اس کا احسان ہرگز نہ بھلاؤں گا۔

کبھی فعل مضارع، فعل امر کے جواب میں آتا ہے۔

جیسے: اَسْلِمْ تَسْلَمْ (اسلام لاؤ، تو نجات پاؤ گے)

ایسے موقع پر شرط و جزا کا معنی ادا ہوتا ہے اور اسی لئے فعل مضارع (جو جواب میں آتا ہے) مجزوم ہوتا ہے۔

فصیح قدیم زبان میں اس کا استعمال بہت آتا ہے۔ اس کے معنی سمجھنے اور صحیح اعراب لگانے میں بڑی غلطیاں ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ قاعدہ بالکل سادہ ہے۔ تمرین کی مثالیں اسے واضح کر دیں گی۔

اسی طرح فعل نہی کے جواب میں بھی فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

جیسے: لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* احسن الی الناس تستعبد قلوبهم۔
* سامح اخاك يدم لك مودته۔
* اوقد المصباح تبصر ما فی الغرفة۔
* اسرع فی مشيك تدرك صاحبك۔
* واس الفقراء يحبوك۔
* بروا آبائكم تبركم ابناؤكم۔
* وان قيل لكم ارجعوا فارجعوا۔
* لا تدن من الاسد تسلم۔
* لا تفرط فی الاكل تصلح معدتك۔
* تهادوا تحابوا۔
* ارحموا من فی الارض يرحمكم من فی السماء۔
* قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونی يحببكم الله و يغفرلكم ذنوبكم۔
* اتقوا الله وقولوا قولاً سديداً يصلح لكم اعمالكم۔
* قولوا خيراً تغنموا واسكتوا عن شر تسلموا۔
* اكرم صغار الناس كما نكرمُ كبارهم، يكرمك كبارهم۔
* عاملوا الناس بالحسنىٰ يعاملوكم بها۔
* اذهبوا بقميصی هذا فألقوه علی وجه ابی یأت بصيراً۔
* فاذكرونی اذكركم واشكروا لی ولا تكفرون۔
* اتقوا الله وآمنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته۔
* فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذی يوعدون۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* میرے گھر آؤ، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گی۔
* تیز چلو گاڑی پالو گے۔
* مجھے خط لکھو، میں فوراً اس کا جواب دُوں گا۔
* چاول کھالو، سیر ہو جاؤ گے۔
* گھوڑے پر سوار ہو، تمہاری صحت اچھی ہو جائے گی۔
* کمرے کی کھڑکیاں اور دروازے کھول دو، روشنی اور تازہ ہوا داخل ہوگی۔
* نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، تمہارے دِل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جائے گا۔
* دوا پیو، ان شاء اللہ تمہاری بیماری دور ہو جائے گی۔
* برسات کے موسم میں کمرے سے باہر مت سو، ٹھیک ہو جاؤ گے۔
* اپنے بڑے بھائی کی عزت کرو، تمہارے والدین تم سے خوش ہو جائیں گے۔
* بُرے لڑکوں کی صحبت سے بچو، تمہارے اخلاق سُدھر جائیں گے۔
* اپنے فرض کو پہچانو اور کام کرو، لوگ تمہاری عزت کریں گے۔
* اپنے بھائی سے معافی مانگو، وہ تمہیں معاف کر دے گا۔
* اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو، تم اسے بخشنے والا مہربان پاؤ گے۔
* اس کتاب کی ورق گردانی کرو، تمہیں اس کی خوبصورتی بھائے گی۔
* لوگوں کو مت ستاؤ تمہارے لئے دُعا کریں گے۔
* گرم روٹی پر ٹھنڈا پانی نہ پیو، تمہارا معدہ ٹھیک ہو جائے گا۔
* سردی کے دنوں میں محنت کرو امتحان میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (ب)

ادوات الشرط غیر الجازمة

لَوْ (اگر) لَوْلَا (اگر نہ) لَوْمَا (اگر نہ) لَمَّا (جب) كُلَّمَا (جب کبھی) اِذَا (جب) اَمَّا (رہا۔تو۔۔) یہ ادوات جملہ شرطیہ و جزائیہ پر آتے ہیں مگر دونوں میں سے کسی کے فعل کو منصوب نہیں کرتے۔

لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا جس فعل پر آئیں گے، اس کے معنی ماضی کے ہوں گے۔ان کے جواب میں اکثر "ل" کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (اگر اللہ کا لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع کرنا نہ ہوتا، تو زمین میں فساد ہو جاتا)۔

لَمَّا صرف فعل ماضی پر آتا ہے اور ماضی کے معنی دیتا ہے۔

اِذَا ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، لیکن معنی ہمیشہ مضارع کا دیتا ہے۔ اَمَّا کے جواب میں ف کا آنا ضروری ہے۔

جیسے: وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى (رہے ثمود، سو ہم نے ان کی بھی رہبری کی، مگر انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دی)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگاؤ:-

* لوكان عندى مال لفديتك به۔ * لولا القرآن لعم الظلام۔
* لولا المدارس لازدحمت السجون۔ * لوما ثواب العاملين لفتن الهمم۔
* اذا غضب احد كم فليسكت۔ * اذا دعاك المضطر فاستجب دعاءه۔
* لوما الاسلام لما عرف الناس العدل والمساواة۔
* كلما زارنى صديقى بالغت فى اكرامه۔
* واذا رأيتهم تعجبك اجسامهم وان يقولوا تسمع لقولهم۔
* لو اشتغل كل انسان بما يعنيه لما اختل نظام الدنيا۔
* كلما او قدوا نارًا للحرب اطفأها الله۔
* فلما جاء امرنا نجينا هوداً والذين آمنوا معه۔
* اذا كانت الوليمة اسرعتم واذا كانت الملحمة ابطأتم۔
* اذا اقبلت الدنيا على الانسان اعارته محاسن غيره، واذا ادبرت عنه سلبته محاسن نفسه۔
* لولا العلم ما تقدم العمران ولولا التجارب لم يستفد الانسان۔
* اذا تحلى المسلمون بالاخلاق الفاضلة يجدون فى الدنيا كل ما يبتغون۔
* كان عمر اذا قضى عدل فى قضائه۔
* لولا الامل فى الشباب ليئسنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* لولا الابتكار لما تقدم الانسان۔

* خار الله لك فی ما عزمت علیه، واما انا فأخالفك فی رأیك۔

* واذا لقوکم قالوا آمنا واذا خلوا عضوا علیکم الانامل من الغیظ۔

* واذا انزلت سورة أن اٰمنوا با وجاهدو مع رسوله استأذنك اولو الطول منهم۔

* کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقاً۔

* لوتعبتنی کل ام بتهذیب ابنائها، ما فشی بین الشبان الجهل ولا البطالة۔

* لما فتح عمرو بن العاص مصر، زال عنها الشرك والجاهلیة وانتشر فیها العلم والتوحید۔

* لما انشئت المطابع فی المدن زاد انتشار العلم فیها۔

* کلما مر علیه ملأ من قومه سخروا منه۔

* یا ایها الذین آمنوا اذا تداینتم بدین الیٰ اجل مسمی فاکتبوه۔

* اذا لقیتم فئة فاثبتوا۔

* کلکم غافل عن واجبه، اما زید فلا یحضر المدرسة، واما خالد فلا یحفظ درسه۔

* ولم ار کالمعروف، اما مذاقه

فحلو واما وجهه فجمیل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۸

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* اگر بارش ہوتی تو کیچڑ زیادہ ہو جاتا۔ * اگر سورج نہ ہوتا، تو چاند روشن نہ ہوتا۔
* جب تم بیمار ہو، تو ڈاکٹر سے مشورہ کرو۔ * جب لڑکوں نے محنت کی، کامیاب ہو گئے۔
* جب استاد کمرے میں داخل ہوا، لڑکے خاموش اور اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے۔
* جب اللہ کی مدد آتی ہے، مسلمان خوش ہوتے ہیں۔
* جب کبھی میں بیمار ہوتا، میری ماں طبیب کو بلاتی۔
* اگر ہوا نہ ہوتی، انسان زندہ نہ رہتا۔
* اگر طبیب نہ ہوتا، مریض کا حال برا ہو جاتا۔
* جب سردی آئی، لوگوں نے اونی کپڑے پہن لئے۔
* اگر عقل نہ ہوتی، تو انسان حیوان کی مانند ہوتا۔
* جب کبھی میں تمہیں خط بھیجتا، تم اس کا جواب نہ دیتے۔
* آپ کا لڑکا محنتی ہے، رہا ناصر تو وہ غبی ہے اور سارا دن کھیلتا ہے۔
* کافر بتوں کی پوجا کرتے ہیں رہے مسلمان تو وہ صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
* جب جنگل میں شیر دھاڑا، تمام درندے ڈر گئے۔
* اگر تم سچ بولتے، آج شرمندہ نہ ہوتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* اذا لم تستحي فاصنع ما شئت۔
* ان جاءكم فاسق بنبأ فتبينوا۔
* وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها۔
* ان تتكلم كثيراً يكثر سقطك۔
* ثلاث من كن فيه فهو منافق، وان صام وصلى وقال انا مسلم: اذا حدث كذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان۔
* اذا نزل بك ضيف فاحتف به وهش به واكرام مثواه۔
* ان استرحمت اباك واستعطفته زال عنه ما في قلبه من السخط عليك۔
* اذا نلنا رضاكم فكل ما فوق التراب تراب۔
* اذا كلتن للناس فلا تبخل اشياءهم۔
* الحب كريم الطباع اماسئ الخلق فاكرهه۔
* ان ابتغيت الشفاء فلا تتبع هواك واتبع نصح الطبيب۔
* من يعاشر الناس بالمعروف يحبوه ويكرموه۔
* من يبكر الى عمله يغن ويسعد۔
* ان تركبوا الخيل تقوا بدانكم ويزدد نشاطكم۔
* من لم ينفع الناس يستغنوا عنه۔
* وهو كل على مولاه اينما يوجهه لا يأت بخير۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* وان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلام الله ثم ابلغه مأمنه۔
* وان تعودوا نعد ولن تغنى عنكم فئتكم شيئا ولو كثرت۔
* ومن يتق الله يجعل له مخرجاً و يرزقه من حيث لا يحتسب۔
* من يسع بالفساد بين الناس فلن يسلم من ملامهم۔
* وقال الذی آمن یا قوم اتبعون اهدكم سبيل الرشاد۔
* وان طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما۔
* یا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يرسل السماء عليكم مدراراً۔
* واذا تتلى عليهم آياتنا قالوا قد سمعنا لو نشاء لقلنا مثل هذا۔
* لو اراد الله ان يتخذ ولداً لاصطفى مما يخلق ما يشاء۔
* اذا نودى للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر الله وذروا البيع۔
* من ابطأ به عمله لم يسرع به نسبه۔
* قولوا خيراً تغنموا واسكتوا عن شر تسلموا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ١٠

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* جب انگور پک جائیں گے، ہم کاٹیں گے۔
* جو لوگوں سے برائی کرے گا، اس کا ضمیر اسے ملامت کرے گا۔
* جس شخص سے تم میرے متعلق دریافت کرو گے، تمہیں میرا گھر بتا دے گا۔
* جس نے حق پر باطل کو ترجیح دی، وہ گمراہ ہو گیا۔
* اگر میں پہلے ناکام ہو گیا، تو اب ہرگز ناکام نہ ہوں گا۔
* اگر تم امتحان میں کامیاب ہو جاتے، تو تمہارے دوست خوش ہوتے۔
* زمین والوں سے محبت کرو، آسمان والا تم سے محبت کرے گا۔
* دوسروں کا مال نہ چراؤ، تمہارا مال محفوظ رہے گا۔
* اگر تم ہمارے باغ میں داخل ہو، تو پھول نہ توڑو۔
* اگر تم کام محنت سے نہیں کرو گے، میں تمہیں ہرگز مزدوری نہیں دوں گی۔
* تم جو بھی کہو، میں تمہیں جھوٹا ہی سمجھوں گا۔
* اگر تم حامد پہ بھروسہ کرو، تو وہ واقعی بھروسے کے قابل ہے۔
* جس نے دنیا کو اپنا گھر سمجھ لیا، اس نے اپنی آخرت گم کر دی۔
* اگر عربی کی کتاب اس الماری میں پاؤ تو اسے اٹھالو۔
* احمد کو بازار بھیجو، تمہارے لئے انگور لا دے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* غریبوں سے محبت کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔
* اگر تو شفاء چاہتا ہے، تو خالص دوا پی۔
* سیدھے راستے پر چل، جلدی گھر پہنچ جائے گا۔
* جب تم استاد کے سامنے (اَمَامَ) بیٹھو، تو ادب سے بیٹھو۔
* اللہ کے نام سے شروع کرو، وہ تمہاری کوشش میں برکت دے گا۔
* اگر آج میں نہ ہوتا، تو تمہارا بچہ نہر میں ڈوب جاتا۔
* جب رسول نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا، تو سب نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّانِي

مفعول

مفعول کی مشہور قسمیں چار ہیں:

مفعول

1. مفعول بہ
2. مفعول لہ
3. مفعول مطلق
4. مفعول فیہ

۱ (الف) مفعول بہ

(جسے عموماً صرف مفعول کہا جاتا ہے) وہ اسم جو فعل متعدی میں فعل اور فاعل کے علاوہ آتا ہے۔

جیسے: قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ ، یہاں جَالُوْتَ مفعول ہے۔

مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ بعض افعال میں دو یا تین مفعول بہ ہوتے ہیں۔

جیسے: اَعْطَیْتُ زَیْداً دِرْهَماً ۔

کبھی مفعول بہ اسمِ ضمیر ہوتا ہے۔ یہ ضمیر کبھی فعل سے متصل اور کبھی فِعل سے الگ (منفصل) ہوتی ہے۔ ضمیر متصل کی شکل یہ ہے: قَتَلَهٗ، قَتَلَهُمَا، قَتَلَهُمْ، قَتَلَنِیْ ۔ ۔ ۔ ۔

ضمیر منفصل کا استعمال کم ہوتا ہے، لیکن اِسے جاننا ضروری ہے۔ اس کی شکل یہ ہے: اَقْرَأْتُ الْکِتَابَ اِیَّاهُ (میں نے اسے کتاب پڑھائی)۔ اسی طرح اِیَّاهُمَا، اِیَّاهُمْ، اِیَّاهَا، اِیَّاهُمَا، اِیَّاهُنَّ، اِیَّاكَ ۔ ۔ ۔ الخ

یہ بات یاد رکھئے کہ مفعول بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ فعل پر مقدم کرنے سے اس میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخصیص آجاتی ہے، اس لئے ایسے موقع پر اس کا ترجمہ عموماً "خاص کر" یا "ہی" وغیرہ کے الفاظ سے کرتے ہیں۔

جیسے: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں) مُحَمَّداً اُحِبُّ (میں محمد ہی سے محبت کرتا ہوں)

التمرين ١١

الف: اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* مزق الغلام الورق۔
* يبيع الجزار اللحم۔
* يرمي الصياد شبكته في ماء النهر۔
* اطع والديك و معلميك۔
* الامهات يهذبن بناتهن۔
* اجتنب ما يراه العقلاء معيباً۔
* لقد سرني اجتنابك اسباب الشر۔
* الرضاع يغير الطباع۔
* لقد حسبت اباحامد عمي۔
* الغيبة هي ذكرك اخاك بما يكره۔
* حُبُّك الشيء يعمي و يصم۔
* دع كثرت السؤال واضاعة المال۔
* اجعل مالك مبذولاً وعرضك مصونا۔
* المرأة القروية تشارك الرجل في اعماله۔
* لا يدخر الآباء جهداً في تربية اولادهم۔
* حيثما تمش على ضفاف النيل تنشق هواءً نقياً۔
* لا ينبغي ان تعد احداً ما لا تقدر على الوفاء به۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* اكسني ثوباً في هذا الشتاء من فضلك۔
* الاغنياء يحبون السمعة فينفقون اموالهم فى سبيلها بلا حساب، واذا سألهم فقير درهما يقبضون وجوههم۔
* اذا افتقرت فلا تبذل ماء وجهك بالسؤال۔
* قد خدعوك حينما ذهبوا بك الى السوق واشتروا لك ثوبا بالثمن الغالى۔
* النفس راغبة اذا رغبتها
واذا ترد الى قليل تقنع

ب:
* اللئام لا تجالس والكرام لا تفارق۔
* ضيفك اكرم و جارك انصر۔
* يارب عليك توكلت وبك آمنت، فاياك ادعو و جودك اطلب و عفوك استجدى۔
* ولا تقتلوا اولادكم من املاق نحن نرزقكم و اياهم۔
* ولقد وصينا الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و اياكم ان اتقوا الله۔
* يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى عليكم واوفوا بعهدى اوف بعهدكم واياى فارهبون۔
* واذا مسكم الضر فى البحر ضل من تدعون الا اياه۔
* وما كان استغفار ابراهيم لابيه الا عن موعدة وعدها اياه۔
* فاما اليتيم فلا تقهر واما السائل فلا تنهر واما بنعمة ربك فحدث۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۱۲

الف: عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* یونس ہر روز بچوں کو پڑھاتا ہے۔
* میں نے تیرے بھائی کی عینک توڑ دی۔
* تمہارے بھتیجے نے میری گھڑی چرالی۔
* رحم دِل آدمی محلّہ کے مسکینوں کی مدد کرتا ہے۔
* لوہار لوہے کو بھاری ہتھوڑے سے کوٹتا ہے۔
* پانی میں تیرو اور نہر پار کرو۔
* گوشت کو ترازو میں رکھو اور تولو۔
* ہم یہ سوال نہیں سمجھے۔
* اللہ نے انسان کو پیدا کیا، تو وہی اس کا مالک اور حاکم ہے۔
* ہم سستی چیزیں خریدتے ہیں اور انہیں کم دام پر فروخت کردیتے ہیں۔
* تم اپنی عورتوں پر ظلم کرتے ہو اور ان سے محبت کی توقع رکھتے ہو۔
* جب میں نے کڑوی دوا پی، تو اللہ کے فضل سے میرا مرض زائل ہو گیا۔
* درخت کی ٹہنی ہلاؤ تاکہ پھل گریں اور ہم کھائیں۔
* ایک موٹر ہر شام شہر کی سڑکوں پر چھڑکاؤ کرتی ہے۔
* تیرا ہر روز اپنے دوست کو یاد کرنا تیرے اخلاص کی دلیل ہے۔
* مالدار کا سود کھانا اس کی طمع کو زیادہ کرتا ہے۔
* ہمارا جاہل کو گالی دینا اس کی عزت کرنا ہے۔
* لوہار کا ہتھوڑے سے لوہے کو کوٹنا بڑی محنت چاہتا ہے۔
* تمہارا اپنے رب کی نعمت کو بھول جانا تمہارے لئے عار کی بات ہے۔
* زاہد نے بڑی مصیبتیں جھیلیں اور ہر حال میں اللہ کا شکر کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ب :

* ہم اسی گاڑی پر سوار ہونا چاہتے ہیں۔
* ہم نے تمہیں دریا میں تیرنا سکھایا۔
* ہم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اُسی سے بخشش چاہتے ہیں۔
* میں زید ہی کو آواز دے رہا ہوں اور اسی کو چاہتا ہوں۔
* کیا تم میرا ہی انتظار کر رہے تھے؟ جی ہاں میں آپ ہی کا انتظار کر رہا تھا۔
* میں تجھ ہی کو یاد کر رہا تھا اور تیرے ہی لئے دُعا کرتا تھا۔
* میں سوتی کپڑے ہی پہنتی ہوں اور ریشمی کپڑے نہیں پہنتی۔
* میں اسلام ہی سے محبت کرتا ہوں اور اسی پر مرنا چاہتا ہوں۔
* انسپکٹر نے مدرسے میں ناصر کو اور مجھے قیمتی انعام دیئے۔
* میں نے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہا۔
* میں تجھے اور احمد کو آواز دے رہا ہوں۔

۲ (ب) مفعول لہ

فعل (کام کرنے) کا سبب بھی ہوتا ہے اور وہ جملہ میں کبھی مذکور ہوتا ہے۔

جیسے: ضَرَبْتُ وَلَدِیْ تَأْدِیْباً (میں نے اپنے لڑکے کو ادب سکھانے کے لئے مارا) یہاں تَأْدِیْباً (ادب سکھانے کے لئے) مفعول لہ ہے، اس لئے مفعول لہ وہ مفعول ہے جو کام کا سبب ہو۔ یہاں فِعل (ضرب) کی وجہ تادیب ہے۔ مفعول لہ پر حرف جار نہیں آتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین ۱۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* وهبت لأخي كل ما املكه زهداً في الدنيا و رغبة عن زخرفها۔
* اعملوا واجبكم رغبة لا خشية۔
* تصدقت على الفقير أملاً في الثواب۔
* يسافر الطلبة الى مصر طلباً للعلم۔
* عاقب القاضي المجرم تأديباً له وعبرة لغيره۔
* اذا دخل الاستاذ على التلامذة قاموا اكراماً له۔
* اذا شتمك سفيه من سفهاء البلدة فاصفح عنه حلماً و ترفعاً۔
* رُبَّ (حرف جار) شاطر يتخذ الغنيَّ خليلاً طمعاً في ماله وابتغاء للسمعة۔
* ترجف الدول الكبيرة جيوشَها الى البلاد الضعيفة المجاورة لها استيلاء على مناجمها و طمعا في خيراتها و حاصلاتها۔
* رب شجاع ينكص على عقبيه في ساحة الوغى حين يحمى وطيس الحرب خوفاً على نفسه ورجاء ان ينتقم من عدوه يوما آخر۔
* لا تعاد احداً حسداً له على عزه و شرفه۔
* ما ضربتك يا بنيَّ الا حرصاً في تاديبك و ثقافتك۔
* ما تركت وطني الا طلباً للعلم وابتغاء لمرضاة الله۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* قصدناك زيارة لابيك الجليل المفضال۔
* نتجاوز عن هفوات اصدقائنا ابقاء على ما بيننا و بينهم من المودة والمؤانسة۔
* اسرعت فی السیر رغبة فی ادراك القطار۔
* والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء بما كسبا نكالاً من الله۔
* ولا تقتلوا اولادكم خشية املاق۔
* يجعلون اصابعهم فی آذانهم من الصواعق حذر الموت۔
* ومن يفعل ذلك ابتغاء مرضاة الله فسوف نؤتيه اجراً عظيماً۔
* لا تستهن بالاعمال الصالحة حياء من لوم الائمين۔
* ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدواً بغير علم۔

التمرين ۱۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* اپنا فرض ادا کرنے کے خیال سے ہم نے انور کی مدد کی۔
* روپے کی محبت میں اس نے اپنے بڑے بھائی کو مار ڈالا۔
* تندرستی کی حفاظت کے لئے روزانہ صبح کی نماز کے بعد ٹہلا کرو۔
* گرمی سے بچنے کے لئے رات کو سفر کرتے ہیں۔
* اپنے والد کا استقبال کرنے کے لئے ہم اسٹیشن گئے۔
* جب میں نے اپنے چچا کے دوست کو دیکھا، تو اس کے احترام میں کھڑا ہو گیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* منظور بادام خریدنے کے لئے بازار گیا۔
* روپیہ کمانے کے لئے لوگ تجارت کرتے ہیں۔
* اپنے رب کے شکریے کے طور پر امیر آدمی نے مسکینوں اور یتیموں کو کھانا کھلایا اور کپڑے پہنائے۔
* اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے اپنی ماں کو ناراض نہ کرو۔
* اپنی جان کے ڈر سے شیر کے پنجرے سے دور ہو گیا۔
* خادم کو سزا دینے کے لئے تم نے اسے سخت دھوپ میں ڈاکخانہ بھیجا۔
* دشمن سے بدلہ لینے کے لئے مسلمان نے کسی مناسب دن کا انتخاب کرلیا۔
* بھوکے قیدی پر ترس کھا کر میں نے اِسے ایک روٹی دی۔
* مال جمع کرنے کے لئے لوگ دور ملکوں کا سفر کرتے ہیں۔
* اپنے مہمان کی خاطر مدارت کے خیال سے میں دن بھر گھر میں رہتا ہوں۔
* اُستاد کی سزا سے بچنے کے لئے ہم اپنا سبق یاد کر لیتے ہیں۔
* موٹا آدمی مزے دار کھانوں کے لالچ میں اپنی صحت خراب کر لیتا ہے۔
* اپنے پڑوسی کو خوش کرنے کے لئے میں نے اس سے معافی مانگ لی۔
* اللہ کی رضا مندی چاہنے کے لیے اس کے راستے میں ہم اپنی جان قربان کر دیں گے۔
* لوگوں کے مال کے لالچ میں ان کے گھروں میں نقب نہ لگاؤ۔
* اپنی کامیابی پر خوشی کے مارے احمد کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

۳ ج: مفعول مطلق

جملہ میں جو فعل استعمال ہوتا ہے، کبھی اس کے ساتھ اس کا مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْماً كَثِيْراً (میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا)۔ اس جملہ میں "ظُلْماً" مفعول مطلق " ہے۔ یہ اسی فعل ظَلَمْتُ کا مصدر ہے۔ گویا مفعول مطلق اسی فعل کا مصدر ہے جو پہلے استعمال ہو چکا ہو۔ اسی مصدر کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔

کبھی صرف مصدر ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں صرف مضمون جملہ کی تاکید ہوتی ہے۔

جیسے: تَدُوْرُ الْاَرْضُ دَوْرَةً فِي الْيَوْمِ (زمین دن میں ایک چکّر لگاتی ہے)۔ اَكَلَ سَالِمٌ اَكْلَتَيْنِ (سالم نے دو لقمے کھائے)۔ شَرِبْتُ اللَّبَنَ شُرْباً (میں نے خوب دودھ پیا)۔

کبھی مصدر کو دوسرے لفظ کی طرف مضاف کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں فعل کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے، گویا ایک طرح کی تشبیہ ہوتی ہے۔

جیسے: يَبْكِيْ رِجَالٌ بُكَاءَ النِّسَاءِ (مرد عورتوں کی طرح روئے)۔

✓ التمرین ۱۵ (۶)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

✓* جری خالد جریا سریعا۔ * مر القطار بالمحطة مر السحاب۔

* تحلق الطیارات فی الجو تحلیق الطیور۔

✓* یعیش الفلاح فی القریة عیشة راضیة۔

* لا تجلسوا امام آبائکم واساتذتکم جلسة المتکبرین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* الدبابة تزحف فی السهول والجبال زحفة السلحفاة۔
* جاهد جندنا جهاد الابطال فی الدفاع عن بلادنا۔
* ضرب رئیس الشرطة اللص ضربا مبرحا حتی غُشی علیه.فلما افاق امره ان یقوم من مکانه قومتین سریعتین۔
* من الرجال من ینوح علی الموتی نیاحة الثکلی،اصیبت فی وحیدها۔
* لاتعش فی الدنیا عیشة البهائم واعمل ماینفعك فی الآخرة۔
* نجح الاولاد الاذکیاء نجاحاً باهراً فی الامتحان۔
* قد اخفق الکفار فی کیدهم للمسلمین اخفاقاً ذراحیًا۔
* نظر السجین الی الطیور المحلقة فی السماء نظرة الکئیب وانحدرت الدموع علی خدیه۔
* قمت فی وجه العدو قومة جندی باسل مستمیت۔
* الملك فظ غلیظ القلب یعاقب علی الذنب الصغیر عقاباً شدیداً صارماً۔
* والله قد جاملتك مجاملة ما جاملت مثلها احداً من الناس۔
* سار الملك سیرة السلف الصالح۔
* من مات ولیست فی عنقه بیعة،مات میتة الجاهلیة۔
* واصبر علی ما یقولون واهجرهم هجراً جمیلاً۔
* یاقوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیه یرسل السماء علیکم مدراراً۔
* واما من اوتی کتابه بیمینه فسوف یحاسب حساباً یسیراً۔
* یشبه القط الاسد فی شکله فتراه یثب علی صیده وثوبه ویقتله قتلة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ١٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* سعید نے رات بھر اپنے دوستوں کو اچھی اچھی کہانیاں سنائیں۔
* میرے چچا کے لڑکے نے سخت محنت کی، یہاں تک کہ اس نے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔
* آج ایک عرب ادیب نے ہمارے سکول میں ایک نہایت جوشیلی تقریر کی۔
* مصر میں مسلمان مغربی قوموں کے لباس پہنتے ہیں۔
* محمد بن قاسم نے اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے لگاتار کوشش کی۔
* مسلمانوں نے ہندوستان میں علم وادب پھیلانے کی بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔
* کفار نے مسلمانوں کی دشمنی میں عجیب مکر سے کام لیا۔
* پانی دریا میں تیزی سے بہہ رہا تھا، ایک شیر اس میں کُودا اور سیدھا تیرا۔
* اے میرے بیٹو زندگی کو غنیمت جانو اور ایسے کام نہ کرو جو دنیا و آخرت میں تمہاری ناکامی کا سبب بنیں۔
* تمہارے لئے اچھا نہیں ہے کہ رات کو چوروں کی طرح گلیوں میں گھومو۔
* لڑکی کے باپ کو سخت بھوک لگی اور اس کی ماں نے گوشت بہت جلد پکا دیا۔
* تم نے میرے ساتھ غیروں جیسا معاملہ کیا۔
* خوشخبری سن کر باپ کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہو گیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* آج موسمِ سرما کی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔
* ہوائی جہاز ہوا میں پرندوں کی طرح اُڑتا ہے۔
* مغربی قوموں نے مسلمانوں کے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو درندوں کی طرح قتل کیا۔
* کتے کی طرح نہ بیٹھو، انسان کی طرح بیٹھو۔
* چوروں نے چوری کی، اور ان کی موٹر سپاہیوں کے سامنے سے ہوا کی طرح گزر گئی۔

۴ د: مفعول فیہ

بعض اوقات فعل کے ساتھ یہ معلوم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ کس وقت (زمان) یا کس جگہ (مکان) ہوا؟ جملہ میں جو لفظ اس معنی کو ادا کرے اسے مفعول فیہ (ظرفِ زماں یا ظرفِ مکاں) کہتے ہیں۔

جیسے: مَكَثْنَا بِالْمَدِيْنَةِ شَهْرًا (ہم مدینہ میں ایک ماہ ٹھہرے)۔ نَامَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ (کتا دروازے کے پیچھے سو گیا)۔

نحو کی اصطلاح میں مفعول فیہ صرف اس ظرف کو کہتے ہیں جس سے پہلے کوئی حرفِ جار نہ آیا ہو۔

قَبْلَ، بَعْدَ، فَوْقَ، اَمَامَ، تَحْتَ، خَلْفَ، وَرَاءَ، قُدَّامَ، لَدَى، بَيْنَ، عِنْدَ مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ١٧

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* قد شرب المریض الدواء صباحاً۔ * الجنة تحت اقدام الامهات۔
* یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم۔ * یثب اللصوص فوق سور المدینة۔
* الصبر عند الصدمة الاولی۔ * ارسله معنا غداً یرتع و یلعب۔
* توقد المصابیح لیلاً و تطفأُ نهاراً۔ * تنزل الثلوج فوق قمم الجبال۔
* النملة تجمع قوتها صیفاً حتی لا تموت من الجوع شتاء۔
* خرجنا بقصد النزهة بعد طلوع الشمس فجرینا میلاً علی شاطئ النهر۔
* ارید ان اجلس الیك ساعة واتحدث فی بعض الشؤون المهمة۔
* ما قطع عمر ید السارق عام المجاعة۔
* الکافر هیاب عند الفزع ووثاب عند الطمع۔
* تطل الطیور من بین الاسلاك تارةً و تحاول الخروج اخری۔
* لم یکذب من نم بین اثنین لیصلح۔
* لن یهلك امرء بعد المشورة۔
* والله ما رأیت مثل هذا الکتاب قبل الیوم۔
* حسنت حال المریض بعد ما شرب الدواء۔
* سبحن الذی اسری بعبده لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی۔
* والوالدات یرضعن اولادهن حولین کاملین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* وان تدعهم الى الهدى، فلن يهتدوا اذاً ابداً۔

* كنت امر بسوق المدينة يوم الاحد الماضى اذ لقيت عرضاً صديقاً لى۔

* فما عرفنى لتقادم العهد بينى و بينه۔ فلما عرفت اليه نفسى عرفنى واسرع الى معانقتى و ذرفت عيناه بالدموع الحارة المملوءة بالحب والاخلاص۔

* مانزل المطر هذه السنة وكان قد نزل غزيراً العام الماضى۔

* لاترد سائلا جاءك يوم الجمعة اذ الأجر يزداد فيه۔

* يكثر الموت عام المجاعة فى الفقراء والمساكين۔

* فسار بنا المركب الكهربائى ساعة كاملة۔

* ولما وصلنا اليها ظهراً وقفنا امامها ومشينا حولها و صعدنا فوقها، فشاهدنا النيل يجرى تحتها، ثم جلسنا مدة طويلة۔

* فلما قلت حرارة الشمس عصراً رجعنا على الاقدام ووصلنا الى بيوتنا مساءً۔

التمرين ١٨

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* بڑھئی دن کو کام کرتا ہے اور رات کو سوتا ہے۔
* میں نہر کے کنارے دو میل چلا۔
* میں نے اپنے والد سے ایک گھنٹہ بات کی۔
* جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔
* کل ہمیں سکول میں چھٹی ہے۔
* ہمارے دادا کے پاس ایک پرانی قیمتی گھڑی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

✓ * شہد کی مکھّی گرمی کے موسم میں اپنی غذا جمع کرتی ہے، اور سردی کے موسم میں اِسے کھاتی ہے۔

* دکان دار صبح کے وقت بازار جاتا ہے اور شام کو واپس آجاتا ہے۔

* جو صبح کے وقت باغ میں ٹہلے گا اس کی صحت کبھی خراب نہ ہوگی۔

* احمد کا باپ بیمار ہوا تو ایک ہفتہ تک بستر پر پڑا رہا۔

* میں حامد سے پہلے سکول جاتا ہوں اور اس کے بعد گھر لوٹتا ہوں۔

* میں چل رہا تھا اور کتے میرے پیچھے بھونک رہے تھے۔

✓ * جمعہ کے روز ہمارے شہر میں ایک شاندار جلوس نکلے گا۔

* ہم دونوں صبح کی نماز سے ایک گھنٹہ پہلے بیدار ہوتے ہیں اور سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد کھانا کھاتے ہیں۔

* حاجی منگل کی دوپہر کو جہاز پر سوار ہوئے اور اتوار کی رات کو اس سے اترے۔

✓ * امتحان کے دنوں میں حامد آدھی رات سے پہلے کبھی نہیں سویا۔

* مسلمان ہر روز پانچ نمازیں پڑھتے ہیں اور سال میں ایک ماہ روزہ رکھتے ہیں۔

* بچوں کو سارا دن نہ پڑھنا چاہیے اور نہ کھیلنا چاہیے۔

* چور گھر کی دیوار پر چڑھا، پھر اترا اور زمین پر پھیلی ہوئی گھاس کے نیچے چھپ گیا۔

* ایک دن ہم نے ارادہ کیا کہ اپنے بیمار دوست کی عیادت کریں، مگر جب ہم اس کے گھر کے قریب پہنچے تو بارش شروع ہوگئی۔

✓ * قیامت کے روز نیک اور بد سب اللہ کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔

* میں مسجد کے سامنے کھڑا ہو گیا اور ایک گھنٹہ تمہارا انتظار کیا۔

* قلعہ کے سامنے جامع مسجد کی شاندار عمارت نظر آتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۱۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب بھی لگائیے:-

* ولو شئت اهلكتهم من قبل واياى۔ * يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم۔
* اذا عدت عدة فانجز۔ * الجائع اطعم والعريان اكس۔
* اذا وهبت لاحد هبة فلا تعد فيها * فأتبعهم فرعون وجنوده بغياً وعدوا۔
* واشكروا نعمة الله ان كنتم اياه تعبدون۔
* قل لو انتم تملكون خزائن رحمة ربّي اذا لأمسكتم خشية الانفاق۔
* لا تحسبن الذين كفروا معجزين فى الارض۔
* وجحدوا بها واستيقنتها أنفسهم ظلماً وعلواً۔
* ولا تقتلوا اولادكم خشية املاق نحن نرزقهم واياكم۔
* فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون۔
* من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله مغانم كثيرة۔
* وقال شركاؤهم ما كنتم ايانا تعبدون۔
* ومن يفعل ذلك عدوانا وظلماً فسوف نصليه ناراً۔
* لا تفعل شيئا يجلب عليك غضب الله ارضاء لاصحابك ومجاملة لهم۔
* اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم۔
* وترى كثيراً منهم يسارعونِ فى الاثم والعدوان واكلهم السحت۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* وقالوا اساطير الاولين اكتتبهما فهي تملى عليه بكرة واصيلا۔
* ويريد الشيطن ان يضلهم ضلالا بعيدا۔
* قد افترينا على الله كذبا ان عدنا فى ملتكم بعد اذ نجانا الله منها۔
* لو انفقت ما فى الارض جميعا ما الفت بين قلوبهم۔
* فلا تطع الكافرين وجاهدهم به جهاداً كبيرا۔
* فاذا افضتم من عرفات فاذكروا الله عند المشعر الحرام۔

التمرين ٢٠

عربی میں ترجمہ کیجئے :۔

* تم ذراسی بات پر بچوں کی طرح رودیتے ہو۔
* حامد نے خط لکھا اور مجھے دکھایا۔
* یہ کتاب مدرسے میں کسی محنتی طالبِ علم کو دے دینا۔
* میدان کی گرمی سے اکتا کر ہم نے پہاڑ کا رُخ کیا۔
* بیٹی اپنی ماں کو بہت ہی یاد کرتی ہے۔
* میں صبح شام آپ ہی کو یاد کرتا تھا۔
* میں موٹر پر ہی سوار ہوتی ہوں، تانگے پر سوار نہیں ہوتی۔
* میرے ساتھ اجنبی کا معاملہ نہ کرو، تم مجھے خوب اچھی طرح پہچانتے ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* غریب مسافر چوروں کے ڈر سے درختوں کے پیچھے چھپ گیا۔
* شام کے وقت شہر کے بازار لوگوں سے بھر جاتے ہیں۔
* دوپہر کی گرمی نے ہمارے چہرے جھلسا دیئے۔
* مجھے ستانے کے لئے تم نے میری بلّی مار ڈالی۔
* لڑکے نے جھوٹ بولا تو استاد نے سخت سزا دی۔
* میں آپ کے پاس ایک ماہ ٹھرانا چاہتا ہوں۔
* سردی سے بچنے کے لیے ہم نے کمرے کے دروازے بند کر لئے اور انگیٹھی سلگا لی۔
* آج میں تم سے پہلے سکول پہنچا۔
* شرم کے مارے جمعہ کے روز میں آپ سے کوئی بات نہ کر سکا۔
* قیامت کے روز تمام انسان اپنے اعمال کا بدلہ پالیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

حال

خَرَّ مُوْسٰى صَعِقاً (موسی علیہ السّلام بے ہوش ہو کر گر پڑے) یہاں **صَعِقاً** (بے ہوش ہو کر) موسیٰ (علیہ السلام) کی حالت بیان کرتا ہے۔ یہ حال ہے۔ حال سے فاعل یا مفعول کی حالت معلوم ہوتی ہے، اور وہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ **ذُوالْحَالِ** (کہ جس کی حالت بتائی جائے) اکثر معرفہ اور حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر کی مثال میں دیکھتے ہیں:

حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے۔ خواہ اسمیہ ہو یا فعلیہ جیسے:

جملہ اسمیہ: **يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ؟** (اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم گواہی دیتے ہو)

جملہ فعلیہ: **وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ** (اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی جبکہ وہ تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۲۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ولی العدو مدبراً۔
* عش حمیدًا ومت کریماً۔
* لاتمش فی الارض مرحاً۔
* بعثت رحمة ولم ابعث لعاناً۔
* اذا اجتھد الطالب صغیراً ساد کبیراً۔
* لاتنم ونوافذ غرفتك مقفلة۔
* اشرقت الشمس وولی الظلام ھارباً۔
* اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلة معرضون۔
* خرج الاولاد من المدرسة ضاحکین مستبشرین۔
* رجع التجار من رحلتھم سالمین غانمین۔
* عاد الجنود من البلاد المحاربة جرحی ومرضی۔
* عرض العسکر علی القائد جندیاً جندیاً۔
* لتدخلن المسجد الحرام ان شاء اللہ اٰمنین محلقین رءوسکم و مقصرین لاتخافون۔
* واذا قاموا الی الصلوة قاموا کسالی یرآءون الناس۔
* وما خلقنا السماء والارض وما بینھما لعبین۔
* ماعاش من عاش مذموماً فی خصائله۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* واذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بنى لا تشرك بالله۔
* یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔
* لقد نزل القرآن مصدقاً لما بین یدیه من الکتب السماویة ومهیمنا علیها جمیعاً۔
* قرأ الاولاد القرآن ورقة ورقة وجودوه لفظة لفظة۔
* لا یقضین احد کم بین اثنین وهو غضبان۔
* من اخذ اموال الناس یرید اداءها ادی الله عنه۔
* البنات ینهضن الی اعمالهن مبکرات۔
* حاصر جیش المسلمین مدینة الاسکندریة ثم دخلها فائزاً بالنصر متوجاً بتاج العز والفخار۔
* لا تأکلوا الفاکهة وهی فجة ولا تقطعوا الازهار وهی لم تتفتح بعد۔
* غاب اخوك وقد حضر جمیع الاصدقاء۔
* دخل اللص المنزل واهله نائمون، فسرق ما فیه من الامتعة الثمینة ثم خرج ولم یشعر به احد۔
* ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعته یغرد تغریدا حسناً۔
* من جلس وهو صغیر حیث یحب، جلس وهو کبیر حیث یکره۔
* اکل فرید وهو شبعان ثم قام یشکوا لماً فی معدته۔
* سمعت الخطیب یاسر القلوب بحسن لفظه۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۲۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* لشکر فتح یاب ہو کر میدانِ جنگ سے واپس ہوا۔
* مظلوم روتا ہوا قاضی کے سامنے حاضر ہوا۔
* کسان نے روئی سستی فروخت کر دی۔
* بزدل آدمی میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگا۔
* مہمان آگئے اور میزبان ابھی تک بازار سے نہیں لوٹا۔
* میں نے لڑکوں کو شام کے وقت باغ میں خوش خوش ٹہلتے دیکھا۔
* عرب امراء غرور سے زمین پر دامن گھسیٹ کر چلتے تھے۔
* میں ہر روز بس پر سوار ہو کر اپنے دفتر جاتا ہوں۔
* میں سردیوں میں ایک موٹا کوٹ پہن کر گھر سے باہر نکلتا ہوں۔
* ہمارے نبی اللہ کی طرف دعوت دینے والے بنا کر دنیا میں مبعوث فرمائے گئے۔
* ذلیل ہو کر نہ مرو اور کنجوس بن کر زندہ نہ رہو۔
* صبح ہو گئی، جلدی جلدی اپنے بستروں سے اُٹھو اور خوشی خوشی اپنے کام میں لگ جاؤ۔
* میں نے کمرے کے تمام دروازے ایک ایک کر کے کھول دیئے۔
* مسلمان اپنے رب کی کھلم کھلا نافرمانی کرتے ہیں، حالانکہ وہ ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں روزی دینے والا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* مجرم اللہ سے چھپنے کی کوشش کرتا ہے، حالانکہ وہ ہر جگہ اس کے ساتھ ہے۔
* فقیر کی جھونپڑی میں آگ لگ گئی اور اس کے بچے شور مچاتے باہر آ گئے۔
* احمد کراچی گیا اور وہاں سے بیمار گھر آیا۔
* سلمان اکڑتا ہوا ہیڈ ماسٹر کے کمرے میں داخل ہوا اور روتا ہوا باہر نکلا۔
* کافروں نے شکست کھائی اور قیدی بن کر مسلمانوں کے امیر کے سامنے پیش ہوئے (پیش کیئے گئے)۔
* میں اسٹیشن پہنچ گیا حالانکہ گاڑی ابھی نہیں آئی تھی۔
* ساجد تقریر کر رہا تھا اور بارش ہو رہی تھی۔
* ہم اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور اس سے مدد طلب کرتے ہوئے میدانِ جنگ کی طرف بڑھے۔
* رات کے وقت سڑکوں پر اکیلے نہ چلا کرو۔
* مویشی چراگاہ کی طرف بھوکے گئے اور سیر ہو کر شام کو گھر لوٹے۔
* مجرم اپنے گناہوں پر عذر پیش کرتا ہوا قاضی کے سامنے پیش ہوا۔
* میں گھوڑے پر سوار ہو گیا حالانکہ وہ تھکا ہوا تھا۔
* میں نے باغ کے سر سبز درختوں کو دیکھا اور پرندے ان پر چہچہا رہے تھے۔
* جو تمہارے پاس معذرت کرتا ہوا آئے اسے معاف کردو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (الف)

تمیز۔1

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَّعَدْلاً (صدق و عدل کے اعتبار سے تیرے رب کی بات پوری ہوئی)۔ یہاں ''وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ'' میں جس اتمام کا ذکر ہے۔ ''صِدْقاً وَّعَدْلاً'' نے اس کی توضیح کردی۔ یہ تمیز ہے۔ گویا تمیز کا کام جملہ کے ابہام کو دور کرنا ہے۔ تمیز عام طور پر منصوب ہوتی ہے۔ اسی طرح ''وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً'' (اے رب مجھے علم میں زیادہ کر۔ یا میرا علم زیادہ کر) میں ''عِلْماً'' تمیز ہے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۲۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* فاض قلبی بهجة وسرورا ألرؤية امی۔
* طاب المكان هواء۔
* زرغبا تزدد حباً۔
* جاء الرسول يفيض وجهه بشراً۔
* كبر مقتا عند الله ان تقولوا ما لا تفعلون۔
* يبتهج الشجاع اذا انتصر على عدو يماثله قوة۔
* اطلت القيام عند صديقى فما طاب عنى نفساً۔
* رضيت بالله رباً وبالاسلام ديناً و بمحمد نبيا۔
* خرج الغزاة الى ساحة الحرب وهم ممتلؤون نشاطاً وحباشاً۔
* لو اطلعت عليهم لوليت منهم فراراً ولملئت منهم رعباً۔
* وليزيدن كثيراً منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً وكفراً۔
* كلما كثرت خزان الاسرار زادت ضياعاً۔
* ان الذين يأكلون اموال اليتامى ظلماً انما ياكلون فى بطونهم ناراً۔
* كفى بالمرء اثما ان يحدث بكل ماسمع ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۲۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* برتن کو پانی سے بھر دو۔
* چائے نے میری صحت اور چستی کو کم کر دیا۔
* یہ کام عقل کے اعتبار سے محال ہے۔
* دوا نے اسلم کی بیماری کو بڑھا دیا۔
* میں نے مرغی کو مٹھی بھر دانے کھلا دیئے۔
* ناصر دوڑ میں سب لڑکوں پر سبقت لے گیا۔
* اللہ سے دعا کرو، میرے علم وعمل کو زیادہ کرے۔
* امیر نے ظالمانہ طور پر فقیر کو اس کی جھونپڑی سے باہر نکال دیا اوا سے اپنے گھوڑوں کا اصطبل بنالیا۔
* بُرے لڑکوں کی صحبت نے زید کے اخلاق کو پست کر دیا۔
* آج میرا دِل مسلمانوں کی کامیابی کی خبر سن کر خوشی سے بھر پور ہو گیا۔
* میرے بھائی نے مجھے ایک قلم بطورِ ہدیہ پیش کیا۔
* صابون نے میرے ہاتھوں کے میل کو کم کر دیا۔
* گاؤں ہوا کے اعتبار سے صاف اور منظر کے اعتبار سے خوبصورت ہوتے ہیں۔
* موتی حجم کے اعتبار سے چھوٹا اور قیمت کے اعتبار سے بڑا ہوتا ہے۔
* میں نے یہ کام تمہارے والد کی مرضی کے مطابق کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)

تمیز۔2

عدد

واحد اور اثنان کی تمیز کی ضرورت نہیں۔ ہر لفظ اسے خود ظاہر کرتا ہے۔

جیسے: رَجُلٌ (ایک آدمی) کِتَابٌ (ایک کتاب)۔اسی طرح ہر لفظ کا تثنیہ بنایا جا سکتا ہے۔

جیسے: رَجُلَانِ (دو آدمی) اور کِتَابَانِ (دو کتابیں)

ثَلٰثَةٌ (تین) سے اوپر کے اعداد کی تمیز یوں آتی ہے:

الف ثَلَاثَةُ سے عَشَرَةَ تک کی تمیز جمع اور مجرور ہوتی ہے۔

جیسے: ثَلَاثَةُ کُتُبٍ، خَمْسُ نِسْوَةٍ اور عَشَرَةَ مَسَاکِیْنِ۔ یہ واضح رہے کہ لفظ ثَلَاثَةُ یا عَشَرَةَ تمیز کے برعکس ہوتا ہے۔

یعنی "ثَلَاثَةُ رِجَالٍ" اور "ثَلَاثُ نِسْوَةٍ" کہیں گے۔ یہاں دیکھئے "رِجَالٍ" مذکر ہے اور لفظ "ثَلَاثَةَ" تاء کے ساتھ آیا ہے۔ جبکہ "نِسْوَةٍ" مونث ہے مگر "ثَلَاثُ" بغیر تاء کے آیا ہے۔

ب اَحَدَ عَشَرَ (۱۱) سے تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ (۹۹) تک کی تمیز واحد اور منصوب آتی ہے

جیسے: اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً اور تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔

البتہ اس سلسلے میں چند باتوں کا خاص لحاظ رکھا جائے۔ اعداد کی تمیز میں طالبِ علم بہت غلطیاں کرتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

1. واحد اور اثنان تمام دہائیوں میں تمیز کے مطابق ہوں گے۔

جیسے : اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً، اِحْدَى عَشَرَةَ اِمْرَأَةً، اِثْنَا عَشَرَةَ عَيْناً ("عَيْن" دراصل مونث ہے) اسی طرح اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلاً، اِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ دِرْهَماً، اِحْدٰى وَ اَرْبَعُوْنَ رُوْبِيَّةً، اثْنَانِ وَ ثَمَانُوْنَ وَلَداً۔

2. لفظ عَشَرَ، اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک تمیز کے مطابق ہوگا۔ یعنی مذکر میں بغیر "تاء" کے ساتھ جیسے اَحَدَ عَشَرَ وَلَداً اور اَرْبَعَ عَشَرَةَ بِنْتاً اور سَبْعَةَ عَشَرَ قَلَماً۔

3. ثَلَاثَةَ سے تِسْعَةَ تک تمام دہائیوں میں تمیز کے برعکس ہوں گے۔

جیسے: ثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَماً، ثَلَاثَ عَشَرَةَ اِمْرَأَةً، ثَلَاثَ وَاَرْبَعُوْنَ سَنَةً، اَرْبَعَةَ وَ خَمْسُوْنَ يَوْماً۔

4. مِائَةُ (۱۰۰) اور اَلْفُ (۱۰۰۰) کی تمیز واحد اور مجرور ہوتی ہے۔

جیسے: مِائَةُ رَجُلٍ اور اَلْفُ اِمْرَأَةٍ۔

ایک لاکھ کے لئے مائۃُ الفٍ اور دس لاکھ کے لئے الفُ الفٍ آتا ہے اور اب ملیون (دس لاکھ) بہ کثرت استعمال ہوتا ہے اور ایک کروڑ کے لئے عشرۃ ملایین لاتے ہیں۔

5. اَحَدَ عَشَرَ سے تسعۃ عشر تک دونوں جزء ہمیشہ مفتوح ہوں گے، خواہ ان پر کوئی عامل آئے (یعنی اصطلاح میں وہ مبنی علی الفتح ہوں گے)۔

جیسے: جَاءَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً۔ رَأَيْتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً۔ مَرَرْتُ بِاَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٢٥

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* والهكم اله واحد۔
* وهو الذي خلقكم من نفس واحدة۔
* يشتمل الكتاب على مائة صفحة۔
* اشتريت ثلاثة اقلام بروبية واشترى حامد خمس كراريس بروبيتين۔
* لقد رجع سالم الى بيته بعد اربع سنوات و ثمانية اشهر۔
* سأسافر الى مصر بعد خمسة اشهر وثلاثة اسابيع۔
* يقطع القطار المسافة من لاهور الى ملتان فى سبع ساعات۔
* فى المسجد عشرة اعمدة۔
* للحجرة ثلاثة شبابيك وفى كل شباك ثمانية اعواد من الحديد۔
* لا يستطيع الاعمى ان يمشى بضع خطوات بدون قائد۔
* الضيافة ثلاثة ايام فما زاد فهو صدقة۔
* قد رأيت اليوم فى السماء احد عشر كوكبا۔
* ضرب موسى عصاه بالحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا۔
* ساشترى لك غداً اثنى عشر ذراعاً من القماش بتسع روبيات۔
* اليوم قد باع اخى احد عشرة دجاجة بسبع عشرة روبية وثلاث عشرة آنة۔
* هزم خمسة عشر مسلماً تسعة عشر كافراً هزيمة منكرة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

* فی السنة اثنا عشر شهراً وفی الشهر اربعة اسابیع وفی الاسبوع سبعة ایام وفی الیوم اربع وعشرون ساعة۔
* قرأت من الکتاب احدی وسبعین صفحة وبقی تسع وخمسون صفحة۔
* لقد خدع اثنان وعشرون رجلاً ثنتین وثلاثین امرأة۔
* اکل احد واربعون ولداً احدی وثمانین بیضة۔
* یقطع القطار فی اربع ساعات ستة وتسعین میلاً من المسافة۔
* عمر اخی الآن احدی وعشرون سنة واربعة اشهر واثنا عشر یوما۔
* وواعدنا موسی ثلاثین لیلة واتممناها بعشر فتم میقات ربه اربعین لیلة۔
* تشتمل الحدیقة علی خمس وخمسین شجرة من التفاح وست واربعین شجرة من الانبة۔
* انا منتظرلك منذ خمس واربعین دقیقة۔
* لأخی سبع وثلاثون بقرة ولعمی خمسة واربعون جملاً۔
* کان جند المسلمین یتألف من تسع مائة راجل ومائتی فارس۔
* فی مدرستنا اربعة وستون وخمس مائة طالب۔
* قد مرت علی هذا البناء اکثر من الف سنة وهو لم یبل بعد۔
* عدد سکان مدینتنا اربع وثلاثون وخمس مائة وثمانیة آلاف نسمة۔
* نشبت فی العالم حربان عالمیتان، احداهما فی سنة اربع عشرة وتسع مائة بعد الالف والاخری فی سنة تسع وثلاثین وتسع مائة بعد الالف المیلادی۔
* اشترك فی المؤتمر هذا العام خمسون وثلاث مائة واربعة آلاف عضو من اعضاء الجماعة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۲۶

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* ہم نے ایک بوڑھے فقیر کو باغ میں بیٹھے دیکھا۔
* میں نے گیہوں کی دو روٹیاں کھائیں اور ایک گلاس پانی پیا۔
* میں نے اپنے باغ میں تین درخت لگائے۔
* پانچ کتوں نے تین ہرنوں کو پھاڑ ڈالا۔
* حامد نے ایک روپیہ چار آنہ میں چار کتابیں اور پانچ کاپیاں خریدیں۔
* سام نے تین دینار میں چار پلنگ، پانچ ٹوپیاں، سات قمیضیں اور نو پاجامے خریدے۔
* مسافر چھ دن اور آٹھ گھنٹے اپنے گھر سے غائب رہا۔
* آج تم نے سات سیر گوشت خریدا، پانچ سیر خود پکایا، اور دو سیر فقیروں میں بانٹ دیا۔
* دس مرغیوں نے بارہ انڈے دیئے اور نو مرغیوں نے گیارہ انڈے۔
* گیارہ آدمیوں نے بائیس روٹیاں کھائیں اور بارہ لڑکوں نے دو لیٹر دودھ پیا۔
* اکیس گز کپڑا ساٹھ روپے کا خریدا گیا اور بتّیس سیر روئی اکانوے روپے میں بیچی گئی۔
* مسافر نے دو گھنٹے میں سترہ میل مسافت طے کی۔
* یہ جماعت سولہ لڑکیوں پر مشتمل ہے۔
* تیرہ مسلمان عورتوں نے اٹھارہ کافر عورتوں کو پیٹا۔
* چوبیس روپے میں اکاسی رُومال خریدے گئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

* ستائیس روپے میں بیالیس تالے بیچے گئے۔
* پینتیس دینار میں پچپن چڑیاں خریدی گئیں۔
* گاڑی نے پانچ گھنٹے میں پچانوے میل سفر طے کیا۔
* میں نے کتاب کے پینسٹھ صفحے پڑھ لئے اور چھیالیس صفحے باقی رہ گئے۔
* جہاز نے دو گھنٹے میں چار سوا کانوے میل سفر طے کیا۔
* اس کتاب کے تین سو صفحے ہیں اور ہر صفحے میں سولہ سطریں ہیں۔
* ہمارے سکول کے لڑکوں کی تعداد پانچ سو پینتیس ہے۔
* پانچ سو مسلمان دو ہزار کافروں پر بھاری ہوتے ہیں۔
* ایک میل میں ایک ہزار سات سو ساٹھ گز ہوتے ہیں۔
* ہمارے شہر کی آبادی تین ہزار پانچ سو نوے ہے۔
* جلسے میں بیس ہزار مرد اور دس ہزار عورتیں تھیں۔
* جنگ میں ایک لاکھ آدمی مارے گئے۔
* شہر لاہور کی آبادی ۸۰ لاکھ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

اسمِ تفضیل

اسمِ تفضیل بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے۔ اس کا استعمال صِرف اسی صورت میں ہوتا ہے جب ایک چیز کو دوسری چیز سے افضل ثابت کیا جائے۔

جیسے: اَلْحَرِیْرُ اَغْلٰی مِنَ الْقُطْنِ (ریشم سُوت سے مہنگا ہے) اسی طرح اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے)۔

اسم تفضیل کے کل آٹھ[۸] صیغے ہیں۔ چار مذکر کے لئے اور چار مونث کے لئے:

جمع		جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
اَفَاعِلُ	اور	اَفْعَلُوْنَ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُ	مذکر
فُعْلَيَاتٌ	اور	فُعَلٌ	فُعْلَيَانِ	فُعْلٰى	مونث

اسمِ تفضیل کے استعمال کی چار صورتیں ہیں:

۱ جبکہ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کیا جائے اس وقت اسمِ تفضیل مِنْ کے ساتھ {اسم تفضیل ایک مختلف طریقے پر استعمال ہوتا ہے، یعنی ایک ہی چیز مفضل اور مفضل علیہ ہوتی ہے۔ ایسے جملوں کو سمجھنے اور اُن کا ترجمہ کرنے میں طلبہ بہت غلطیاں کرتے ہیں چند مثالیں معہ ترجمہ دی جاتی ہے جنہیں ذہن نشین کرنے کے بعد ان شاء اللہ غلطیوں کا احتمال بہت ہی کم ہو جائے گا: القطن فی مصر اجود منه فی قطر آخر (روئی مصر میں کسی دوسرے ملک کے نسبت بہتر ہے) الھواء الیوم اشد برداً منه امس (ہوا آج کل سے زیادہ ٹھنڈی ہے) ابو تمام فی حماسته اشعر منه فی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیوانه (ابوتمام اپنے حماسہ میں اپنے دیوان سے بڑا شاعر ہے) هم للكفر يومئذ اقرب منهم للایمان (وہ اس روز کفر سے زیادہ قریب ہیں باعتبار ایمان کے) ان تمام مثالوں میں ''من'' کا مجرور ضمیر جس کا مرجع اسم تفضیل کا مبتدا اور اسم تفضیل اسی مبتدا کی خبر۔ ان تمام مثالوں میں مبتدا ایک اعتبار سے مفضل اور دوسرے اعتبار سے مفضل علیہ ہے} استعمال ہوتا ہے اور ہر حال میں اس کا صیغہ واحد مذکر (اَفْعَلُ) ہی لانا ضروری ہوتا ہے۔

جیسے: عَائِشَةُ اَعْلَمُ مِنْ فَاطِمَةَ (عائشہ فاطمہ سے زیادہ عالم ہے) اَلْجِبَالُ اَعْلَى مِنَ التَّلَالِ (پہاڑ ٹیلوں سے زیادہ اُونچے ہیں) اَلنِّسَاءُ اَفْزَعُ مِنَ الرِّجَالِ (عورتیں مردوں سے زیادہ ڈرنے والی ہیں) دیکھئے ان مثالوں میں اسمِ تفضیل واحد مذکر ہے، کیونکہ اس کا استعمال ''مِنْ'' کے ساتھ ہوا ہے۔

◀ ۲ جب اسمِ تفضیل صفت ہو اور اس کا موصوف معرف باللام ہو تو اس وقت اسمِ تفضیل تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں اپنے موصوف کے مطابق آئے گا۔

جیسے: اَلْوَلَدُ الْاَكْبَرُ ذَكِيٌّ (بڑا لڑکا ذہین ہے)۔ اَلسَّاعَةُ الْكُبْرىٰ جَمِيْلَةٌ (بڑی گھڑی خوبصورت ہے) اَلْبَقَرَاتُ الْكَبِيْرَاتُ هَذِيْلَاتٌ (بڑی گائیں دُبلی ہیں)

◀ ۳ جب اسمِ تفضیل مضاف اور اس کا مضاف الیہ نکرہ ہو تو اس صورت میں اسمِ تفضیل کا واحد مذکر ہی لانا ضروری ہے۔

جیسے: اَلْقَاهِرَةُ اَوْسَعُ مَدِيْنَةٍ فِيْ مِصْرَ۔ رِجَالُ الْعِلْمِ اَنْفَعُ رِجَالٍ

◀ ۴ جب اسمِ تفضیل مضاف ہو اور اس کا مضاف الیہ معرف باللام ہو تو اس صورت میں اسمِ تفضیل کا واحد مذکر اور اس کا پہلے اسم کے مطابق لانا دونوں جائز ہیں۔

جیسے: عَائِشَةُ اَفْضَلُ النِّسَاءِ اَوْفُضْلِي النِّسَاءِ۔ مَكَّةُ وَالْمَدِيْنَةُ اَشْرَفُ الْمُدُنِ اور اَشْرَفَا الْمُدُنِ۔ اَلْعُلَمَاءِ الْعَامِلُوْنَ اَفْضَلُ النَّاسِ اَوْ اَفَاضِلُ النَّاسِ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۲۷

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* انا اکثر منك مالاً وولداً۔
* الحدید انفع من الذهب و الفضة۔
* الطیارة اسرع من القطار۔
* انا اکبر منك سناً واقل منك تجربةً۔
* الصلاة خیر من النوم۔
* الید العلیا خیر من الید السفلی۔
* إن الظن اکذب الحدیث۔
* الذهب اقل صلابة من الحدید۔
* افضل الاعمال الصلاة لوقتها۔
* خیر متاع الدنیا المرأة الصالحة۔
* افضل المؤمنین احسنهم لاهله۔
* فالله خیر حافظاً و هو ارحم الراحمین۔
* واعفهم نفسا واحسنهم خلقاً۔
* شرار الناس اسوأهم اخلاقاً۔
* ربّ سکته ابلغ من المقالة۔
* وعد الکریم الزم من دین الغریم۔
* الریف انقی من المدن هواء واجمل منظراً۔
* العالم العامل ارفع من ذوی المال قدراً۔
* خیر العمال الصدوق العلیم باسرار المهنة۔
* انا فی هذه السنة اضعف من السنة الماضیة۔
* العلامة السید سلیمان فی کتبه اوقع تاثیراً فی القلوب منه فی خطبة۔
* ابوك اکبرمنی سناواقصر قامةً واضخم جسماً و انا اربط منه جاشاً واندی یداً۔
* الحکمة ضالة المومن، فهو احق بها حیث وجدها۔
* انفس النفائس فی الدنیا هی الحریة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* الکتاب خیر جلیس للانسان فی الوحشة۔
* الیهود والمشرکون اشد الناس عداوة للمؤمنین والنصاری اقربهم مودة للمؤمنین۔
* المؤمن القوی احب الی الله من المؤمن الضعیف۔
* خیارکم فی الجاهلیة خیارکم فی الاسلام۔
* ولعبد مؤمن خیر من مشرك ولو اعجبکم ولأمة مومنة خیر من مشرکة ولو اعجبتکم واعفهم نفسا واحسنهم خلقا۔
* یؤم الناس فی الصلاة اقرأهم للقرآن واعرفهم بالسنة۔
* اشجع الناس املکهم لنفسه عند الغضب۔
* الخلق کلهم خلق الله واحبهم الیه انفعهم لعیاله۔
* کاظم اکرم اصحابی علیّ منزلة۔
* خیر الغنی القنوع وشر الفقیر الفروغ۔
* اجرأ الناس علی الاسد اکثرهم له رؤیة۔
* الزهر فی حدیقتکم اجمل منه فی حدیقة اخری۔
* نحن علی احر من الحجر انتظارًا الورود کتابکم۔
* قل هل انبئکم بشر من ذلك مثوبة عند الله؟
* وجدت رئیس المدینة ارحب الناس صدرًا وانقاهم عرضا واخصبهم جنابا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۲۸

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* زندہ کتا مردہ شیر سے بہتر ہے۔
* مغرب مشرق سے ترقی میں آگے ہے۔
* آج گندم کل سے مہنگی ہے۔
* کل پرسوں سے زیادہ بارش ہوئی۔
* تم حامد سے مجھے زیادہ پیارے ہو۔
* نیک لڑکی ناخلف لڑکے سے بہتر ہے۔
* ریل گاڑی موٹر سے زیادہ تیز ہے۔
* دودھ دہی سے زیادہ مفید ہے۔
* آج بیمار کا حال کل سے خراب ہے۔
* ہاتھی شیر سے بڑا ہے جبکہ شیر ہاتھی سے طاقت ور ہے۔
* خاموش زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔
* خودداری سونے اور چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔
* میری کتاب تمہاری کتاب سے زیادہ آسان ہے۔
* گائے کا دودھ بھینس کے دودھ سے زیادہ لذیذ اور میٹھا ہے۔
* دہلی کی عمارتیں لاہور کی عمارتوں سے زیادہ مضبوط اور خوبصورت ہیں۔
* حامد دیکھنے میں مجھ سے زیادہ طاقت ور اور دوڑنے میں مجھ سے سست ہے۔
* لڑکے کی قمیض اس کے پاجامے سے زیادہ صاف ہے۔
* نبی تمام مومنوں سے زیادہ خدا سے ڈرنے والا ہوتا ہے۔
* ریل گاڑی میں سفر موٹر سے زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* مٹی کا لوٹا پیتل کے لوٹے سے زیادہ بھاری اور سستا ہے۔
* ہمارے گھر کا صحن تمہارے گھر کے صحن سے زیادہ لمبا اور کم چوڑا ہے۔
* پہاڑوں پر میدان کی نسبت زیادہ سردی ہوتی ہے۔
* سب سے افضل چیز جو خدا نے انسان کو دی ہے وہ عقل ہے۔
* چین تمام ملکوں سے آبادی اور رقبہ میں بڑا ہے۔
* خالد ہماری بہن کو ہم سے زیادہ پیارا ہے۔
* کراچی پاکستان میں سب سے بڑا اور صاف ستھرا شہر ہے۔
* امیر جماعت کے تمام لوگوں سے زیادہ قرآن وسنت کو جاننے والا ہے۔
* سونا تمام دھاتوں سے مہنگا اور کم یاب ہے۔
* ماں کے نزدیک سب سے زیادہ پیارا بیٹا وہ ہے، جو اس کی سب سے زیادہ خدمت کرے۔
* سب سے بڑا جاہل وہ ہے، جو اپنے مہمان کی عزت نہ کرے۔
* سب سے بزدل آدمی وہ ہے جو عورتوں اور بچوں پر دست درازی کرے۔
* عبدالکریم شہر کے تمام دولتمندوں سے زیادہ سخی اور مشہور ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

بدل

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک مختصر جملہ کے بعد اس کی تفصیل آتی ہے۔ یا وہ واضح نہیں ہوتا، تو اس کی وضاحت آتی ہے۔

جیسے: جَاءَنِيْ اَخُوْكَ حَسَنٌ (میرے پاس تیرا بھائی حسن آیا)۔ عَامَلْتُ التَّاجِرَ خَلِيْلًا (میں نے تاجر خلیل سے معاملہ کیا)۔

جو لفظ بعد میں آتا ہے، اسے بدل کہتے ہیں۔ اور جسکی تفصیل یا وضاحت ہوتی ہے، اسے مبدل منہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اوپر کے فقروں میں حسن اور خلیل بدل کی مشہور قسمیں تین ہیں۔ جن میں پہلی قسم (بدل الکل) کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔

1. بدل الکل یا (بدل مطابق) جو اپنے مبدل منہ کے عین مطابق اور اس کا مصداق ہوتا ہے۔ چنانچہ اُوپر کے دونوں فقروں میں بدل الکل ہی استعمال ہوا ہے۔
2. بدل البعض: جو بدل منہ کا جزء ہو۔

جیسے: قَضَيْتُ الدَّيْنَ نِصْفَهٗ (میں نے آدھا قرض ادا کر دیا) قُطِعَ السَّارِقُ يَدُهٗ (چور کا ہاتھ کاٹا گیا)۔ ان فقروں میں نِصْفَهٗ اور يَدُهٗ بدل ہیں اور وہ اپنے مبدل منہ یعنی اَلدَّيْنَ اور اَلسَّارِقُ کا جزء ہیں۔

3. بدل الاشتمال: جو اپنے مبدل منہ کے متعلقات میں سے ہو۔

جیسے: سَمِعْتُ الشَّاعِرَ اِنْشَادَهٗ (میں نے شاعر کا با آواز بلند شعر پڑھنا سنا) بدل اعراب میں اپنے مبدل منہ کے عین مطابق ہوتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۲۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

* الحمد لله رب العالمين۔
* تهدم المسجد منارته۔
* اعجبنا البحر امواجه۔
* راقنى جمال القصر غرفه وشركاته۔
* لقد مزقت البنت الكتاب غلافه۔
* ضايقيني الصيف حره الشديد۔
* رأيت اباك المفضال خالداً يشترى من المكتبة ثلاث مجلات: مجلة بالعربية ومجلتين بالاردية۔
* الخلفاء الراشدون اربعة: ابو بكر وعمر وعثمان وعلى رضى الله عنهم أجمعين۔
* اليوم أنا منتظر لكتاب ياتينى من اخى سعيد۔
* امرنا نبينا محمد ﷺ ان نواسى الفقراء ونعطف على اليتامى۔
* اهدنا الصراط المستقيم، صراط الذين انعمت عليهم۔
* واخى هارون هو افصح منى لسانا فارسله معى رداً۔
* يوسف ايها الصديق افتنا فى سبع بقرات۔
* ووهبنا له من رحمتنا اخاه هارون نبيا۔
* يخرجون الرسول واياكم ان تؤمنوا بالله ربكم۔
* ثلاثة امور لا يجترئ عليهن عاقل: صحبة السلطان وائتمان النساء على الاسرار وشرب السم للتجربة۔
* خير ما يتحلى به التاجر شيئآن: الامانة والصدق۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* ام المومنين عائشة رضی اللہ عنہا حجة فی روایة الحدیث۔

* احترقت الدار، دار جارنا سعید بن مسعود۔

* ذهب السیاحُ اکثرهم لزیارة المدینة اسواقها وبنیتها۔

* قطفنا الکریم عنبه واغلقنا البستان بابه۔

* تمتعت بالبستان ازهاره وانواه۔

* نفعنا الواعظ حسن کلامه
  سرتنی الاوانی صفاؤها

التمرین ۳۰

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* گھر کی چھت گر گئی۔
* گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔
* قاضی کے حکم سے چور کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔
* درخت کی ٹہنیاں کاٹی گئیں۔
* میں نے تہائی روٹی کھائی تو سیر ہو گیا۔
* ہم فوج کے چلنے سے بہت خوش ہوئے۔
* سمندر کی لہروں نے ہمیں خوفزدہ کر دیا۔
* ہم نے اُستاد کی نصیحت سنی۔
* میں اپنے بڑے بھائی خالد کی عزت کرتا ہوں اور اپنے چھوٹے بھائی سلیم پر شفقت کرتا ہوں۔
* اگر تم اپنے دوست عمر سے ملو، تو اُسے میرا سلام کہو۔
* آج ہمارے ملک پاکستان میں اسلام مظلوم ہے۔
* احمد کا بھائی کلکتہ سے آیا اور ایک ہفتہ کے بعد واپس چلا گیا۔
* آج میں نے سوا چھ روپے کی دو کرسیاں خریدیں، ایک لوہے کی اور دوسری لکڑی کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* ہمارا پڑوسی ابراھیم ہمارے محلّے میں سب سے زیادہ کنجوس ہے۔
* ہمارے استاد تقی الدین ہلالی ان دنوں بغداد میں رہتے ہیں۔
* اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ تمام مسلمانوں میں افضل اور دین کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے۔
* ہم اللہ کے دین اسلام کا کلمہ بلند کرنے کے لیے اپنی جان و مال سب قربان کردیں گے۔
* مصر کے فاتح عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ جب فاتحانہ طور پر مصر میں داخل ہوئے تو وہاں مشہور مسجد جامع عمرو کی بنیاد رکھی۔
* ہم جہانوں کے رب اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں۔
* شہر کی سڑکیں اور گلیاں روزانہ صاف کی جاتی ہے۔
* بچّے نے میری کتاب کے صفحات روشنائی سے بھر دیئے۔
* دیہاتی کی سادگی نے ہمیں بہت مسرور کیا۔
* میں جنگل کے قدرتی مناظر سے لُطف اندوز ہوا۔
* فقیر کی جرأت نے بادشاہ کو اس کے بُرے ارادے سے روک دیا۔
* تمہارے شہر کی آب و ہوا نے ہمیں بیمار کردیا۔
* امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اللہ کے دین کی حفاظت کے لیے سخت تکلیفیں برداشت کیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۳۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب بھی لگائیے:-

* قل ای شئ اکبر شهادة۔
* بعثت رحمة ولم ابعث لعاناً۔
* لم تضربنی وانا لم اطلب منك شيئا؟
* افضل خلة حفظ اللسان۔
* النبی اولی بالمومنين من انفسهم۔
* اقرأ الكتاب نصفه ان لم تقرأ كله۔
* لا تدرون ايهم اقرب لكم نفعاً۔
* شراركم اسوأكم اخلاقا۔
* شرار الناس الذين يكرمون اتقاء شرهم۔
* نرفع درجات من نشاء وفوق كل ذی علم عليم۔
* اخسر الناس صفقة من اذهب آخرته بدنيا غيره۔
* شر بيت فی المسلمين بيت فيه يتيم يساء اليه۔
* فلله الحمد رب السماوات ورب الارض رب العالمين۔
* عد الولد طيوره فاذا هی خمسة وتسعون طائرًا۔
* اصغيت الى القوم رئيسهم عندما كان يتكلم۔
* ان العفو لا يزيد العبد الا عزا وان التواضع لا يزيده الا رفعة۔
* لأن يؤدب الرجل ولده خير له من ان يتصدق بصاع۔
* وانزلنا اليك الكتاب تبيانا لكل شئ۔
* ولدت سنة ثمان وعشرين وتسع مائة بعد الالف۔
* فی السنة اربعة فصول: الربيع والخريف والصيف والشتاء۔
* قل هل انبئكم بشر من ذالك مثوبة عند الله۔
* فاجلدوهم ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابداً۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۳۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* میری صحت تم سے اچھی ہے۔
* اللہ جس کا چاہتا ہے، علم زیادہ کر دیتا ہے۔
* اس سال کپڑا پچھلے سال سے مہنگا ہے۔
* سُلطان میرا سب سے پرانا دوست ہے۔
* زیادہ پڑھنے نے میری نگاہ کمزور کر دی۔
* اس کمرے کا طُول وعرض برابر ہے۔
* شیر کی دھاڑ نے غریب مُسافروں کو ڈرا دیا۔
* اس کتاب کے کل تین سو بہتّر صفحات ہیں۔
* ناصر کا پاؤں جنگ میں زخمی ہو گیا۔
* صندوق کے بوجھ نے مجھے تھکا دیا۔
* سب سے جاہل آدمی وہ ہے جو اپنے آپ کو عالم سمجھے۔
* سب سے مفید کام وہ ہے جس کا انجام سب سے اچھا ہو۔
* مصر کے فاتح عمرو بن العاص نے مصر میں بہت مسجدیں بنائیں۔
* میری کتاب تمہاری کتاب سے دیکھنے میں اچھی ہے۔
* خوبصورتی کے لحاظ سے تمہارا گھر ہمارے گھر سے اچھا ہے۔
* میرا بھتیجا خالد تیسری جماعت میں پڑھتا ہے۔
* پیرس خوبصورتی میں تمام شہروں سے بڑھ کر ہے۔
* آپ کے خادم ابراہیم نے آپ کو سخت دھوکا دیا۔
* یہ قافلہ ستائیس مردوں اور بائیس عورتوں پر مشتمل ہے۔
* اے میرے بھائی سلیم نماز پڑھا کر، برائیوں سے رُک جائے گا۔
* اللہ نے تمہیں مال واولاد کی نعمتیں دیں، تو تم اترا گئے۔
* میں اس سال راولپنڈی کی سردی سے اکتا گیا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (الف)

حروف استفہام۔ اسمائے استفہام

استفہام کے لئے عربی میں عام طور پر دو حرف مستعمل ہیں: ھَلْ اور ھمزہ (أ)۔

جیسے: ھَلْ فِی ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِی حِجْرٍ؟ أَأَنْتَ فَعَلْتَ ھٰذَا بِاٰلِھَتِنَا یَاإِبْرَاھِیمُ؟

اسمائے استفہام میں مَا ، مِن اور اَیُّ زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ مَنْ عموماً ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

جیسے کہ: وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ؟

اور مَا غیر ذوی العقول کے لئے

جیسے: مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ آمَنْتُمْ؟

اَیُّ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اگر مضاف الیہ نکرہ ہے تو واحد آئے گا۔

جیسے: قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَھَادَةً؟ اور اگر معرفہ ہے تو جمع فَبِأَیِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ؟

مذکر کے لئے اَیّ اور مونث کیلئے اَیَّةُ استعمال کرتے ہیں کبھی مذکر اور مونث دونوں کیلئے اَیُّ ہی لاتے ہیں۔

جیسے: فِی اَیِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ۔

ان کے علاوہ حروف میں سے كَیْفَ، اَیْنَ، حَتّٰی، اَنّٰی وغیرہ استفہام کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۳۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* ألا تحبون ان يغفر الله لكم ؟ بلىٰ۔
* من كان عندك امس ؟
* هل ينفع العلم بلا عمل والحفظ بلا فهم۔
* ألا يسرك ان ترافقنا الى مصر ؟ بلىٰ۔
* ألم تر كيف فعل ربك بأصحاب الفيل ؟
* كيف حالك يا اخي ؟
* لم تؤثرون الحياة الدنيا على الآخرة ؟
* على احسن ما ترجو والحمد لله۔
* اى كتاب قرأت في النحو يا اخي ؟
* اى داء اردى من البخل ؟
* هل يفضح الصادق الامين ابداً ؟ لا والله لا يفتضح۔
* ايحب احدكم أن يأكل لحم اخيه ميتا ؟
* قالوا أين ما كنتم تدعون من دون الله ؟ قالوا ضلوا عنا۔
* قال ألم اقل لك انك لن تستطيع معي صبرا ؟
* الم نجعل الارض مهادًا والجبال اوتادا ؟
* قال يا هارون ما منعك اذ رأيتهم ضلوا الّا تتبعنِ ؟
* ومن اظلم ممن ذكر بآيات ربه فاعرض عنها ؟
* كيف يهدى الله قوماً كفروا بعد ايمانهم ؟
* ألم تر كيف ضرب الله مثلاً كلمة طيبة كشجرة طيبة ؟
* قالوا أنى يكون له الملك علينا و نحن احق بالملك منه ولم يؤت سعة من المال۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* قال رب انی یکون لی غلام وقد بلغنی الکبر وامرأتی عاقر؟
* و کیف تکفرون وانتم تتلی علیکم آیات اللہ وفیکم رسوله؟
* قال ابراهیم ما هذه التماثیل التی انتم لها عاکفون؟
* یا ایها الذین اٰمنوا لم تقولون مالا تفعلون؟
* امن جعل الارض قراراً وجعل خلالها انهاراً وجعل لها رواسی وجعل بین البحرین حاجزا؟ أإله مع الله؟
* خذ الحکمة ولا یضرك من أی وعاء خرجت۔
* فأی الفریقین احق بالأمن ان کنتم تعلمون؟
* فأی حدیث بعد الله وآیاته یومنون؟
* وما تدری نفس ماذا تکسب غداً وما تدری نفس بأی ارض تموت۔
* فبأی آلاء ربك تتماری؟

التمرین ۳۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:

* مجھ پر یہ الزام کس نے لگایا؟
* کیا اسے ایسا کرتے شرم نہ آئی؟
* اُٹھ کر کام کیوں نہیں کرتے؟
* اے میری بہن تم کیا تلاش کر رہی ہو؟
* تم کس محلّہ میں رہتے ہو؟
* کیا تم نے اپنا سبق یاد کرلیا ہے؟ جی نہیں ابھی کر رہا ہوں۔
* کیا ابراہیم کھانا پکا رہا ہے؟ جی ہاں وہ اڑھائی گھنٹے سے کھانا پکا رہا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* تم ہمیشہ کونسا کھیل کھیلا کرتے ہو؟
* آج کون سا لڑکا مدرسہ میں سب سے پہلے آیا؟
* کیا تم دشمن کی کثرت تعداد سے ڈرتے ہو؟ جی نہیں ڈر نہیں رہا لیکن اس پر غالب آنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں۔
* کیا آج کل مری میں برف باری ہو رہی ہے؟
* تم مدرسے کب جاتے ہو اور کب واپس آتے ہو؟
* مجھے بتاؤ تم اپنے گھر والوں کے ساتھ کیسے رہتے ہو؟
* تمھارے اور حسن کے گھر کے درمیان، کس کا گھر ہے؟
* کب تک تم بُرے لڑکوں کی صحبت میں اپنے اخلاق خراب کرتے رہو گے؟
* کیا تم کبھی غفلت کی نیند سے بیدار نہیں ہو گے؟
* لباس میں تم سُرخ کپڑوں کو زرد کپڑوں پر کیوں ترجیح دیتے ہو؟
* تم اپنے آپ کو خواہ مخواہ کیوں بیمار بنا رہے ہو؟
* استاد شاگرد سے کس چیز کے متعلق سوال کر رہا ہے؟
* بھلا تمہاری صحت کیسے درست ہو سکتی ہے، جبکہ تم صبح سے شام تک کام کرتے ہو اور کبھی ٹہلنے کیلئے گھر سے باہر نہیں نکلتے؟
* اے میرے رب! میں تیری کس نعمت کا انکار کر سکتی ہوں؟
* اللہ کے نزدیک سب سے باعزت آدمی کون ہے؟
* میں تم دونوں کا امتحان لیتا ہوں، تا کہ دیکھوں تم میں زیادہ ذہین کون ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ب)

کَمْ کی دو قسمیں:

کَمْ

① استفہامیہ

② خبریہ

۱ استفہامیہ

جب عدد یا مقدار کے متعلق سوال کے لئے لفظ "کَمْ" استعمال ہوتا ہے، تو اسے استفہامیہ کہتے ہ

کَمْ استفہامیہ کے بعد اسم مفرد اور منصوب آتا ہے۔

جیسے: کَمْ جَوَادًا فِي الْمِيْدَانِ (میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟)

اگر کم پر حرف جار آجائے تو اس کے بعد کا اسم مجرور ہوگا۔ جیسے: بِکَمْ دِرْهَمٍ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الْكِتَا

۲ خبریہ

کبھی ''کَمْ'' خبر کیلئے آتا ہے، تو اسے کم خبریہ " کہتے ہیں۔ کم خبریہ کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے اور معنی میں کثرت مراد ہوتی ہے۔

جیسے: کَمْ دِرْهَمٍ اَنْفَقْتُ (میں نے بہتیرے ہی درہم خرچ کر ڈالے)

کبھی کم خبریہ کی تمیز (یعنی اس کے بعد کے اسم) پر ''مِنْ'' حرفِ جار آتا ہے۔

جیسے: کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ (آسمان میں کتنے ہی فرشتے ہیں)۔

کم خبریہ کے معنی میں کبھی ''کَأَيِّنْ'' بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہ: وَكَأَيِّنْ مِنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ (کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر رب والوں نے قتال کیا)

مِنْ حرفِ جار یہاں بھی اسی طرح آیا ہے جس طرح کم خبریہ کی تمیز پر آتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ٣٥

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

* کم رجلاً تعبا للقتال؟
* کم یوماً تمکث عندنا؟
* لا اعرف کم مصنعاً فی مدینتنا۔
* کم دقیقة انتظرك فی هذا المکان؟
* کم تلمیذاً یتعلم فی الجامعة المسلمة؟
* کم لك من ید بیضاء عندی۔
* کم طفلا اهمل فی طرقات المدینة؟
* اخبرنی بکم جنیه اشتریت هذا الثوب؟
* کم مرة قرأت تاریخ هذا المصلح الکبیر؟
* کم ولداً قد نجح فی الامتحان هذه السنة؟
* کم تاجراً اکثر منك سمعة فی هذه المدینة؟
* کم زوجاً من الملابس تلبس فی السنة صیفها وشتاءها۔
* علی کم عربة تستطیع ان تحمل کتب هذه المکتبة؟
* کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن الله۔
* کم تلمیذ غنیٍ من اولاد الامراء الرؤساء وولاة البلد المختلفة یقضون اعمارهم فی الجامعات والکلیات الانکلیزیة الحدیثة فی قصف وطرب ولا یهمهم فی حیاتهم شئ غیر المطاعم والمشارب والملابس۔
* کم من فقیر یحسبه الجاهل غنیا لتعففه وعدم تکففه۔
* کم ترکوا من جنات وزروع ومقام کریم۔
* کأین من کتاب لا یساوی المداد الذی کتب به۔
* وکأین من آیة فی السمٰوٰت والارض یمرون علیها وهم عنها معرضون۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٣٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* تم دن میں کتنی مرتبہ کھانا کھاتے ہو؟
* تم کتنے گھنٹے کے لئے مدرسہ جاتے ہو؟
* تیرے بھائی کی عمر کیا ہے؟
* جماعت میں کتنے لڑکے حاضر ہیں؟
* تم یہ پگڑی کتنے کی فروخت کر رہے ہو؟
* میں نے بہتیرے غلام آزاد کر دئے۔
* سپاہیوں نے بہت سے چوروں کو قتل کر ڈالا۔
* میں نے آج بہتیرے خط لکھ ڈالے۔
* تم نے احمد کی دکان سے کتنی کاپیاں اور کتنے قلم خریدے؟
* تم کتنے دن ہمارے گھر میں مہمان رہو گے۔
* تمہارے چچا کے پاس کتنی دکانیں اور کتنے مکان ہیں؟
* تمہارے کھیت میں کتنے من چاول سالانہ پیدا ہوتے ہیں؟
* تمہاری اس بیماری پر کتنے مہینے گذر چکے ہیں؟
* تم نے مجھے کتنے روپے ادا کر دِئے اور کتنے تمہارے ذمّہ باقی رہ گئے؟
* تمہارے مدرسے میں گرمی کی تعطیل کتنے دنوں کی ہوئی؟
* پرسوں سالم کا بھائی ناصر میری دکان سے بہت سے رسالے اور اخبار خرید کر لے گیا۔
* کتنے ہی شریف گھرانے آج غربت کی وجہ سے اپنی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔
* یہ دوا کتنے ہی مرضوں کے لئے اکسیر ہے۔
* تمہارے کتنے بھائی اور کتنی بہنیں ہیں اور اِن میں سے کتنے چھوٹے اور کتنے بڑے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

اسم موصول

"جو" "جس" "جن" کے ترجمہ کیلئے عربی میں اسمِ موصول آتا ہے۔اس کے چھ ❻ صیغے ہیں۔
تین ❸ مذکر کے لئے اور تین ❸ مونث کے لئے۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع		جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ/اَللَّذَیْنِ	اَلَّذِیْنَ	اور	الاُلٰی
مونث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَیْنِ	اَللَّاتِیْ	اور	اَللَّائِیْ

اسم موصول معرفہ ہوتا ہے، اس لئے معرفہ کی صفت واقع ہوتا ہے۔موصول کے بعد جو جملہ ہوتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں۔صلہ میں ایک ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں اسمِ موصول کے مطابق ہو۔

جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتَابَ۔ رَبَّنَا اَرِنَا اللَّذَیْنِ اَضَلَّانَا۔ قَدْ وَجَدْتُ السَّاعَۃَ الَّتِیْ کُنْتُ اَبْحَثُ عَنْھَا۔

یہ ضمیر کبھی مخذوف بھی ہوتی ہے۔

جیسے : ھٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

اگر موصوف معرفہ نہ ہو، بلکہ نکرہ ہو، تو اس کے ساتھ اسم موصول کا لانا صحیح نہیں ہے۔نکرہ کے ساتھ؛ جو، جس، جن، کے معنی بلا کسی لفظ کے پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: اَحَبُّ وَلَدًا یَجْتَھِدُ فِیْ دُرُوْسِہٖ (میں ایک لڑکے سے محبت کرتا ہوں، جو اپنے سبقوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

میں محنت کرتا ہو)۔مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا (مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہ وہ پاک طاہر ہوں پسند کرتے ہیں)۔{اس مقام پر معرفہ نکرہ کے فرق کو خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہیے، اس میں طلبہ بہت غلطی کرتے ہیں اس لئے ہم دونوں قسم کی مثالیں دے رہے ہیں}

مَنْ اور مَا بھی اسمِ موصول کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے: اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ (جس نے تجھ سے برائی کی اس سے اچھائی کر)۔

لَا تَأْكُلْ مَا لَا تَسْتَطِيْعُ هَضْمَهُ (جس چیز کو تو ہضم نہیں کر سکتا، اسے نہ کھا) "اَيٌّ" بھی اسمِ موصول کی طرح استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: خُذْ مِنْ كُتُبِيْ اَيُّهَا شِئْتَ۔

التمرين ٣٧

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* الذی ینفع نفسه و غیره بحکمته فهو حکیم۔
* الحمد لله الذی فضلنا علی کثیر من عباده۔
* الذین ان مکناهم فی الارض اقاموا الصلاة وآتوا الزکاة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنکر۔
* لا تصاحب الاغنیاء الذین یحبون السمعة فینفقون فی سبیلها اموالهم۔ واذا سألهم فقیر درهما یقبضون وجوههم۔
* قطفت بعض الازهار التی فی بستانکم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الا قصا الذی برکنا حولہ۔
* عز من قنع وذل من طمع۔
* وعلى الذين هادوا حرمنا کل ذی ظفر۔
* البلاد التی استولت علیها امة اجنبية امتصت دماء اهلها ونخرت عظامهم۔
* اللائی لا یعرفن تدبیر المنزل ولا تربية الاولاد ولا تنظیف الثیاب ولا تنضید المتاع یبغضهن ازواجهن وتکرههن جاراتهن۔
* ادفع بالتی هی احسن، فاذا الذی بینك و بینه عداوة کأنه ولی حمیم۔
* ارجع الی ربك فاسأله ما بال النسوة اللاتی قطعن ایدیهن۔
* شر الناس الذین یکرمون اتقاء شرهم۔
* قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها۔
* سیقول السفهاء من الناس ما ولا هم عن قبلتهم التی کانوا علیها۔
* واللاتی یاتین الفاحشة من نسائکم فاستشهدوا علیهن اربعة منکم۔
* والذان یاتیانها منکم فآذوهما، فان تابا واصلحا فاعرضوا عنهما۔
* ربنا ارنا الذین اضلانا من الجن والانس نجعلهما تحت اقدامنا۔
* هذا رجل یثنی علیك و یمدحك بظهر الغیب ولا یبتغی منك جزاء ولا شکوراً۔
* أُعطی الجائزة ولداً یصرع سائر اصحابه۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* القناعة مال لا ينفد وكنز لا يفنى۔
* رضا الناس غاية لا تدرك۔
* اللئام نسوا صنيع من اولادهم الجميل۔
* ادّ الامانة الى من أئتمنك ولا تخن من خانك۔
* اذا لم تستحی فاصنع ما شئت۔
* اياك وما يعتذر منه۔
* البر ما سكنت اليه النفوس۔
* ابذل ما انت باذل وجوه الخير۔
* وله من فی السمٰوات والارض ومن عنده لا يستكبرون عن عبادته۔
* افمن يعلم انما انزل اليك من ربك الحق كمن هو اعمی؟
* ما عندكم ينفد وما عند الله باق۔
* ثم لننزعن من كل شيعة ايهم اشد على الرحمن عتيا۔
* الذی خلق الموت والحياة ليبلوكم ايكم احسن عملاً۔
* ولتعلمُنّ أينا اشد عذابا وابقی۔
* اقترب مما يقترب منه العقلاء وابتعد عما يبتعدون عنه۔
* عاشر من الناس ايُّهم افضل۔
* وما ساءنی الا الذين عرفتهم
جزی الله خيراً كل من لست اعراف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین ۳۸

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* آج میں نے وہ کتاب پڑھی جو میں نے تم سے مستعار لی تھی۔
* میں نے وہ صندوق اٹھالیا، جسے حامد اور اسلم نہیں اٹھا سکے تھے۔
* یہی وہ گھر ہے، جسے تم دو گھنٹوں سے تلاش کر رہے ہو۔
* جو اپنے پڑوسیوں پر احسان کرتا ہے، لوگ اس کی عزّت کرتے ہیں۔
* جو لوگ شراب پیتے ہیں، ان کے دل کمزور ہو جاتے ہیں۔
* اور جو سگریٹ پیتے ہیں، ان کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے۔
* کیا تمہارا بھائی وہی ہے جو آج دوڑ میں تمام لڑکوں پر سبقت لے گیا تھا۔
* جو لوگ جلد بازی کرتے ہیں وہ بعد میں پچھتاتے ہیں۔
* جو لڑکے صبح شام ٹہلتے، روزانہ نہاتے، رات کو جلد سوتے اور صبح جلد اٹھتے ہیں، ان کی صحت اچھی ہو جاتی ہے۔
* میں نے ان دو لڑکوں کو خوب مارا جنہوں نے تمہیں گالی دی تھی۔
* کیا تم زیاد اور علی کا مکان جانتے ہو، جو ہمارے کارخانے میں کام کرتے ہیں؟
* جو دو عورتیں کل تمہارے ہاں آئی تھیں، انہوں نے تیرے کان میں کیا کہا؟
* جو عورتیں اپنے بچوں کو ادب نہیں سکھاتیں، اُن کے بچے دنیا میں کامیاب زندگی نہیں گزارتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* ان دو تصویروں میں جو تمہارے سامنے لٹک رہی ہیں، تم کیا دیکھتے ہو؟
* جن ملکوں میں سردی زیادہ ہوتی ہے، وہاں آبادی کم ہوتی ہے۔
* جس گھر میں دھوپ داخل نہیں ہوتی اس میں بیماری داخل ہوتی ہے۔
* جن دنوں میدانوں میں گرمی بڑھ جاتی ہے، لوگ پہاڑوں کا قصد کرتے ہیں۔
* جو چیز تم مجھ سے لینا چاہو، مجھ سے لے لو مگر مجھے چھوڑ دو۔
* جو چاہتا ہے کہ دنیا میں عزّت کی زندگی بسر کرے، اسے کسی سے قرض نہیں لینا چاہئے۔
* میں ان لوگوں میں سے ہوں، جو زبان سے وہی کہتے ہیں جو کرتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

اسمِ اشارہ

قریب کے لئے:

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ/هٰذَيْنِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ/هَاتَيْنِ	هٰؤُلَاءِ

بعید کے لئے:

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ/ذَيْنِكَ	أُولٰٓئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ/تَيْنِكَ	أُولٰٓئِكَ

مثالیں:

* هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدٌ۔
* هٰذَانِ السَّارِقَانِ قَدْ قُبِضَ عَلَيْهِمَا۔
* قَرَأْتُ تَيْنِكَ الْمُجَلَّتَيْنِ۔
* اُنْظُرْ إِلٰى هٰذِهِ السَّاعَةِ۔
* ذَانِكَ الْغَنِيَّانِ لَا يُسَاعِدَانِ جِيْرَانَهُمَا۔
* هٰؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ يَقْضُوْنَ أَوْقَاتَهُمْ فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ۔

اگر مشار الیہ مضاف ہو، تو اسمِ اشارہ بعد کو آتا ہے۔
جیسے: اُخْتَايَ هَاتَانِ (میری یہ دو بہنیں)
اس میں طلبہ کو بسا اوقات اشتباہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

هٰذَا اِبْنُكَ (یہ تمہارا لڑکا ہے) میں هٰذَا مبتدا ہے۔ اور اِبْنُكَ اس کی خبر ہے، مشار الیہ نہیں۔ اور اگر اِبْنُكَ هٰذَا (تمہارا یہ لڑکا) کہیں تو هٰذَا اسم اشارہ ہوگا اور اِبْنُكَ مشار الیہ۔ چونکہ مشار الیہ یعنی ابن کاف کی طرف مضاف ہے۔ اس لئے اسم اشارہ مضاف الیہ کے بعد آیا۔ اسمِ اشارہ معرفہ ہوتا ہے، اس لئے وہ جملہ میں بطورِ مبتدا کے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هٰذَا بِنَاءٌ فَخْمٌ۔ أُولٰئِكَ رِجَالٌ لَا يُهِمُّهُمْ مَا نَحْنُ فِيهِ مِنَ الْفَقْرِ۔

التمرین ۳۹

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* هذه المدينة من اجمل مدن باكستان واوسعها۔
* رب اجعل هذا البلد آمنا واجبنى وبنىّ أن نعبد الاصنام۔
* اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون۔
* اولئك الذين هداهم الله فبهداهم اقتده۔
* هؤلاء الصناع ماهرون فى عملهم۔
* هؤلاء النساء لا يعرفن القراءة ولا الكتابة ولا يحسن تربية اولادهن۔
* هؤلاء ابطال قد ذكرت سيرتهم فى كتب التاريخ۔
* فذانك برهانان من ربك الى فرعون وملأه۔
* تلك الدار الآخرة نجعلها للذين لا يريدون علوا فى الارض ولا فساداً۔
* هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* هاتان الوردتان جميلتا المنظر۔

* رب اجعل هذا بلداً آمناً وارزق اهله من الثمرات۔

* هؤلاء قرويات يشاركن ازواجهن فی اعمالهم۔

* اولئك رجال يذودون عن البلاد و يسهرون علی مصالحها۔

* ذلك قصر شامخ يسع لاكثر من الف وخمس مائة رجل۔

* أوقد وجدت في مدينتنا هذه رجلاً ساءك منظره؟

* قال إنی أريد أن أنكحك احدی ابنتی هاتين علی ان تاجرنی ثمانی حجج۔

* ذلكم الله ربكم فاعبدوه۔

* ذلكما مما علمنی ربی۔

* قالت فذلكن الذی لمتننی فيه۔

التمرين ۴۰

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* یہ شہر خوبصورت ہے۔ * یہ ایک تنگ گلی ہے۔

* یہ دونوں میرے ماموں کے اونٹ ہیں۔ * ان دونوں کنوؤں کا پانی بہت لذیذ ہے۔

* یہ لڑکیاں افسردہ سکول جاتی ہیں اور خوش خوش واپس آتی ہیں۔

* یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟ یہ ایک ادب کی کتاب ہے جو میرے چچا نے میرے لئے پونے چار روپے میں خریدی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* یہ بکریاں صبح کے وقت بھوکی کھیت کی طرف جاتی ہیں اور شام کو سیر ہو کر گھر آتی ہیں۔
* تم نے یہ دونوں کتابیں کتنے دنوں میں پڑھیں؟
* یہی وہ دونوں لڑکے ہیں جنہوں نے جنگ میں دشمنوں کے سردار کو قتل کیا تھا۔
* یہی وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ کی لعنت ہوئی، سو ہمیں ان سے بچنا چاہیے۔
* کیا تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے کل بھری مجلس میں مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا تھا؟
* ان دونوں گھڑوں میں پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔
* کیا تم ہی وہ لوگ نہیں ہو، جنہوں نے میرا حکم ماننے سے انکار کر دیا تھا؟
* وہ دھوبی علی الصبح دریا کے ٹھنڈے پانی میں کپڑے دھوتا ہے۔
* وہ مومن عورتیں ہیں، جو اللہ اور رسول سے محبت کرتی اور اپنے خاوندوں کی خدمت کرتی ہیں
* ان دونوں لڑکیوں کو کل میں نے اپنے گھر کے دروازے کے سامنے لڑتے دیکھا تھا۔
* ہمیں ان غریب مسافروں کی مدد کرنا اور انہیں کھانا کھلایا چاہیئے۔
* کیا یہی تیرا وہ قلم ہے جو کل چوری ہو گیا تھا اور آج مِل گیا ہے؟
* تمہارے اس محلّے کی صفائی سے میں بہت خوش ہوا۔
* بادشاہ کے دونوں وزیر پرلے درجے کے شرابی اور جوئے باز ہیں۔
* سکول کے ان استادوں کو اسلام سے کوئی محبت نہیں ہے۔
* یہ آدمی کو ملک دشمن کے حملے سے بچانے کے لئے سردھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہیں۔
* ان لوگوں کی طرف دیکھو، کیسے ایک ایک کر کے مختلف دروازوں سے گھر داخل ہو رہے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۱

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:۔

* ويريكم آياته فأى آيات الله تنكرون ؟
* هذان خصمان اختصموا فى ربهم۔
* كم من ابنية شاهقة بناها الملوك المسلمون فى الهند۔
* اخبرنى بما تعلم عن اخلاق اهل هذه المدينة۔
* قال يا قوم ليس لى ملك مصر وهذه الانهار تجرى من تحتى؟
* قال إنى أريد أن أنكحك احدى ابنتى هاتين على ان تاجرنى ثمانى حجج۔
* وكأين من دابة لا تحمل رزقها، الله يرزقها۔
* ويوم يناديهم فيقول أين شركائى الذين كنتم تزعمون۔
* كم سنة مضت على قيام جماعتكم بهذه الدعوة ؟
* وزلزلوا حتى يقول الرسول والذين آمنوا معه متى نصر الله ؟
* واللاتى تخافون نشوزهن فعظوهن واهجروهن فى المضاجع۔
* افمن يهدى الى الحق احق ان يتبع امن لا يهدِّى الا ان يهدى؟
* فما لكم كيف تحكمون ؟
* ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن۔
* والذين تبوّؤ الدار والايمان من قبلهم يحبون من هاجر اليهم۔
* كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذى رزقنا من قبل۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* میں ان دولڑکیوں کو دیکھنا چاہتی ہوں، جو کل مصر سے یہاں آئی ہیں۔
* ہمارا رب وہ ہے، جس کے حکم سے سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
* میں نے اس سال کتنی ہی کتابوں کا ترجمہ کرڈالا۔
* کیا اللہ نے تم پر احسان نہیں کیا؟ تو پھر اس کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟
* یہی ہمارا گھر ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔
* تمہارے دل میں جو کچھ ہے، مجھ سے بیان کردو۔
* حامد کے ان بھائیوں میں سے مجھے کوئی نہیں پہچانتا۔
* تم ظہر کی نماز میں کتنی رکعتیں پڑھتے ہو؟
* تم اللہ کی کس نعمت کا انکار کر سکتے ہو؟
* جو اپنے بھائی کی عزت نہیں کرتا، اس کے چھوٹے بھائی اس کا احترام نہیں کرتے۔
* کافر تعجب کرتے ہیں اللہ کیسے مردوں کو زندہ کرے گا؟
* تم کب تک لہو ولعب میں مست رہو گے؟
* میری ان کتابوں میں تمہیں کون سی زیادہ پسند ہے؟
* مجھے ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے جو میرے لئے کھانا پکایا کرے۔
* یہ وہ دو لڑکے ہیں جنہوں نے کل استاد کے سامنے جھوٹ بولا اور استاد نے انہیں خوب سزادی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

نواسخ جملہ (الف)

حروف مشبہ بالفعل

اِنَّ (بے شک) اَنَّ (کہ) کَاَنَّ (گویا کہ) لٰکِنَّ (لیکن) لَیْتَ (کاش) لَعَلَّ (شاید یا توقع ہے)۔

یہ تمام حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو منصوب کر دیتے ہیں جبکہ اس جملہ میں خبر بدستور مرفوع رہتی ہے۔ یہ حروف جملہ فعلیہ یا فعل پر داخل نہیں ہوتے۔

اِنَّ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جیسے: اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

اَنَّ جملہ کے درمیان میں آتا ہے۔

جیسے: اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لیکن قال اور اس کے مشتقات کے بعد اِنَّ ہی آئے گا۔ جیسے: قَالَ اِبْرَاھِیْمُ اِنِّیْ سَقِیْمٌ۔

لَیْتَ اور لَعَلَّ تمنا اور آرزو کے لئے آتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ لَیْتَ امرِ مُحال کی آرزو کے لئے آتا ہے۔ کبھی لَیْتَ پر یَا کا اضافہ بھی ہو جاتا ہے۔ جس سے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: یَالَیْتَ زَیْدًا نَجَحَ۔ یَالَیْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* ما تفعلوا من خير فان الله به عليم۔
* علم المدارس ان الناظر قادم۔
* امتنع المطر لكن السحاب كثير۔
* ان النيل حياة مصر۔
* هل تعلم أن العلماء سراج الامة؟
* ان القرد فی عين امه غزال۔
* هذا كتاب صغير لكن نفعه عظيم۔
* ان الرجوع الى الحق فضيلة۔
* قالوا انا بما ارسلتم به كافرون۔
* ان من كنوز البركة كتمان الامور۔
* ان المنافقين فی الدرك الاسفل من النار۔
* ان الله لا يعزب عنه مثقال ذرة فی الارض ولا فی السماء۔
* المدينة جميلة ولكن شوارعها ضيقة۔
* ان الحياة خالية من الكدر۔
* كثر التمر لكن السعر مرتفع۔
* ان الصلاة تنهى عن الفحشاء والمنكر۔
* ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله قد ضلوا ضلالاً بعيداً۔
* و بشر الذين آمنوا وعملوا الصلحات ان لهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدين فيها۔
* وإنی لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحاً ثم اهتدی۔
* إن الجواد قد يعثر وان الصدوق قد يكذب۔
* أفحسبتم أنما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

* استمع الناس الى خطبة الخطيب وجلسوا ساكتين صامتين كأن على رؤوسهم الطيور۔
* ادفع بالتی هی احسن فاذا الذی بینك و بینه عداوة كأنه ولی حمیم۔
* انك لا تهدی من احببت ولكن الله یهدی من یشاء۔
* ان ربك لذو فضل علی الناس ولكن اكثر الناس لا یشكرون۔
* ان الملوك اذا دخلوا قریة افسدوها۔
* من یقل منهم انی اله من دونه فذلك نجزیه جهنم۔
* ان من البیان لسحراً۔
* اخلص له القول لعله یرجع عن سیأته۔
* انا انزلناه قرآنا عربیاً لعلكم تعقلون۔
* وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم یتفكرون۔
* فقالوا یالیتنا نرد ولا نكذبَ بآیات ربنا ونكون من المؤمنین۔
* یالیتك رافقنی فی السفر فمتعت نفسك بعجائب من صنع الله۔
* قال الذین یریدون الحیاة الدنیا یالیت لنا مثل ما اوتی قارون، انه لذو حظ عظیم۔
* ان هذه امتكم امة واحدة وانا ربكم فاعبدون۔

(ب) ایسے ۲۵ جملے لکھئے جن میں حروفِ مشبہ بالفعل استعمال کئے گئے ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۴

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* (واقعی) تیرا کام بہت اچھا ہے، بے شک تم ذہین ہو، لیکن تم اپنے اوقات کی پروا نہیں کرتے۔
* جس نے دن کو کام کیا اور رات کو آرام کیا، تو اس کی زندگی کامیاب ہے۔
* ہندوستان کے مسلمان مظلوم اور بہادر ہیں۔
* جو لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں، رسوا ہوتے ہیں۔
* بیشک ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی کی راہ میں جان دینے والے ہیں۔
* میں نے مریض سے کہا کہ تمہارا بدن دبلا نہیں ہوا ہے۔
* سالم نے مجھے اطلاع دی ہے کہ اس کے والد آج اپنے گھر پہنچنے والے ہیں
* میں نے حامد کے بھائی کو نصیحت کی، مگر اس نے میری ایک نہ سنی، گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے۔
* آپ تو مجھ سے یوں معاملہ کر رہے ہیں گویا آپ مجھے جانتے ہی نہیں۔
* بیشک زید گھر میں موجود ہے مگر وہ باہر آنا نہیں چاہتا۔
* بیشک آسمان میں چھ بڑے اور بارہ چھوٹے ستارے ہیں۔
* میں تم دونوں کے درمیان فساد نہیں چاہتا، بلکہ صرف صلح چاہتا ہوں۔
* مجھے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ تم نے جماعت سے نماز پڑھنی شروع کر دی ہے۔
* مجھے اس چیز سے بڑی تکلیف ہوئی کہ آپ کے پاس جو روپے تھے، وہ چوری ہو گئے۔
* میں نے آج لوگوں کو یہ کہتے سنا کہ نہر میں ایک لڑکا ڈوب گیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* قلی نے مجھے بتایا کہ گاڑی آدھ گھنٹہ لیٹ ہے۔
* تمہارا باغ خوبصورت ہے، مگر تمہارا مالی بہت سست ہے۔
* تمام دین باطل ہیں، مگر اللہ کا دین سچا ہے۔
* تم نے تمام دینی کتابیں پڑھی ہیں، مگر قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھا۔
* تم تو مجھ سے یوں لپٹ لپٹ کر سوال کر رہے ہو، گویا کہ تم فقیر ہو۔
* ماں نے کہا کاش اس سے پہلے تم مر چکے ہوتے۔
* کاش آپ وقت کی نزاکت کو پہچانتے اور نیک اور نفع بخش کام کرتے۔
* ہم دونوں بہت تیز بھاگے، شاید کہ ہم گاڑی پالیں۔
* تم اپنے بھائیوں کو سمجھاؤ، توقع ہے اللہ انہیں سمجھ بوجھ عطا کرے گا۔
* شاید اللہ ناکام طلبہ کو محنت کی توفیق عطا فرمائے۔
* کاش تم محنت کرتے اور آج ناکامی کا منہ نہ دیکھتے۔
* شاید میں چوبیس پچیس روز تک آپ سے ملنے نہ آسکوں۔
* کاش تم نے مریض کو کوئی اکسیر دوا پلا دی ہوتی، تو وہ بچ جاتا۔
* کاش آج تمہاری بیوی صبح سویرے اٹھتی اور ہمارے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ہمارے لئے کھانا پکا دیتی۔
* پاکستان میں مالدار آدمی لہو ولعب میں مشغول ہیں، مگر فقیر بھوکے مر رہے ہیں۔
* میں نے چاہا کہ آج صبح کی نماز سے پہلے تمہیں جگا دوں، مگر تمہارے بھائی نے مجھے بتایا کہ تم بیمار ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* ہمارے ملک میں گاؤں کے لوگ بہت سادہ ہیں، مگر شہروں میں رہنے والے مغربی تہذیب کے دلدادہ ہیں۔
* کھانا مزے دار ہے، مگر اس میں مرچ کم ہے۔
* شریر لڑکے کو نرمی سے سمجھاؤ، شاید وہ اپنی شرارت سے باز آجائے۔
* بیشک انسان اشرف المخلوقات ہے، مگر اس کا شرف علم وعقل کی بدولت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرُ

نواسخ جملہ (ب)

مَا، لَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ:

جملہ اسمیہ میں نفی کا معنیٰ پیدا کرنے کیلئے لَيْسَ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس سے خبر منصوب ہوجاتی ہے اور مبتدا بدستور مرفوع رہتا ہے۔

جیسے: لَيْسَ الْمُسَافِرُ جَائِعاً (مسافر بھوکا نہیں ہے)

نواسخ جملہ کی دوسری قسم ما اور لا ہیں۔ جو لَيْسَ کے مشابہ ہیں اور اسی کا عمل کرتے ہیں۔

مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور لا صرف نکرہ پر۔ مثالیں ملاحظہ ہوں:

مَا هٰذَا بَشَراً ۔مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ۔ مَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ۔لَا رَجُلٌ صَالِحاً۔لَا وَلَدٌ حَاضِراً فِي الْمَدْرَسَةِ۔

جملہ میں جہاں کوئی اور خبر نہ ہو، وہاں جار مجرور ہی خبر ہوجاتے ہیں۔

جیسے: مَا فِي الدَّارِ أَحَدٌ (گھر میں کوئی نہیں ہے) یہاں أَحَدٌ مبتدا ہے اور فِي الدَّارِ خبر۔ اگرچہ خبر مقدم ہے اور مبتدا مؤخر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:۔

* ليس الاغراق فى التصوف محموداً۔ * ما التريث فى الامور بمذموم۔
* ما اعتزال الناس فضيلة۔ * ما كل غنى بسعيد۔
* ما باذل المعروف بمكروه۔ * ما آمالك فيَّ خائبة۔
* مالهم من الله من عاصم۔ * ماهو على الغيب بضنين۔
* لاصداقة دائمة بغير اخلاص۔ * ما احد اسمى من احد الا بالعقل۔

* ما كل مافوق البسيط كا فياً
واذا قنعت فبعض شئ كاف
وما الحسن فى وجه الفتى شرفاً له
اذا لم يكن فى فعله والخلائق
وما اهل الحياة لنا باهل
ولا دار الفناء لنا بدار
ان الرجال صناديق مقفل
وما مفاتيحها غير التجارب

* ما المبتلى الذى اشتد به البلاء باحوج الى الدعاء من المعانى الذى لا يامن من البلاء۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۴۶

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* ہمارے گھر صاف نہیں ہیں۔
* تمہاری کتابیں مرتب نہیں ہیں۔
* جنگل بہت گھنا نہیں ہے۔
* لڑکوں کی قطاریں سیدھی نہیں ہیں۔
* تصویر خوبصورت نہیں ہے۔
* کوئی برتن پانی سے بھرا ہوا نہیں ہے۔
* میرا بھائی کنجوس نہیں ہے۔
* کوئی شخص عقل سے بے نیاز نہیں ہے۔
* کوئی جاہل قابلِ احترام نہیں ہے۔
* آج ہوا تیز نہیں ہے۔
* کیا اللہ حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟
* میرے گھر میں تمہارا کتا نہیں ہے۔
* کوئی کنجوس لوگوں کے درمیان محبوب نہیں ہے۔
* اسلام میں کوئی دن خوشی سے خالی نہیں ہے۔
* اللہ تمہارے ظاہر اور چھپے ہوئے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔
* ہماری جماعت کے طلبہ دنیا کے حالات سے باخبر نہیں ہیں۔
* میں تمہیں اس تیز بارش میں بازار بھیجنے والا نہیں ہوں۔
* ابھی تمہارے باغ کے پھل پکے ہوئے نہیں ہیں۔
* گھر سے نکلو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو، اس لئے کہ گھروں میں بیٹھے رہنا بہادروں کا کام نہیں ہے۔
* آج ہم شام سے پہلے اپنے گھر واپس آنے والے نہیں ہیں۔
* کیا اس واقعہ میں بصیرت والوں کے لئے عبرت نہیں ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* کوئی آدمی کمینے اور جھوٹے پڑوسی پر اعتماد کرنے والا نہیں ہے۔
* ہمارے محلے میں ایک آدمی مر گیا اور اس کا کوئی بھائی یا بہن نہیں ہے۔
* ہمارے لئے اس شہر میں کوئی واقف کار نہیں ہے۔
* کیا مجھے اس چیز کا علم نہیں ہے، جو تم کرنا چاہتے ہو؟
* خدا کی قسم یہ لڑکی تم سے سچ کہہ رہی ہے، اس لئے کہ میں جانتی ہوں یہ جھوٹ بولنے والی نہیں ہے۔
* اسٹیشن ماسٹر کہہ رہا ہے کہ تین گھنٹے سے پہلے کوئی گاڑی اسٹیشن پر پہنچنے والی نہیں ہے۔
* کیا تمہارے اس شہر میں کوئی آدمی غریبوں پر ترس کھانے والا نہیں ہے؟
* مسلمان کسی مصیبت میں گھبرانے والا نہیں ہے۔
* میں تمہارا مطالبہ رد کرنے والا نہیں ہوں۔
* آسمان میں کوئی فرشتہ اللہ کی نافرمانی کرنے والا نہیں ہے۔
* کوئی دل اللہ کے خوف سے خالی نہیں ہے۔
* کوئی مرض دمہ سے زیادہ تکلیف دہ نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّانِيُ عَشَرَ

نواسخِ جملہ (ج)

لائے نفی جنس

لائے نفی جنس بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ مبتدا کو مفتوح کرتا اور خبر کو بدستور مرفوع رہنے دیتا ہے۔ یہ اسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور سرے سے ہی اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر یہ داخل ہوتا ہے۔

جیسے: لَا وَلَدَ حَاضِرٌ (کوئی لڑکا حاضر نہیں ہے)

اگر لَا کا اسم نکرہ کی طرف مضاف ہو، تب بھی منصوب رہتا ہے۔

جیسے: لَا شَارِعَ مَدِيْنَةٍ اَوْسَعُ مِنْ هٰذَا الشَّارِعِ۔

اگر لائے نفی جنس اور اس کا اسم مکرر آئیں، تو اسے دو طرح سے پڑھا جا سکتا ہے جیسے:

1. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
2. لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(۹) التمرین ۴۷ ✓

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

✓* لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

✓* لا خیر فی کثیر من نجواھم۔

✓* لا خیر فی ود رجل متقلب۔

* لا کواکب طالعات فی السماء۔

* لا شاھد زور محبوب۔

* لا راعی غنم فی الحقل۔

* لا دار کتب فی ھذہ المدینۃ۔

* لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔

* لا صاحب جود مذموم۔

* لا مکثر مزاح محبوب۔

✓* لا نبی بعد نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

✓* لا فضل لعالم لا یعمل بما یقول۔

* لا عقل کالتدبیر ولا ورع کالکف۔

* اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت۔

* لا شرف لبخیل جاھل ولا دولۃ لامۃ غیر منعاونۃ۔

* فمن اضطر غیر باغٍ ولا عاد فلا اثم علیہ۔

* لا شئ اضیع من مودۃ تمنع لمن لا وفاء لہ۔

* لا ایمان لمن لا أمانۃ لہ ولا دین لمن لا عھد لہ۔

* لا فقر اشد من الجھل ولا مال اعز من العقل۔

* لا خیر فی القول الامع العقل ولا فی الفقہ الامع الورع۔

* لا سبیل الی السلامۃ من السنۃ العامۃ۔

* ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسك لھا۔

* وان یمسسك اللہ بضر فلا کاشف لہ وان یردك بخیر فلا راد لفضلہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۴۸

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* سکول میں کوئی لڑکا غائب نہیں ہے۔
* دریا میں کچھ پانی نہیں ہے۔
* ہمارے پاس پہننے کے لئے کوئی کپڑا نہیں ہے۔
* کوئی روزنامہ آج شائع نہیں ہوا۔
* کتاب سے بڑھ کر کوئی ساتھی نہیں ہے۔
* ہمارے گھر میں کوئی برتن نہیں ہے
* کسی مسلمان بھائی نے میری مدد نہیں کی۔
* کوئی سچا تاجر کم نہیں تولتا۔
* آج میری جیب میں کوئی روپیہ نہیں ہے۔
* اس مضمون کی میری نگاہ میں کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔
* مشورے سے بڑھ کر کوئی چیز قابل بھروسہ نہیں ہے۔
* اسلام میں چھوت چھات اور بدشگونی نہیں ہے۔
* اچھے لوگوں کے نزدیک جھوٹے کی کوئی عزت نہیں ہے۔
* نیکی کرنے میں کوئی فضول خرچی نہیں ہے۔
* محبت سے بڑھ کر کوئی چیز اچھی نہیں ہے۔
* اس شہر میں کوئی ہمارا نہ بھائی ہے نہ کوئی دوست۔
* شہر جانے کے لئے تانگہ ہے نہ موٹر۔
* آج نہ سردی ہے نہ گرمی۔
* جھوٹے آدمی کے پاس نہ جرأت ہوتی ہے نہ زبان۔
* غریب آدمی کے پاس کھانے کے لئے روٹی ہے اور نہ پہننے کے لئے کپڑا۔
* سونے کی کوئی گھڑی دو سو روپے سے کم میں نہیں ملتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* انسان کا کوئی کام اخلاص کے بغیر مقبول نہیں ہے۔
* شہر کی کوئی گلی تمہاری اس گلی سے گندی نہیں ہے۔
* کوئی بیمار آدمی سخت سردی میں باہر نہیں نکل سکتا۔
* میرے پاس کوئی پرانا کپڑا نہیں ہے، جسے میں تمہیں دے سکوں۔
* لاہور جانے کے لئے صبح کے وقت کوئی تیز گاڑی نہیں ہے۔
* کوئی خوددار آدمی اِس ذلت کو برداشت نہیں کرسکتا۔
* کوئی نیک کام ضائع نہیں ہوتا۔
* کسی لڑکے کی گیند میرے پاس نہیں ہے۔
* کسی منافق کی شہادت مقبول نہیں ہے۔
* کسی فقیر کی جھونپڑی رات کو بارش میں نہیں ٹپکی۔
* کسی کنجوس آدمی کا مال اس کی جیب سے نہیں نکلا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

نواسخ جملہ (د)

افعالِ ناقصہ (۱)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم افعالِ ناقصہ ہیں۔ یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔ مبتدا بدستور مرفوع رہتا ہے۔

افعالِ ناقصہ کل تیرہ (۱۳) ہیں۔

افعالِ ناقصہ

- ۱ كَانَ
- ۲ صَارَ
- ۳ لَيْسَ
- ۴ أَصْبَحَ
- ۵ أَضْحٰى
- ۶ أَمْسٰى
- ۷ ظَلَّ
- ۸ بَاتَ
- ۹ مَا زَالَ
- ۱۰ مَا انْفَكَّ
- ۱۱ مَا فَتِئَ
- ۱۲ مَا بَرِحَ
- ۱۳ مَا دَامَ

۱ كَانَ (تھا): كُنَّا بِهٖ عَالِمِيْنَ۔ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا۔

۲ صَارَ (ہوگیا): صَارَ الثَّوْبُ قَصِيْرًا۔

۳ لَيْسَ (نہیں ہے): لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۴۹

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* کان ابو الطیب المتنبی شاعراً حکیماً۔
* ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست مومنا۔
* ویقول الذین کفروا لست مرسلاً۔
* قالت یالیتنی متُّ قبل هذا و کنت نسیاً منسیاً۔
* کن فی الدنیا کأنك غریب أو عابر سبیل۔
* من صاحب الجاهل صَارَ جاهلاً۔
* تصیر وجوه المُجرمین یوم القیامة مسودة وقلوبهم وجلة۔
* قال رب لم حشرتنی اعمی وقد کنت بصیراً۔
* ایان تکن وفیا یکثر محبوك۔
* من یکن عجولاً یکثر العصیانَ۔
* کونوا ابناء الآخرة ولا تکونوا ابناء الدنیا۔
* من یکن الشیطان له قریناً فساء قریناً۔
* کم قصمنا من قریة کانت ظالمة وانشأنا بعدها قوماً آخرین۔
* اتق دعوة المظلوم فانها لیس بینها و بین الله حجاب۔
* لیس بمومن من لم یأمن جاره غوائله۔
* لیس لأحد فضل علی احد الا بدین او عمل صالح۔
* أولیس الله باعلم بما فی صدور العالمین؟
* فان یکفر بها هؤلاء فقد وکلنا بها قوماً لیسوا بها بکافرین۔
* وکان الشیطن للرحمن عصیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۰

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* روٹی ٹھنڈی تھی اور پانی گرم تھا۔
* میرا جسم ورزش سے مضبوط ہو گیا۔
* موسم سرما آیا اور ہوا ٹھنڈی ہو گئی۔
* نمک ڈالنے سے کھانا بدمزہ ہو گیا۔
* کسی سے یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں ہو۔
* لوگوں کے اعمال سے تم تنگ دل نہ ہو۔
* چراغ کی روشنی دھیمی ہو گئی، شاید اس کا تیل ختم ہو گیا ہے۔
* میرے لئے امانت دار فقیر، خائن امیر سے اچھا ہے۔
* جو علماء کی صحبت میں بیٹھے گا عالم ہو جائے گا۔
* یہ کام بہت آسان تھا، مگر تم نے اس کی پرواہ نہیں کی۔
* جو بروں کی صحبت اختیار کرے گا، برا ہو جائے گا۔
* اس مدت میں بچے اور جوان بوڑھے ہو گئے۔
* جواب میں تاخیر کرنا شریف کی عادت نہیں ہے۔
* میں نے پانی چولھے پر رکھا تو وہ پانچ منٹ میں گرم ہو گیا۔
* اگر فقیر ہو، تو اللہ سے دعا کرو تمہیں وہ خوشحال کر دے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

افعالِ ناقصہ (ب)

◄ ۴ اَصْبَحَ ◄ ۵ اَضْحٰی ◄ ۶ اَمْسٰی ◄ ۷ ظَلَّ ◄ ۸ بَاتَ

یہ ظاہر کرتے ہیں کہ جملہ کے ذریعے جس امر کا اظہار کیا گیا ہے، وہ اُن اوقات میں پایا گیا ہے جو ہر ایک سے سمجھا گیا ہے۔

جیسے: اَصْبَحَ زَیْدٌ رَاکِباً (زید نے حالتِ سفر میں صبح کی) اسی طرح اَضْحٰی سے دوپہر، اَمْسٰی سے شام، ظَلَّ سے دن کا وقت اور بَاتَ سے رات کا وقت سمجھا جاتا ہے لیکن اکثر یہ الفاظ صرف صَارَ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

◄ ۹ مَا زَالَ ◄ ۱۰ مَا انْفَكَّ ◄ ۱۱ مَا فَتِیَٔ ◄ ۱۲ مَا بَرِحَ ◄ ۱۳ مَادَامَ

دوامی ثبوت ظاہر کرتے ہیں۔

جیسے: مَا زَالَ الْمَطَرُ نَازِلاً (بارش ہوتی رہی) مَا انْفَكَّتِ الْعَجُوْزُ قَائِمَۃً (بوڑھی عورت کھڑی رہی) اُقِیْمُ عِنْدَكَ مَا دُمْتَ نَائِماً (جب تک تُم سوتے رہو گے، میں تمہارے پاس ٹھہروں گا)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین ۵۱

عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* اضحی القمیص بالیا فتصدق به علی الفقراء۔
* اضحی الاولاد مشروین عندمارأواباهم قادماً الیهم۔
* بتناساهرین متقلبین خوفاً علی انفسنا من حملة العدو۔
* مافتئت الام باکیة علی ابنها المیت حتی ورمت عیناها۔
* واوصانی بالصلاة والزکاة مادمت حیا۔
* قل أرأیتم ان اصبح ماؤکم غوراً فمن یاتیکم بماء معین؟
* فلن ابرح الارض حتی یأذن لی ابی أو یحکم الله لی وهو خیر الحاکمین۔
* لا یزال الوجه کریماً ما غلب حیاؤه۔
* ما انفکوا جالسین فی قاعاتهم حتی دق الجرس۔
* واذا بشر احدهم بالانثی ظل وجهه مسوداً وهو کظیم۔
* قالواتالله تفتؤا تذکر یوسف حتی تکون حرضاً أو تکون من الهالکین۔
* والذین یبیتون لربهم سجداً وقیاماً۔
* اصبح فؤاد ام موسی فارغاً۔
* وانظر الی الٰهك الذی ظلت علیه عاکفاً۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* ان لوگوں نے عیش وآرام میں صبح کی۔ * دھواں آسمان کی طرف چڑھتا رہا۔
* حامد پڑھنے سے ہمیشہ بھاگتا رہا۔ * سارا سال ہم محنت کرتے رہے۔
* ہم نے ساری رات اللہ کی عبادت کرتے گزاری۔
* ہم دونوں پڑھتی رہیں اور تم دونوں سوتی رہیں۔
* اِس عمارت پر ایک ہزار سال گزر گئے، مگر یہ اب بھی مضبوط ہے۔
* مجرم روتا رہا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہا۔
* میں تمہاری اطاعت کرتا رہوں گا، جب تک تم مجھے نیکی کا حکم دیتے رہو گے۔
* محنتی اور عقل مند طالبِ علم محنت سے دِل لگاتا رہا۔
* شاید تم کل سارا دِن بازار میں گھومتے رہے اور کسی دکان سے کوئی چیز نہیں خریدی۔
* مریض تکلیف کی شدت سے کراہتا رہا، یہاں تک کہ ڈاکٹر آ گیا اور اُس نے دوا پلائی۔
* جب تک تم زندہ ہو، اپنی ماں کی خدمت کرتے رہو۔
* اپنے لڑکے کی ناکامی کی خبر سن کر بوڑھے باپ کا چہرہ غصے سے سُرخ ہو گیا۔
* مریض دو ہفتے تک کھانے پینے سے رُکا رہا، یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے پر قادر نہیں رہا۔
* شیطان بندے کے دِل میں ہمیشہ وسوسہ ڈالتا ہے۔
* زاہد نے ہمیں قصّے سناتے سناتے رات گزاری۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرين ۵۳

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :-

* واللہ یؤید بنصرہ من یشاء، ان فی ذلک لعبرۃ لاولی الابصار۔
* مہما تاتنا بہ آیۃ لتسحرنا بہا فما نحن لک بمومنین۔
* اولم یروا أن اللہ الذی خلقہم ہو اشد منہم قوۃ؟
* واذا قالوا اللہم ان کان ہذا ہو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء۔
* وان نشأ نغرقہم فلا صریخ لہم ولا ہم ینقذون۔
* واذ قالت طائفۃ منہم یا اہل یثرب لا مقام لکم فارجعوا۔
* لیت لی اخا یؤانسنی فی ہذہ الغربۃ۔
* ذلکم وصاکم بہ لعلکم تتقون۔
* فقاتلوا ائمۃ الکفر، انہم لا أیمان لہم لعلہم ینتہون۔
* ولیس البرُّ بأن تأتوا البیوت من ظہورہا۔
* فمازالت تلک دعواہم حتی جعلناہم حصیداً خامدین۔
* لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین او امضی حقباً۔
* کن فی الدنیا کانک غریب أو عابر سبیل۔
* ومن عاش فی الدنیا فلا بد ان یری من العیش ما یصفو وما یتکدر۔
* لیس البر أن تولوا وجوہکم قبل المشرق والمغرب۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ۵۴

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* بے شک اس واقعہ میں عقل والوں کے لئے سبق ہے۔
* آسمان سے بارش ہوتی اور ہم چلتے رہے۔
* ایمان سے بڑھ کر کوئی قیمتی چیز نہیں ہے۔
* کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہم اس معاملے میں جھوٹے تھے۔
* شاید اس ماہ کے آخر تک یہ کتاب چھپ جائے۔
* جس نے اپنے دوست کا راز فاش کیا، وہ امانت دار نہیں ہے۔
* ہم دونوں گھر جانا چاہتی ہیں، مگر ہماری یہ استانی اجازت نہیں دیتی۔
* دھوپ میں چلنے سے مسافروں کے چہرے سیاہ ہو گئے۔
* اگر تم ہمیں ڈراؤ، تو ہم ہرگز تم سے ڈرنے والے نہیں۔
* ہم نے روتے روتے رات گزار دی۔
* ماں سے بڑھ کر کوئی ہمدرد نہیں ہے۔
* روٹی ٹھنڈی ہو گئی، اب ہم اسے کھا نہیں سکتے۔
* دنیا میں کوئی چیز محبت سے زیادہ ناپید نہیں ہے۔
* میں تمہیں خط لکھتا رہتا ہوں، مگر تم کبھی جواب نہیں دیتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

افعال المقاربة

یہ فعل دوسرے فعلوں کی طرح مستقل نہیں ہوتے بلکہ مستقل فعل کے ساتھ بطورِ مددگار کے آتے ہیں۔

جیسے: كَادَ الْفَقْرُ يَكُوْنُ كُفْرًا (قریب تھا کہ مفلسی کفر بن جائے) یہاں مستقل فعل یَکُوْنُ ہے اور کَادَ فعل مقاربہ۔ کَادَ، اَوْشَكَ قریب ہونے کے معنی ظاہر کرتے ہیں۔

جیسے: يَكَادُ الْمَطَرُ يَنْزِلُ (قریب ہے کہ بارش اُترے) يُوْشِكُ الْمَالُ اَنْ يَّنْفَدَ (قریب ہے کہ مال ختم ہو جائے)

اَوْشَكَ کے ساتھ اَنْ استعمال ہوا ہے اور کَادَ عموماً بلا اَنْ کے استعمال ہوتا ہے۔

عَسٰی سے امید کے معنی ظاہر ہوتے ہیں۔

جیسے: عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا (امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے)

اَخَذَ، شَرَعَ، أنشأ، طَفِقَ سے شروع ہونے کے معنی ظاہر ہوتے ہیں۔

جیسے: اَخَذَ التَّاجِرُ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَا اَنْفَقَ (تاجر اپنے خرچ کئے ہوئے مال پر ہاتھ ملنے لگا) شَرَعَ الْوَلَدُ يَقْرَأُ (لڑکا پڑھنے لگا) اَنْشَأَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ (آسمان بارش برسانے لگا) طَفِقَ الْاَوْلَادُ يَخْرُجُوْنَ اِلَى الْمَيْدَانِ (لڑکے میدان کی طرف نکلنے لگے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین ۵۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* غمت السماء وانشأ المطر ينزل۔
* تكاد الحرب تضع اوزارها۔
* استقلت البلاد وجعل الرخاء يعم۔
* يوشك المريض ان يبرأ۔
* جاء الربيع و شرعت الاشجار تورق۔
* عسى الرخاء ان يدوم۔
* طفق الغلمان يتنافسون فى السباحة۔
* شرع الاغنياء يواسون الفقراء ايام الغلاء والشدة۔
* جاء فصل الربيع وبدأ الفلاحون يحصدون القمح۔
* اقتربت ايام الامتحان واخذ الاولاد يجتهدون فى الدرس۔
* اشتد الحر وقل المطر، اوشك الزرع ان ييبس من العطش۔
* قد اشتد الشتاء ويكاد الناس يموتون من البرد۔
* انا لا نكاد نقضى العجب من هذا الامر۔
* لا يكاد المريض ينجو من نهكة مرضه۔
* يتكلم الاستاذ ولا يكاد التلاميذ يفهمون كلامه۔
* قالوا الآن جئت بالحق فذبحوها وما كادوا يفعلون۔
* ولولا ان ثبتناك لقد كدت تركن اليهم شيئا قليلاً۔
* فمالهؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً۔
* وطفقا يخصفان عليهما من ورق الجنّة۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* عسى ان تكرهوا شيئا وهو خير لكم وعسى ان تحبوا شيئا وهو شر لكم۔
* اما من تاب وآمن وعمل صالحاً فعسى اولئك ان يكونوا من المهتدين۔
* هل عسيتم ان كتب عليكم القتال ان لا تقتلوا۔
* كبرت حبات العنب وامتلأت بالعصير حتى كادت تنفجر۔

التمرين ٥٦

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

* قریب تھا کہ جہاز ڈوب جائے۔
* امید ہے کہ مجرم توبہ کر لے۔
* سکول کی گھنٹی بجی اور میں کپڑے پہننے لگا۔
* قریب ہے اللہ ظلم کا بدلہ لے لے۔
* امید ہے حق باطل پر غالب آ جائے۔
* قریب ہے دنیا سے گمراہی ختم ہو جائے۔
* قریب تھا کہ بجلی اُن کی آنکھیں اُچک لے۔
* سورج نکلا اور میدان میں روشنی پھیلنے لگی۔
* قریب ہے کہ دشمن مسلمانوں پر حملہ کر دیں۔
* درس سے فارغ ہو کر ہم اخبار پڑھنے لگے۔
* عورتوں نے ہمّت کی اور پیاسے اور زخمی مجاہدوں کو پانی پلانے لگیں۔
* اللہ سے توبہ کرو اور اس سے بخشش چاہو، امید ہے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے گا۔
* امید ہے کہ آج میرا بھائی گھر سے واپس آ جائے۔
* امید ہے آج سردی زیادہ نہ ہو۔
* تم کوشش کرتے رہو امید ہے اللہ تمہیں کامیاب کرے گا۔
* گرمی کا موسم آیا اور لوگ دن میں کئی کئی بار نہانے لگے۔
* قریب تھا کہ دنیا میں ظلم عام ہو جائے، مگر اللہ نے اپنے رسول کو لوگوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* قریب ہے کہ مزدور تھک جائے اور بے ہوش ہو کر فرش پر گر پڑے۔
* امید ہے کہ تمہارا رب تمہیں نیک اولاد عطا فرمائے۔
* جب استاد کمرے سے باہر نکلتا ہے تمام لڑکے شور کرنے لگتے ہیں۔
* غریب مسافر نے شیر کو دیکھا اور اس کے حواس باختہ ہونے لگے۔
* شام کے وقت لڑکے اپنا کام چھوڑ کر میدان کی طرف بھاگنے لگتے ہیں۔
* امید ہے کہ کسان آئندہ ماہ کے آخر تک گیہوں کی فصل کاٹ لیں گے۔
* امید ہے ہمارا یہ زادِ راہ دو سال تک ختم نہیں ہوگا۔
* قریب تھا کہ دونوں پڑوسی آپس میں لڑ پڑتے کہ میں آگے بڑھا اور دونوں کے درمیان صلح کرا دی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

افعال تعجب

کسی چیز کے حسن وقبح پر اظہارِ تعجب کے لئے دو وزن آتے ہیں۔

مَا أَفْعَلَ اور أَفْعِلْ بِهِ

جیسے: فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (وہ آگ پر کتنے صبر کرنے والے ہیں)۔

اِسْمِعْ بِهٖ وَاَبْصِرْ (وہ کتنا سننے اور دیکھنے والا ہے)

ان میں پہلا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہے، اس کے بعد جو لفظ ہوتا ہے وہ منصوب ہوتا ہے۔

التمرين ٥٧

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:-

* ما اصبر الذين كفروا على عذاب النار۔
* قتل الانسان ما اكفره۔
* اسمع بالله وابصر به وا كرام۔
* ما احلى قولك وامر عملك۔
* اقبح بأن لا يعرف فضل الفاضل۔
* ما اسوأ ان يخالف الولد اباه۔
* ما اصعب كون الدواء مراً۔
* ما أشد حزن الرجال يفاجأون بالمصائب۔
* ما أشد ابتهاج الفقير اذا اعطى فى الشتاء ثوباً۔
* الوردة النضرة ما اجمل لونها وابهى منظرها۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* انظر الى هذا الجمل ابشع بمنظره واطول بعنقه واقصر بقوائمه واضخم ببطنه۔
* ما ادهى الامة الانكليزية قاتلها الله۔
* ما اضرك يا ولد ان لا تصدق ابويك واخوتك۔
* ما اقبح أن يعاقب البرئ و يفرج عن المذنب۔
* انفع بالمال الذى ينفق فى وجوه الخير۔
* ما احسن فصل الربيع ،فصل الخضرة والبهجة۔

التمرين ۵۸

عربی میں ترجمہ کیجئے:۔

* ناصر کتنا سچا ہے۔
* قاضی کتنا عادِل ہے۔
* دریا کا پانی کتنا ٹھنڈا اور میٹھا ہے۔
* میری یہ کتاب کتنی خوب صورت ہے۔
* نماز اللہ کے ہاں کتنی محبوب چیز ہے۔
* ہمارا پڑوسی کِس قدر صابر اور قانع ہے۔
* کنجوسی کا انجام کیا ہی بُرا ہے۔
* ہماری بھینس کا دودھ کتنا لذیذ اور میٹھا ہے۔
* تمہارا نوکر کیا ہی ذہین اور سمجھدار ہے۔
* اس سوال کا جواب کِس قدر مشکل ہے۔
* عرب کِس قدر سخی اور بہادر ہیں۔
* کِتاب کتنا اچھا ساتھی ہے۔
* باپ کا دِل کِس قدر سخت اور ماں کا دِل کس قدر نرم ہے۔
* آج کل دِن کتنے چھوٹے اور راتیں کتنی لمبی ہیں۔
* مغربی قوموں نے دنیا کے تمام ملکوں کو فتح کیا، یہ قومیں کتنی لالچی، مکّار اور کمینی ہیں۔
* گرمی کا موسم کِس قدر تکلیف دہ موسم ہے۔
* اہل ہند نے سورج کے فائدے دیکھے اور اس کی پوجا کرنے لگے، یہ کس قدر جاہل ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

مستثنیٰ

جسے جماعت سے الگ کر دیا جائے، اسے مستثنیٰ کہتے ہیں، اور جس جماعت سے نکال دیا جائے، اسے مستثنیٰ منہ کہا جاتا ہے۔

جیسے: جاء القوم الا زیداً (لوگ آئے مگر زید)۔ استثناء کے لئے عموماً اِلَّا کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

جملہ میں مستثنیٰ منہ کبھی مذکور ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ اگر مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور جملہ میں نہ نفی ہے اور نہ استفہام، تو مستثنیٰ منصوب ہوگا۔

جیسے: فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلاً مِنْهُمْ۔

اگر مستثنیٰ منہ مذکور تو ہے مگر جملہ میں نفی یا استفہام پایا جاتا ہے تو مستثنیٰ کا مرفوع ہونا افصح ہے اور اسے منصوب لانا جائز ہے۔

جیسے: مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ۔ وَمَنْ يَّقْنُطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّوْنَ۔

اگر مستثنیٰ منہ مذکور نہیں ہے، تو مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوگا جو اِلَّا کے نہ ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔

جیسے: مَا قَامَ إِلَّا زَيْدٌ۔ مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْداً۔ مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَا خَلَا، مَا عَدَا، غَيْرَ اور سِوَى بھی استثنا کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

مَا خَلَا اور مَا عَدَا کے بعد اسم منصوب ہوتا ہے۔

جیسے: جَاءَ النَّاسُ مَا خَلَا عَمَّكَ۔ غَيْرَ اور سِوَى کے بعد اسمِ مجرور ہوتا ہے۔ البتہ غیر کا اپنا اعراب اِلَّا کی مذکورہ صورتوں کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔

جیسے: جَلَسَ الْقَوْمُ غَيْرَ رَئِيْسِهِمْ۔ مَا جَلَسَ الْقَوْمُ غَيْرُ رَئِيْسِهِمْ (یا غَيْرَ رَئِيْسِهِمْ)

التمرین ۵۹

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:-

* حضر الاصدقاء الا عليًا۔
* لا تسود الامم الا بالأخلاق الفاضلة۔
* ما عاد المريض غير صديق واحد۔
* لا ينال المجد الا المجتهدون۔
* هل يسدى للمعروف الا الاقرباء۔
* انقضى الصيف الا ثلاثة اسابيع۔
* لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا۔
* ما الكتاب الا جليس لا يمل۔
* فانجيناه واهله الا امرأته۔
* لا يحيق المكر السيئ الا بأهله۔
* لا اله الا الله۔
* لا حول ولا قوة الا بالله۔
* الا كل شيء ما خلا الله باطل۔
* لا تعتمد على غير الله۔
* حللت مسائل الحساب الا المسألة الاخيرة۔
* خلت غرف البيت كلها ما خلا غرفة النوم۔
* وما المال الا هلون الا ودائع
ولا بد يوماً ان تُرَدَّ الودائع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

* لا يعلم من فى السماوات والارض الا الله۔
* لقد وعدنا نحن وآباؤنا من قبل، ان هذا اساطير الاولين۔
* ما وجدنا فيها غير بيت من المسلمين۔
* وما آمن لموسى الاذرية من قومه۔
* انه لا ييئس من روح الله الا القوم الكافرون۔
* فسجد الملائكة كلهم اجمعون الا ابليس۔
* كل شئ هالك الا وجه الله العزيز الحكيم۔
* هل يكب الناس على وجوههم فى النار الا حصائد السنتهم۔
* هل تنصرون و ترزقون الا بضعفائكم۔
* مالهم به من علم الا اتباعَ الظن۔
* ولا يلتفت منكم احد الا امرتك۔
* ثم جاؤوك يحلفون بالله ان اردنا الا احسانا و توفيقاً۔
* ما استجاب القوم لدعوة الرسول الا بضعة نفرمنهم۔
* هل اخذ على يد الظالم الا واحد واثنان منكم۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين ٦٠

عربی میں ترجمہ کیجئے (مختلف حروف استثناء کے ساتھ)

* تمام لڑکے کمرے میں چھپ گئے مگر زید۔
* اللہ کے سوا میری کسی نے مدد نہیں کی۔
* کیا دو کے سوا پوری قوم نے نماز ادا کی؟
* علی کے علاوہ کسی نے چائے نہیں پی۔
* میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔
* اللہ کے سوا ہمارا مالک کوئی نہیں ہے۔
* گرم روٹی گھر ہی میں مل سکتی ہے۔
* طاہر کے سوا سب گھر والے سوئے ہوئے ہیں۔
* تیرے بھائی کے سوا تمام لڑکوں نے اپنا سبق یاد کر لیا۔
* تمام شہر والوں نے روزہ رکھا، مگر ہمارے پڑوسی نے۔
* شہر کے تمام بازار تنگ ہیں، مگر ہمارا یہ بازار۔
* کیا روپے کے سوا کوئی چیز اس دنیا میں کام آتی ہے؟
* کوئی نہیں جانتا میری جیب میں کتنے روپے ہیں مگر سلمان۔
* ایمان کے سوا کوئی چیز انسان کے ساتھ قبر تک نہیں جاتی۔
* میں نے تین کے سوا تمام آنے والوں کو پہچان لیا۔
* تیرے بھائی اسلم ہی نے میری بلی کو گولی سے مارا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فرہنگ جلد اول

التمرین(۴)

المجتهد : محنتی
سخط : ناراضگی
البريد : ڈاک
نخوة : غرور، گھمنڈ
دخل : آمدنی
الدولة : ریاست

التمرین(۵)

کنارہ : ضفّة
زیور : حِلية

التمرین(٦)

غلاء : مہنگائی
خصب : شادابی
حَفِيف : آواز

التمرین(۷)

کارخانہ : المعمل
رفتار : سير
چوڑا : عريض
سوئی : القطنی

التمرین(۸)

منظار : عینک
بهاء : رونق
العجول : جلدباز

التمرین(۹)

پایہ : قائمة
شکست : هزيمة
آب وہوا : جوّ
فضول خرچی : اسراف
لنگی : الفوطة

التمرین(۱۰)

غزير : بہت زیاد
القاحلة : بنجر
البارع : ماہر
لأمع : چمکدار
خافت : پست

التمرین(۱۱)

لنگڑا : أَعرَجُ
گاڑی : القِطَارُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تیز : القَاطِعُ

گندہ : قذر

تنگ : ضیق

سستا : رخیص

سفید : آبیضُ

التمرین(۱۲)

الفخم : شاندار

التمرین(۱۳)

کمائی : الکسب

سُونڈ : خرطو

التمرین(۱۴)

بَہیج : خوش کن

نشیط : چست،ہوشیار

قاسیة : سخت

مطروح : پھنکا ہوا

التمرین(۱٦)

حالك : سخت تاریک

نَجِیب : ہونہار

نَاشف : خشک

بَخِیل : کنجوس

التمرین(۱۷)

ضَالَّة : گم شدہ

الغِذَاء : خوراک

التمرین(۱۸)

دھوکہ باز : خادع

صحت بخش : مصِحّ

لغت : معجم

چاندنی رات : اللیل المقمر

سرکاری ملازم : موظف رسمی

التمرین(۲۱)

سائیکل : درّاجة

التمرین(۲۲)

قوام : نگران

قابع : (گھر میں) بیٹھ رہنے والا

الفَتَاةُ : نوجوان (لڑکی)

محجّبة : باپردہ

التمرین(۲۴)

شاھقة : بلند

مزخرفة : آراستہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التمرین(۲۶)

محتشمة : باحیا

عذوبة : مٹھاس

خالد : ہمیشہ رہنے والا

التمرین(۲۷)

نمبر : رقم

آئینہ : مرآة

بندرگاہ : مرفا

بدصورت : ذمیم

درد : وجع

دھات : معدن

کاہل : کاسِل

التمرین(۳۱)

بھیجا : بعث

قبول : قبل

جھاڑودی : كنس

التمرین(۳۵)

شکست دی : هزم

التمرین(۳۷)

البارحة : گذشتہ رات

المثلی : اعلیٰ، مثالی

التمرین(۳۸)

توڑا : كسر

ریڈیو : مذياع

التمرین(۳۹)

جیدا : اچھی طرح

المقراض : قینچی

التمرین(۴۲)

ہتھوڑا : المطراقة

اتارا : نزع ِ

خاموش رہا : سكت ـُ ـِ

التمرین(۴۳)

شمت ـَ ـِ : (دشمن) خوش ہوا

التمرین(۴۴)

شرمانا : استیحاء

مذاق کیا : سخر ـِ ـَ

کند : مفلول

اکیلا : وحيد

جھڑکا : زجر

تختی : لوح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين(۴٦)

آلو : البطاطة

کڑوا : مُر

التمرين(۴۷)

الحياكة : بُننا

الذكرى : یاد

الجرة : گھڑا

نمام : چغل خور

المروءة : آدمیت

عاطل : بے کار

التمرين(۴۸)

اُگانا : انبات

ہڑتال کرنا : اضراب

خرچ کرنا : انفاق

بھروسہ کرنا : توكل

شیشہ : زجاج

متوجہ ہونا : التفات

جلنا : احتراق

بھرجانا : ازدحام

التمرين(۴۹)

الحنجرة (ج الحناجر): گلہ (حلقوم)

بركان : آتش فشاں پہاڑ

التمرين(۵۰)

اُچکنا : خطف

دھاڑنا : زأر

بہنا : دمع

چیرنا : نشر

التمرين(۵۱)

كثيراماتقول : بسا اوقات

من المأمول : اُمید

التمرين(۵۲)

بنانا : اِتخاذ

جرأت کرنا : اجتراء

جوا : ميسر

چھپانا : الخَبئُ

التمرين(۵۳)

الغريق : غرق ہونے والا

حلّ : جگہ لینا، حل کرنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین(۵۵)

انجن	:	قاطرة
بڑھایا	:	زاد
نقصان دیا	:	ضر (ب)
قرة اعین	:	آنکھوں کی ٹھنڈک
العاصمة	:	دار الحکومت

التمرین(۵۶)

کودا	:	وثب
زندہ درگور کیا	:	وأد یَـ
کھلنا	:	تفتح

التمرین(۵۷)

المارة	:	راہ گیر

التمرین(۵۸)

شکار کیا	:	صاد یَـ
تنگ ہوا	:	ضاق
نیابت	:	ناب یَـ
ارادہ کیا	:	اراد (یرید)

التمرین(۵۹)

ذووقرباہ	:	اس کے راشتہ دار

التمرین(۶۰)

قصاب	:	جزار
سیا	:	خاط یَـ
انڈے دیئے	:	باض یَـ
جڑ سے اکھیڑنا	:	استئصال
ناکام ہوا	:	خاب یَـ

التمرین(۶۱)

مہمانی کی	:	اضاف
مشورہ کیا	:	استشار

التمرین(۶۲)

ظلع	:	پسلی
الکیس	:	دانا

التمرین(۶۳)

الریف	:	دیہات

التمرین(۶۴)

جلدی کرنا	:	الاستیعجال
روکا	:	نھی
زندگی بسر کی	:	عاش یَـ
گھس گیا	:	ولج: یَـ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مجھے آفسوس ہے : آسفُ

التمرين(٦٥)

حلی فی عینی : مجھے بھلا معلوم ہوا

التمرين(٦٦)

صبح گیا : غدا ـُ

شام آیا : راح ـُ

فیصلہ کیا : قضی ـِ

خریدنا : اشتراء

آواز دی : نادی

پُرانا ہوا : بلی ـَ

التمرين(٧٠)

سخت دل ہوا : قسا ـُ

مٹایا : محا ـُ

التمرين(٧٢)

داغ دیا : کوی ـِ

(وعدہ) پورا کرنا : الایفاء (اوعد)

شرم کرنا : الاستیحاء

التمرين(٧٥)

قضی علی : مار دیا

التمرين(٧٦)

قابل ملامت : ملوم

التمرين(٧٧)

المهذار : فضول گو

التمرين(٧٨)

زخمی : جریح

بولنے والا : قوّال

گھبرانے والا : فزع

التمرين(٨٩)

المعيشة : زندگی

الترام : ٹرام

التمرين(٨٠)

ترجیح دینا : الایثار

کاٹنا : القص

اُکھیڑنا : الاقتلاع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فرہنگ جلد دوم

ہماری خواہش یہ ہے کہ طلبہ زیادہ سے زیادہ معاجم (کتبِ لغت) کی مراجعت (Consult) کریں۔ شروع شروع میں الجھن ہوگی لیکن اس سے زبان سیکھنے میں بڑی مدد ملے گی۔ یہاں عام مطالبہ کی بناء پر صرف چند مشکل الفاظ کی فرہنگ دی گئی ہے۔

التمرین (۱)

یتمتع : فائدہ اٹھائے گا

مُشیّدۃ : پختہ۔ مضبوط

مجری الھواء : ہوا کے گزارنے کا راستہ

قرین (ج قرناء) : ساتھی

السھر : رات کا جاگنا

استخف : حقیر جانا

التمرین (۲)

چڑیا گھر : حدیقۃ الحیوانات

بھرا ہوا : المزدحم

تنہائی : الوحدۃ

گمشدہ دولت : الثروۃ الضالۃ

ہری بھری کھیتی : الزرع النضر

التمرین (۳)

المکافأۃ : بدلہ دینا

القرح : دکھ، درد

التقصیر : کمی کرنا

أؤتُمِن : امین بنایا گیا

التمرین (۴)

محنت سے بھاگنا : اعراض عن الجد

سستی کی : کسل

اترانا : التبجح

دروزہ کھٹکھٹانا : طرق الباب

التمرین (۵)

تستعبد قلوبھم : تو ان کے دل غلام بنائے گا

سامح اخاك : اپنے بھائی سے نرمی کر

التمرین (۶)

خط کا جواب دینا : الرد علی الکتاب

ورق گردانی کرنا : التصفح

التمرین (۷)

المَلحَمَۃ : خونریز جنگ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الابتكار : نئی نئی ایجاد

خار : بہتر کرنا

اختلَّ : نظام بگڑ گیا

اولو الطول : مالدار لوگ

المضطر : بے کس

التمرین (۸)

روشن ہونا : الاضاءة

حال بُرا ہوا : ساءت الحال

مشورہ کیا : استشار

دھاڑ : زأر

التمرین (۹)

تستحیي : تم شرماتے ہو

احتفِ به : اس کی آؤ بھگت کر

استجار : پناہ مانگی

التمرین (۱۰)

(پھول) توڑا : قطف

جُراب : الجورب

التمرین (۱۱)

نشق یَـ : سونگنا

کسا : پہنایا

أُوف بعهد کم : میں تمہارا عہد پورا کروں گا

التمرین (۱۲)

کوٹا : طرق یَـ ـُ

جھیلا : عانی (یعانی)

کم دام : ثمن بخس

ثمن زهید

چھڑکاؤ کیا : رشّ یَـ ـُ

انسپکٹر : المفتّش

التمرین (۱۳)

السمحة : شہرت

زحف : چڑھالے گیا

ساحة الوغی : میدان جنگ

وطیس الحرب : گھمسان کا رن

نکال : عبرت

التمرین (۱۴)

خاطر مدرات : الاحتفاء

(احتفی یحتفي)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرین(۱۵)

الثكلى : وہ عورت جس کا بچہ مرجائے
اخفق : ناکام ہوا

التمرین(۱۶)

نمایاں کامیابی : النجاح الباهر
گھوما : طاف يـَ ـُ
غیر : الأجنبی
(ج:الأجانب)

التمرین(۱۷)

سور المدينة : شہر کی فصیل
عام المجاعة : قحط کا سال

التمرین(۱۸)

بھونکا : نبح
چڑھا : صعد

التمرین(۱۹)

اساطیر : قصے کہانایاں
افضتم : تم پلٹو

التمرین(۲۰)

جھلسادیا : لفح يـَ ـَ
چھپ گیا : اختبأ
انگیٹھی سلگائی : اوقد الموقد

التمرین(۲۱)

میزبان : مضيف
کھلم کھلا : علنا
اکڑنا : التکبر
جھونپڑی: : کرخ
معذرت کرنا : الاعتذار

التمرین(۲۳)

النشاط : چستی، ہمت
ولیزیدنّ : انہیں ضرور زیادہ کرے گا

التمرین(۲۴)

مٹھی : قبضة
مرضی کے مطابق : طبقاً للمرضاة

التمرین(۲۵)

الاعمدة(واحد عمود) : ستون
الميقات : وقت مقرر

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين(۲۷)

اربط جاشا : دل کا قوی، بلند حوصلہ

اندی یدا : سخی

الریف : دیہات

التمرین(۲۸)

رقبہ : مساحة

دہی : الرائب

التمرین (۳۰)

قربان کیا : ضحّٰی

ٹہنیاں : غصون

آب وہوا : جوّ

التمرین(۳۲)

اُکتا گیا : ملَّ

التمرین(۳۳)

الرواسی : پہاڑ

حاجز : روک، بندھ

الوعاء : برتن

التمرین(۳۴)

خوامخواہ بیمار ہونا : التمارض

ٹہلنا : التفرج

التمرین(۳۵)

تعبأ : تیار ہوا

التمرین(۳۶)

اکسیر : ناجع

آزاد کرنا : التحریر ۔ فك الرقبة

التمرین(۳۷)

وجوہ الخیر : نیکی کے راستے

التمرین(۳۹)

لُمتُنَّنِي : تم نے مجھے ملامت کی

التمرین(۴۰)

بھری مجلس : مجلس غاصٌّ، مجلس مکتظ

شرابی : سکیر

جوئے باز : مُقامر

سردھڑ کی بازی لگائی : استمات

التمرین(۴۱)

النشوز : نافرمانی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

التمرين(۴۲)

مست رہنا : سَکِرَ
یَسکُرُ(السکر)

التمرین(۴۴)

قلی : حمال
نزاکت : خطورۃ

التمرین(۴۵)

البسیطۃ : دنیا

التمرین(۴٦)

گھنا : کثیف
قطار : صف
دمہ : (مرض)الرّبو

التمرین(۴۹)

الغوائل : شرارتیں

التمرین(۵۰)

دھیمی ہونا : خفت۔انخفض

التمرین(۵۱)

دل لگانا : الرغبۃ،الولوع
کراہا : اَنَّ (یَئِنُّ)

التمرین(۵۴)

زیادہ ناپید : اَعَزُّ۔اَنْدَرُ

التمرین(۵٦)

زادراہ : زاد

التمرین(٦۰)

صلح کرنا : اصلح بینهما

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

Trust®
Mahd-ul-Quran

صرف 1 سال میں

حفظِ قرآن

پرائمری پاس طلبہ و طالبات

ریکارڈ مدت میں حفظ کرنے والے بچے:

۱۔ خالد عبدالحکیم نے 5 ماہ 10 دن میں حفظِ قرآن مکمل کیا۔
۲۔ سارہ خان نے 5 ماہ 14 دن میں حفظِ قرآن مکمل کیا۔
۳۔ 2014 مری کیمپس میں 7 سال کے دو بچوں نے ایک ماہ 12 دن میں دس دس پارے حفظ قرآن کیا۔

خصوصیات

- جسمانی سزا ممنوع
- خصوصی انفرادی توجہ
- کلاس میں صرف 10 طلبہ
- لڑکیوں کیلئے خاتون قاریہ
- تجربہ کار اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ
- ایئر کنڈیشنڈ کلاس رومز
- والدین کے لیے بچے کی Daily Progress رپورٹ

قرآن حفظ کرنے سے بچے کے IQ لیول (ذہانت) میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے آئندہ زندگی کے ہر میدان (Field) میں کامیاب ہونا یقینی ہو جاتا ہے۔ (ماہرین تعلیم)

آپ بھی حفظ کر سکتے ہیں عمر کی کوئی قید نہیں۔

معہد القرآن کی شاخیں:

1- معہد القرآن لاہور کیمپس 20/C جوہر ٹاؤن نزد الجنت شادی ہال، لاہور 0344-8618889
2- معہد القرآن فیصل آباد کیمپس جامع مسجد اتحاد اسلامی، طارق ٹاؤن نزد ستارہ سپنا سٹی، فیصل آباد
3- معہد القرآن عبدالحکیم کیمپس چک علی چپہ، کچا کھوہ روڈ، عبدالحکیم، ضلع خانیوال
4- معہد القرآن مری کیمپس (حفظ قرآن سمر کیمپ) (جون، جولائی، اگست)

چیئرمین: پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال نکیانہ (Ph.D)
ابن سعود اسلامک یونیورسٹی الریاض
صدر شعبہ علوم اسلامیہ لاہور لیڈز یونیورسٹی 0333-4356382

ڈائریکٹر محمد طلحہ طاہر
M.A English
M.A Islamic Studies
0344-8618889

معہد القرآن (ٹرسٹ) (رجسٹرڈ)
20-C جوہر ٹاؤن، نزد الجنت شادی ہال، لاہور